باسمہ تعالیٰ و تقدّس

ابتدائی طلبہ کے لیے فن صرف کی آسان کتاب

دِراسَۃُ الصَّرف

﴿از﴾

مولانا ساجد علی مصباحی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

باہتمام

مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

اعظم گڑھ، یوپی

اشاعت اول: ——— ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلۂ اشاعت نمبر ....

نام کتاب	:	دِرَاسَۃُ الصَّرف
مؤلف	:	مولانا ساجد علی مصباحی
کمپوزنگ	:	حافظ ملت کمپیوٹر سینٹر، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
اشاعت اول	:	۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء
صفحات	:	۷۲
قیمت	:	....
باہتمام	:	مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر	:	مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
مطبع	:	

ملنے کے پتے:

(۱) مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یو پی) پن 276404

(۲) مجلس برکات، 149، گراؤنڈ فلور، کٹرا گوکل شاہ بازار، مٹیا محل جامع مسجد، دہلی پن 110006

MAJLIS-E-BARAKAAT, 149, GROUND FLOOR, KATRA GOKULSHAH MARKET, MATIYA MAHAL JAMA MASJID DELHI PIN 110006

کلمۃ المجلس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامدًا و مصلّیا

تمدنی وسائل کی ترقی سے پہلے انسانی زندگی مشکلات کی خوگر تھی، کھانے پینے، رہنے سہنے، دُور آنے جانے میں لوگ وہ ساری سختیاں بخندہ پیشانی گوارا کرتے جن کے تصور سے ہی آج پسینہ آتا ہے۔ تعلیم و تعلم کی دنیا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ پہلے جو دشواریاں تھیں آج ان کا عُشرِ عَشیر بھی نہ رہا۔ تعلیمی میدان میں بھی اربابِ ہمت کی تیز گام مساعی کا کارواں برابر جادہ پیما رہا۔

طلبہ کے مزاج و حالات اور زمانے کی ضروریات کو سامنے رکھ کر علوم و فنون کو بہت سے شعبوں میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ہر شعبے کے لیے ایک مخصوص نصاب بنا۔ پھر اس نصاب پر بار بار نظر ثانی اور ترمیم و تسہیل کا عمل ہوتا رہا جو دنیا کے ہر ملک میں آج بھی جاری ہے، مگر ہندوستان کے مدارس عربیہ میں یہ عمل ماہرین کی بے توجہی، یا مطلوبہ وسائل کی حد درجہ کمی کے باعث بڑی سست رفتاری کا شکار رہا، اور آج بھی ہے۔

دو سال قبل **تنظیم المدارس** کا قیام عمل میں آیا تو اس طرف کچھ پیش رفت ہوئی۔ اسی کا ایک حصہ یہ تجویز بھی ہے کہ ابتدا میں طلبہ کو نحو و صرف وغیرہ کے قواعد خود ان کی زبان میں سکھائے جائیں، تاکہ قواعد کے ساتھ دوسری زبان کا بار اُن کے اوپر نہ رہے۔ پھر جب وہ بنیادی قواعد سے آشنا ہو کر عربی زبان پر کسی قدر قابو پالیں تو عربی میں قواعد، یا دیگر فنون کی تعلیم زیادہ مشکل نہ رہے گی۔

اس تجویز کے تحت صَرف کی پہلی کتاب "**دراسۃُ الصَّرف**" **مولانا ساجد علی مصباحی** استاذ **الجامعۃ الاشرفیہ**، مبارک پور کی توجہ و محنت سے تیار ہو چکی ہے جو میزان و منشعب کے تمام قواعد پر مشتمل ہونے کے ساتھ کثیر تمرینات کی بھی حامل ہے جن سے بعونہٖ تعالیٰ قواعد کی معرفت میں پختگی بھی آئے گی اور زبان سے آشنائی میں بھی اضافہ ہوگا۔

نحو کی پہلی کتاب کے طور پر "**دراسۃُ النَّحو**" کو شاملِ نصاب کیا گیا جو حضرت **مفتی سید افضل حسین مونگیری** علیہ الرحمہ سابق صدر المدرسین جامعہ منظر اسلام، بریلی شریف نے بہت اختصار اور جامعیت کے ساتھ تحریر کی تھی۔

دوسری کتاب "**قواعد النحو**" **مولانا ساجد علی مصباحی** نے تیار کی ہے جو نحو میر اور ہدایۃ النحو کے تقریباً تمام قواعد کا احاطہ کرتی ہے۔ زبان و بیان بھی سہل و شستہ ہے جس کے باعث طلبہ کے لیے استفادہ بہت آسان ہے۔ حجم بھی زیادہ نہیں کہ ختم کرانا دوبھر ہو۔ ساتھ ہی مشقی سوالات اور تمرینات کا بھی اضافہ ہے جن کے باعث **إن شاء اللّٰہ الرَّحمٰن** قواعد کی یادداشت اور اجرا میں پختگی اور آسانی ضرور ہوگی۔

صَرف و نحو اور بعض دیگر فنون کی کچھ اور کتابیں بھی زیر ترتیب، یا قریب التکمیل، یا زیر طبع ہیں۔ امید ہے کہ اہلِ علم انھیں نگاہِ استحسان سے دیکھیں گے اور دعاؤں سے نوازیں گے۔ خصوصی گزارش یہ ہے کہ کوئی چیز قابلِ اصلاح نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ اگلی اشاعت میں تصحیح ہو سکے۔ **واللّٰہ لایضیع أجر المحسنین**●

محمد احمد مصباحی
نگرانِ مجلس برکات
و صدر المدرسین الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

۲۰؍ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ
۱۱؍ ستمبر ۲۰۰۹ء جمعہ مبارکہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد لله الذي يُصرِّف الأفعال إلى ما يشاء. و يجعل الأسماء دالّة على الأشياء. و يفتح أبواب الخير والسعادة لمن يشاء. والصلاة و السّلام على مصدر الفيض سيد الأنبياء. و على كل من اتّبع أمره و نهيه إلى يوم الجزاء.

باب اول

درس ①

صرف کا معنی: ''صَرف'' کو''تصریف'' بھی کہا جاتا ہے۔لغت میں اس کا معنیٰ ہے: پھیرنا، ہٹانا، بدلنا، خرچ کرنا، بیان کرنا وغیرہ۔

صرف کی تعریف: صرف وہ اصول وقوانین ہیں جن کی روشنی میں کلمات کے احوال معلوم ہوتے ہیں کہ وہ کیسے بنتے ہیں، ان کے اوزان کیا ہیں اوران میں کسی قسم کی تبدیلی کیسے ہوتی ہے۔

صرف کا موضوع: علم میں جس چیز کے احوال سے بحث اور گفتگو ہوتی ہے وہی چیز اس علم کا موضوع قرار پاتی ہے۔صرف کا موضوع **کلمہ** ہے باعتبار ہیئت ووزن۔

صرف کے واضع: صرف کے واضع مُعاذ بن مُسلم ہَرّاء کوفی ہیں۔اورایک قول یہ ہے کہ اس کے واضع امیر المومنین حضرت علی کرّم الله تعالى وجهه الكريم ہیں۔

صرف کی غرض و غایت: علم صرف حاصل کرنے کی غرض وغایت یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات بول سکیں اور لکھنے میں اصولی غلطی نہ ہو۔

لفظ: جوبات آدمی کے منہ سے نکلتی ہے اس کو لفظ کہتے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں: (١) موضوع (٢) مہمل۔

موضوع معنیٰ دار لفظ کو کہتے ہیں۔جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)۔ دِيْنُكَ (تیرادین)۔

مہمل بے معنیٰ لفظ کو کہتے ہیں۔جیسے جَسَقٌ۔ کہ اس کا کوئی معنیٰ نہیں ہے۔

لفظِ موضوع کی دو قسمیں ہیں: (١) مفرد (٢) مرکب۔

مفرد اس لفظِ موضوع کو کہتے ہیں جو دوسرے لفظ سے مل کر نہ بنا ہو۔جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)۔ سَمِعَ (اس نے سنا)۔ مِنْ (سے) ــــ اسی کو **کلمہ** بھی کہتے ہیں۔

مرکب اس لفظِ موضوع کو کہتے ہیں جو دو، یا اس سے زیادہ کلمات سے مل کر بنا ہو۔جیسے نَصرُ اللّٰهِ[1]۔ عَذَابٌ أَلِيْمٌ[2]۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ[3]۔ هُمْ نَائِمُوْنَ[4]۔

---

(١) اللہ کی مدد۔ (٢) ایک دردناک عذاب۔ (٣) تم پر روزے فرض کیے گئے۔ (۴) وہ لوگ سو رہے ہیں۔

تمرین

(۱) "صرف" کی تعریف کیجیے اور اس کے واضع کا نام بتائیے۔ (۲) "صرف" کا موضوع اور اس کی غرض و غایت بیان کیجیے۔ (۳) موضوع و مہمل کی تعریف کیجیے اور مثالیں بھی پیش کیجیے۔ (۴) مفرد و مرکب کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

درس (۲)

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) فعل (۲) اسم (۳) حرف۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں آئے اور اس کے ساتھ زمانہ بھی ہو۔ جیسے فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا)۔ یَسْمَعُ (وہ ایک مذکر سنتا ہے، یا سنے گا)۔ اِرْکَبْ (تو سوار ہو)۔

زمانہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ جیسے أَمْسِ (گزرا ہوا کل)۔

حال: موجودہ زمانہ۔ جیسے اَلْیَوْم (آج)۔

مستقبل: آنے والا زمانہ۔ جیسے غَدًا (آنے والا کل)۔

اسم وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں آئے اور اس کے ساتھ زمانہ نہ ہو۔ جیسے اَلْکُرَّاسَۃُ (کاپی)۔ قَلَمٌ (کوئی قلم)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں نہ آئے جب تک کہ اسے دوسرے کلمہ سے نہ ملائیں۔ جیسے مِنْ (سے)۔ إلی (تک)۔

فعل، اسم اور حرف تینوں کی مثال ایک ساتھ یوں دے سکتے ہیں: اٰمَنَ بِاللّٰہِ[1]۔ اس میں اٰمَنَ فعل، ب حرف اور اللہ اسم ہے۔

فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر۔

فعل ماضی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے ذَھَبَ (وہ گیا)۔ فَعَلَ (اس نے کیا)۔

فعل مُضارِع وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں، یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے/ وہ جائے گا)۔ یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے/ وہ کرے گا)۔

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے اِذْھَبْ (تو جا)۔ اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل (خواہ ماضی ہو، یا مضارع، یا امر) دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) لازم (۲) متعدی۔ پھر ان کی دو صورتیں ہوتی ہیں: (۱) مثبت (۲) منفی ـــــ لیکن فعل امر ہمیشہ مثبت ہوتا ہے۔

---

(۱) وہ اللہ پر ایمان لایا۔

فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پورا ہو جائے۔ جیسے مَاتَ خَالِدٌ (خالد مرا)۔ يَذْهَبُ الْوَلَدُ (لڑکا جاتا ہے)۔ اِجْلِسْ (تو بیٹھ)۔

فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو۔ جیسے فَتَحَ عَلِيٌّ بَابًا (علی نے ایک دروازہ کھولا)۔ يَنْصُرُ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ (مسلمان اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے)۔ اِحْفَظِ الدَّرْسَ (تو سبق یاد کر)۔

فاعل: فعل جس کی صفت ہو اس کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے نَزَلَ الْقُرْآنُ (قرآن نازل ہوا)۔ سَمِعَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ (لڑکے نے سبق سنا) ـــــ پہلی مثال میں اَلْقُرْآنُ اور دوسری مثال میں الوَلَدُ فاعل ہے۔

مفعول: فعل جس پر واقع ہو اس کو مفعول کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ الْوَلَدُ الْكَلْبَ (لڑکے نے کتے کو مارا) ـــــ اس مثال میں اَلْكَلْبَ مفعول ہے۔

فعل مثبت وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا، یا کرنا معلوم ہو۔ جیسے قَدِمَ الْإِمَامُ (امام آیا)۔ يَعْدِلُ السُّلْطَانُ (بادشاہ انصاف کرتا ہے)۔ اِغْسِلِ الثَّوْبَ (تو کپڑا دھو)۔

فعل منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا، یا نہ کرنا معلوم ہو۔ جیسے مَا ذَهَبَ الْفِيلُ (ہاتھی نہیں گیا)۔ لَا يَفْهَمُ الْجَاهِلُ (جاہل نہیں سمجھتا ہے)۔

فعل متعدی مثبت ہو، یا منفی، اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں: (۱) معروف (۲) مجہول۔ اور فعل لازم ہمیشہ معروف ہوتا ہے۔

فعل معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، یعنی اس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے خَلَقَ اللّٰهُ (اللہ نے پیدا کیا)۔ يَجْلِسُ الْعَالِمُ (عالم بیٹھتا ہے، یا بیٹھے گا)۔

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، یعنی اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)۔ يُحْبَسُ السَّارِقُ (چور قید کیا جاتا ہے، یا قید کیا جائے گا)۔

تمرین

(۱) کلمہ کی تینوں قسموں کی تعریفیں مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل ماضی، مضارع اور امر کو پہچانیے، پھر یہ بتائیے کہ وہ لازم ہے، یا متعدی۔ معروف ہے، یا مجہول۔ مثبت ہے، یا منفی۔

زَهَقَ الْبَاطِلُ (باطل مٹ گیا)۔ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا (اللہ سود گھٹاتا ہے)۔ خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ (اللہ نے زمین پیدا کی)۔ بُعِثَ مُوْسٰى إِلَى فِرْعَوْنَ (موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس بھیجے گئے)۔ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ (مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا)۔ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَعَامًا قَطُّ (اللہ کے رسول نے کبھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا)۔ لَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ أَبَدًا (کاہل کبھی کامیاب نہیں ہوگا)۔ اِحْفَظْ دَرْسَكَ (تو اپنا سبق یاد کر)۔ يَلْعَبُ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ (لڑکا گیند کھیل رہا ہے)۔ يُطْحَنُ الْقَمْحُ فِي الرَّحىٰ (گیہوں چکی میں پیسا جاتا ہے)۔ اِجْلِسْ وَاقْرَأْ (بیٹھ اور پڑھ)۔

درس ③

صیغہ: حروف کو ایک خاص طریقے پر ترتیب دینے سے جو شکل بنتی ہے اسے "صیغہ" کہتے ہیں۔

واحد وہ کلمہ ہے جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔ جیسے رَجُلٌ (ایک مرد)۔

تثنیہ وہ کلمہ ہے جس سے ایک طرح کی دو چیزیں سمجھی جائیں۔ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد)۔

جمع وہ کلمہ ہے جس سے ایک طرح کی کئی چیزیں سمجھی جائیں۔ جیسے رِجَالٌ (بہت سے مرد)۔

حرکت زبر، زیر، پیش (َ ِ ُ) کو کہتے ہیں۔ اور اکٹھا تینوں کو **حرکات ثلاثہ** کہتے ہیں۔

متحرّک حرکت والے لفظ کو کہتے ہیں۔ **فتحہ** زَبر کو کہتے ہیں۔ **کسرہ** زِیر کو کہتے ہیں۔ **ضمّہ** پیش کو کہتے ہیں۔ **مفتوح** وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔ **مکسور** وہ حرف ہے جس پر زیر ہو۔ **مضموم** وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ **سُکون** جزم کو کہتے ہیں۔ **ساکن** وہ حرف ہے جس پر جزم ہو۔ ان سب کی مثال ہے سَمِعْتُ (میں نے سنا) ـــــ اس میں پہلا حرف مفتوح، دوسرا مکسور، تیسرا ساکن اور چوتھا مضموم ہے۔

فعل ماضی اور فعل مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر غائب کے لیے، تین مؤنث غائب کے لیے، تین مذکر حاضر کے لیے، تین مؤنث حاضر کے لیے، ایک واحد متکلم کے لیے چاہے وہ مذکر ہو، یا مؤنث۔ اور ایک صیغہ جمع متکلم (متکلم مع الغیر) کے لیے چاہے وہ سب مذکر ہوں، یا مؤنث۔ یا بعض مذکر ہوں اور بعض مؤنث۔ ان سب کی مثال آگے "گردان" میں آ رہی ہے۔

ان صیغوں میں "واحد مذکر غائب" بنانے کا کوئی قاعدۂ کلّیہ نہیں ہے۔ صرفیوں نے تینتالیس ابواب مقرر کر دیے ہیں اور ہر باب سے ماضی معروف ومضارِع معروف کا ایک ایک صیغہ واحد مذکر غائب بتا دیا ہے۔ تو جو مصدر جس باب کا ہوگا اس مصدر کے ماضی معروف ومضارع معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب اسی باب کے ماضی معروف ومضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے وزن پر آئے گا۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کے قواعد ہیں جو صیغوں کی بناوٹ پر غور کرنے سے معلوم ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرد: تین حرفی کلمہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے عَلِمَ۔

ثلاثی مزید: تین حرفی کلمہ جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے أَعْلَمَ ـــــ اس میں پہلا حرف زائد ہے۔ ثلاثی مجرد سے ماضی تین وزن پر آتا ہے: فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ اور مضارع بھی تین وزن پر آتا ہے:

یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ۔ ماضی اور مضارع کو ملانے سے کل نو صورتیں ہوتی ہیں۔ لیکن زبانِ عرب میں عموماً صرف چھ شکلیں مستعمل ہیں۔ انھیں کو چھ ابواب کہتے ہیں۔

اس جگہ انھیں ابواب کے ماضی معروف و مضارع معروف کا ایک ایک صیغہ واحد مذکر غائب لکھا جارہا ہے اور آگے ہر ایک کی پوری گردان صیغوں کی تفصیل کے ساتھ آئے گی۔ (إن شَآء اللّٰہ تعالی)۔

واضح رہے کہ جو حرف فَعَلَ -یا- یَفْعَلُ کے ف کے مقابل ہو اسے ف کلمہ، جو ع کے مقابل ہو اسے ع کلمہ، جو ل کے مقابل ہو اسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ میں ن فاکلمہ، ص عین کلمہ، ر لام کلمہ ہے۔ اسی طرح اِفْعَلْ، فَاعِلٌ، مَفْعُوْلٌ، فَعِیْلٌ، اَفْعَلُ وغیرہ کے ف، ع، ل کے مقابل حروف کو سمجھیں۔ مثلاً یَسْمَعُ، اِفْتَحْ ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ، کَرِیْمٌ، اَسْلَمُ کو مذکورہ کلمات کے مقابل رکھ کر دیکھیں جو ف، ع، ل کے مقابل ہوں انھیں ف، ع، ل کلمہ سمجھیں۔

باب	ماضی	مضارِع	بروزنِ		علاماتِ ابواب		باب کا
					عینِ ماضی	عینِ مضارِع	اشاریہ
اول	نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ	یَفْعُلُ	مفتوح	مضموم	ن
دوم	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	فَعَلَ	یَفْعِلُ	مفتوح	مکسور	ض
سوم	سَمِعَ	یَسْمَعُ	فَعِلَ	یَفْعَلُ	مکسور	مفتوح	س
چہارم	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَعَلَ	یَفْعَلُ	مفتوح	مفتوح	ف
پنجم	کَرُمَ	یَکْرُمُ	فَعُلَ	یَفْعُلُ	مضموم	مضموم	ک
ششم	حَسِبَ	یَحْسِبُ	فَعِلَ	یَفْعِلُ	مکسور	مکسور	ح

معانی: نَصَرَ: اس نے مدد کی۔ ضَرَبَ: اس نے مارا۔ سَمِعَ: اس نے سنا۔ فَتَحَ: اس نے کھولا۔ کَرُمَ: وہ شریف ہوا، بزرگ ہوا۔ حَسِبَ: اس نے گمان کیا۔

لغات، یا دوسری کتابوں میں اِن ابواب کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کلمات کے سامنے ان ابواب کے ماضی معروف کا پہلا حرف (ن-ض-س-ف-ک-ح) لکھ دیا جاتا ہے۔ اس سے پڑھنے والا سمجھ جاتا ہے کہ وہ کلمہ کس باب سے ہے۔ اور ماضی و مضارع میں اس کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہوگی۔

تمرین

(۱) حروفِ اصلیہ اور حروفِ زائدہ کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ (۲) صیغہ کی تعریف کیجیے، پھر یہ بتایئے کہ فعلِ ماضی، یا فعلِ مضارع کے کتنے صیغے ہوتے ہیں اور ان کی تفصیل کیا ہے؟ (۳) ثلاثی مجرد سے استعمال ہونے والے مذکورہ چھ ابواب کون ہیں اور ان کی علامتیں کیا ہیں؟

درس ④

جن ابواب کا بیان ہوا ان میں کسی کے ماضی معروف کا عین کلمہ مفتوح ہے اور کسی کا مکسور اور کسی کا مضموم۔ یہی حال مضارع معروف کے عین کلمہ کا بھی ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ماضی معروف و مضارع معروف کی گردانیں تینوں طرح سے لکھی جائیں گی۔ لیکن اس سے پہلے ماضی اور اس کے صیغوں کی پہچان کے لیے یہاں دو نقشے دیے جاتے ہیں، تاکہ آپ تمام صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر سکیں۔

واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ	
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	مذکر	غائب
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	مؤنث	غائب
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	مذکر	حاضر
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مؤنث	حاضر
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا		مذکر ومؤنث	متکلم

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ
مذکر غائب	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	مؤنث غائب
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مؤنث حاضر
مذکر ومؤنث متکلم	فَعَلْتُ	———		———	فَعَلْنَا		مذکر ومؤنث متکلم

صیغوں کو پہچان کر بتائیں: فَعَلُوْا ـ فَعَلْتُمْ ـ فَعَلْنَ ـ فَعَلْتُنَّ ـ فَعَلَا ـ فَعَلَتَا ـ فَعَلْتُمَا ـ فَعَلْنَا ـ فَعَلَ ـ فَعَلَتْ ـ فَعَلْتَ ـ فَعَلْتِ ـ فَعَلْتُ ـــ قَتَلْنَ ـ قَتَلْنَا ـ قَتَلَا ـ قَتَلُوْا ـ قَتَلَتَا ـ قَتَلَتْ ـ قَتَلْتُنَّ ـ قَتَلْتُمَا ـ قَتَلَ ـ قَتَلْتَ ـ قَتَلْتُ ـ قَتَلْتِ ـ قَتَلْتُمْ ـ

فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان اور ان کی علامتیں

ہر فعل کے لیے کسی کا فاعل ہونا ضروری ہے خواہ اسم ظاہر ہو، یا اسم ضمیر۔ جیسے خَطَبَ الْمُعَلِّمُ[1]۔ اور الْمُتَعَلِّمُ کَتَبَ[2]۔ پہلی مثال میں خَطَبَ فعل ہے اور الْمُعَلِّمُ اسم ظاہر، فاعل ہے۔ دوسری مثال میں الْمُتَعَلِّمُ

(۱) معلم نے تقریر کی۔ (۲) متعلم نے لکھا۔

مبتدا ہے اور کَتَبَ میں پوشیدہ ھو ضمیر، فاعل ہے۔ یہ ضمیر، مبتدا کی طرف راجع بھی ہے۔

فعل ماضی کے دو صیغوں (واحد مذکر غائب- اور- واحد مؤنث غائب) میں ضمیر فاعل مُستتر (پوشیدہ) ہوتی ہے اور باقی بارہ صیغوں میں ضمیر فاعل بارز (ظاہر) ہوتی ہے —— ذیل کے نقشے سے اس کو اچھی طرح ذہن نشیں کرلیں۔

گردان	صیغے	پہچان اور علامتیں
فَعَلَ	واحد مذکر غائب	سب علامتوں سے خالی، اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ہے۔
فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلُوْا	جمع مذکر غائب	واو ضمیر بارز، علامتِ جمع اور فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	تْ ساکن علامتِ تانیث ہے اور ھِیَ ضمیر مستتر فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ت علامتِ تانیث اور الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	نَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر	تَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ واحد مذکر حاضر اور فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے۔
فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم علامتِ جمع مذکر حاضر ہے۔
فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر	تِ مکسور ضمیر بارز، علامتِ واحد مؤنث حاضر اور فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے۔
فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل "نون مشدّد" علامتِ جمع مؤنث حاضر ہے۔
فَعَلْتُ	واحد (مذکر و مؤنث) متکلم	تُ مضموم ضمیر بارز، علامتِ واحد متکلم اور فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	تثنیہ (مذکر و مؤنث) متکلم جمع (مذکر و مؤنث) متکلم	نَا ضمیر بارز، علامتِ متکلم مع الغیر اور فاعل ہے۔

فَعَلَ اور فَعَلَتْ کے بعد کبھی فاعل مذکور ہوتا ہے تو اُس وقت اِن صیغوں میں ضمیر مُستتر نہیں ہوتی ہے۔

جیسے فَعَلَ الرَّجُلُ[1] ● فَعَلَتِ الْمَرْأَۃُ[2]۔

(۱) مرد نے کیا۔ (۲) عورت نے کیا۔

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان			معنیٰ	صیغہ		
فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ	اُس (ایک مذکر) نے کیا	واحد	مذکر	غائب
فَعَلَا	فَعِلَا	فَعُلَا	اُن دو (مذکروں) نے کیا	تثنیہ	//	//
فَعَلُوْا	فَعِلُوْا	فَعُلُوْا	اُن سب (مذکروں) نے کیا	جمع	//	//
فَعَلَتْ	فَعِلَتْ	فَعُلَتْ	اُس (ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مؤنث	//
فَعَلَتَا	فَعِلَتَا	فَعُلَتَا	اُن دو (مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ	//	//
فَعَلْنَ	فَعِلْنَ	فَعُلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے کیا	جمع	//	//
فَعَلْتَ	فَعِلْتَ	فَعُلْتَ	تو (ایک مذکر) نے کیا	واحد	مذکر	حاضر
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (مذکروں) نے کیا	تثنیہ	//	//
فَعَلْتُمْ	فَعِلْتُمْ	فَعُلْتُمْ	تم سب (مذکروں) نے کیا	جمع	//	//
فَعَلْتِ	فَعِلْتِ	فَعُلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مؤنث	//
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ	//	//
فَعَلْتُنَّ	فَعِلْتُنَّ	فَعُلْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) نے کیا	جمع	//	//
فَعَلْتُ	فَعِلْتُ	فَعُلْتُ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
فَعَلْنَا	فَعِلْنَا	فَعُلْنَا	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں، سب مذکروں، یا سب مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ و جمع	//	//

اس گردان اور اس کی تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ فَعَلْتُ دو صیغوں کے قائم مقام ہے: (۱) واحد مذکر متکلم (۲) واحد مؤنث متکلم۔

اسی طرح فَعَلْنَا چار صیغوں کے قائم مقام ہے: (۱) تثنیہ مذکر متکلم (۲) تثنیہ مؤنث متکلم (۳) جمع

مذکر متکلم (۴) جمع مؤنث متکلم ــــ اگر ان سب کو الگ الگ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوں گے، لیکن چوں کہ متکلم کے دو صیغوں سے چھ صیغوں کا معنیٰ سمجھ لیا جاتا ہے، اس لیے کل چودہ صیغے ہی شمار میں آتے ہیں۔ مزید غور کریں تو فَعَلْتُمَا دو صیغوں کی جگہ استعمال ہوتا ہے: (۱) تثنیہ مذکر حاضر (۲) تثنیہ مؤنث حاضر۔ اگر اسے بھی دو کی جگہ ایک ہی شمار کریں تو لفظاً صرف تیرہ ہی صیغے ہوں گے۔

تمرین

(۱) فعل ماضی کے کن صیغوں میں ضمیرِ فاعل بارز ہوتی ہے اور کن صیغوں میں مُستَتِر؟

(۲) بارز ضمیروں کو مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۳) مندرجہ ذیل مصادر میں ہر ایک سے فعل ماضی مثبت معروف کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی معروف واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی معروف واحد غائب اور معنیٰ
اَلسُّکُوْتُ (ن) خاموش رہنا	سَکَتَ ۔ وہ خاموش رہا	اَلدُّخُوْلُ (ن) داخل ہونا	دَخَلَ ۔ وہ داخل ہوا
اَلْحِفْظُ (س) حفاظت کرنا ۔ یاد کرنا	حَفِظَ ۔ اس نے حفاظت کی ۔ اس نے یاد کیا	اَلرُّکُوْبُ (س) سوار ہونا	رَکِبَ ۔ وہ سوار ہوا
اَلْقُرْبُ (ک) نزدیک ہونا	قَرُبَ ۔ وہ نزدیک ہوا	اَلْبُعْدُ (ک) دور ہونا	بَعُدَ ۔ وہ دور ہوا

(۴) درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

رَکِبْتُ • حَفِظْتُ • سَکَتُوْا • دَخَلْتُنَّ • قَرُبْتُمَا • بَعُدْنَ • حَفِظْنَا • بَعُدْتُمَا • سَکَتِّ • قَرُبَ • رَکِبَا • حَفِظَتَا • دَخَلْتُمْ • سَکَتَتْ • بَعُدَتْ • رَکِبْنَا • قَرُبْتُ • حَفِظْتُنَّ • قَرُبَتَا • دَخَلْنَ • سَکَتَ • رَکِبْتِ • بَعُدُوْا • حَفِظْتُمَا • سَکَتَا • دَخَلْتَ • رَکِبْتُمْ • دَخَلْتُمَا •

(۵) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ دو (مذکر) داخل ہوئے • وہ خاموش ہوئی • ہم سب (مذکروں) نے حفاظت کی • وہ سب دور ہوئے • وہ دو (مؤنث) قریب ہوئیں • تم سب (مذکروں) نے حفاظت کی • اس (ایک مذکر) نے یاد کیا • میں سوار ہوا • وہ سب داخل ہوئیں • تو قریب ہوا • تو دُور ہوئی • تم دو (مؤنثوں) نے یاد کیا • تم دو (مذکروں) نے حفاظت کی • تم سب (مؤنثوں) نے حفاظت کی •

درس ⑤

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ: فعلِ ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعلِ ماضی معروف کے پہلے حرف (فا کلمہ) کو ضمہ دیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو کسرہ دیں، اگر اس پر فتحہ، یا ضمّہ ہو، ورنہ ویسے ہی رہنے دیں اور تیسرے حرف (لام کلمہ) کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ ماضی مجہول بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ (وہ کیا گیا)• سَمِعَ سے سُمِعَ (وہ سنا گیا)۔

اب آسانی کے لیے وزن کی تفصیل اور دو گردانیں لکھی جا رہی ہیں۔

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

صیغہ			معنیٰ	گردان	معنیٰ	گردان	وزن
غائب	مذکر	واحد	اس (ایک مذکر) کی مدد کی گئی	نُصِرَ	وہ لکھا گیا	کُتِبَ	فُعِلَ
//	//	تثنیہ	ان دو (مذکروں) کی مدد کی گئی	نُصِرَا	وہ دو لکھے گئے	کُتِبَا	فُعِلَا
//	//	جمع	ان سب (مذکروں) کی مدد کی گئی	نُصِرُوْا	وہ سب لکھے گئے	کُتِبُوْا	فُعِلُوْا
//	مؤنث	واحد	اس (ایک مؤنث) کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ	وہ لکھی گئی	کُتِبَتْ	فُعِلَتْ
//	//	تثنیہ	اُن دو (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	نُصِرَتَا	وہ دو لکھی گئیں	کُتِبَتَا	فُعِلَتَا
//	//	جمع	اُن سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	نُصِرْنَ	وہ سب لکھی گئیں	کُتِبْنَ	فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	واحد	تجھ (ایک مذکر) کی مدد کی گئی	نُصِرْتَ	تو لکھا گیا	کُتِبْتَ	فُعِلْتَ
//	//	تثنیہ	تم دو (مذکروں) کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا	تم دو لکھے گئے	کُتِبْتُمَا	فُعِلْتُمَا
//	//	جمع	تم سب (مذکروں) کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمْ	تم سب لکھے گئے	کُتِبْتُمْ	فُعِلْتُمْ
//	مؤنث	واحد	تجھ (ایک مؤنث) کی مدد کی گئی	نُصِرْتِ	تو لکھی گئی	کُتِبْتِ	فُعِلْتِ
//	//	تثنیہ	تم دو (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا	تم دو لکھی گئیں	کُتِبْتُمَا	فُعِلْتُمَا
//	//	جمع	تم سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	نُصِرْتُنَّ	تم سب لکھی گئیں	کُتِبْتُنَّ	فُعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر ومؤنث	واحد	مجھ ایک (مذکر، یا مؤنث) کی مدد کی گئی	نُصِرْتُ	میں لکھا گیا / میں لکھی گئی	کُتِبْتُ	فُعِلْتُ
//	//	تثنیہ وجمع	ہم دو (مذکروں، یا مؤنثوں) کی مدد کی گئی ہم سب (مذکروں، یا مؤنثوں) کی مدد کی گئی	نُصِرْنَا	ہم دو لکھے گئے / ہم دو لکھی گئیں ہم سب لکھے گئے / ہم سب لکھی گئیں	کُتِبْنَا	فُعِلْنَا

تمرین

(۱) ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ بتایئے اور مثال دیجیے۔

(۲) مندرجہ ذیل مصادر میں ہر ایک سے فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان سنایئے اور معنیٰ بھی بتایئے۔

فعل ماضی مجہول واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی مجہول واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ
طُلِبَ - وہ ڈھونڈا گیا	الطَّلَبُ (ن) ڈھونڈنا	تُرِکَ - وہ چھوڑا گیا	اَلتَّرْکُ (ن) چھوڑنا
قُطِعَ - وہ کاٹا گیا	اَلْقَطْعُ (ف) کاٹنا	جُرِحَ - وہ زخمی کیا گیا	اَلْجَرْحُ (ف) زخمی کرنا
حُبِسَ - وہ قید کیا گیا	اَلْحَبْسُ (ض) قید کرنا	عُرِفَ - وہ پہچانا گیا	اَلْمَعْرِفَۃُ (ض) پہچاننا

(۳) نیچے لکھے گئے افعال کے صیغے اور معانی بتایئے۔

طُلِبَا • حُبِسْنَا • جُرِحُوْا • تُرِکْنَ • عُرِفْتُمْ • قُطِعْتُ • طُلِبْتُمَا • حُبِسَتْ • نُصِرْتُنَّ • کُتِبَتَا • قُطِعَ • تُرِکْتِ • عُرِفْتُ • جُرِحْتُمَا • طُلِبْنَ • جُرِحْنَا • قُطِعُوْا • طُلِبْتُ • حُبِسْتُمَا • تُرِکَا • عُرِفَ • جُرِحْتُ • نُصِرَتْ • نُصِرْتِ • کُتِبْتُمَا • عُرِفَتَا • حُبِسْنَ • تُرِکْتَ • قُطِعْتُمْ •

(۴) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

ہم سب پہچانے گئے • وہ سب کاٹی گئیں • تم سب زخمی کیے گئے • وہ سب کاٹے گئے • وہ ڈھونڈی گئی • وہ دونوں چھوڑے گئے • میں پہچانا گیا • تم سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی • تو ڈھونڈا گیا • تم دونوں زخمی کی گئیں • تو کاٹی گئی • تم دونوں قید کیے گئے • وہ دونوں پہچانی گئیں • وہ لکھا گیا •

درس (٦)

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ: فعل ماضی مثبت کے شروع میں مَا نافیہ بڑھا دیں ماضی منفی بن جائے گا۔ اگر مثبت معروف کے شروع میں بڑھائیں گے تو منفی معروف بنے گا اور اگر مثبت مجہول کے شروع میں بڑھائیں گے تو منفی مجہول بنے گا۔ جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)• سُمِعَ سے مَاسُمِعَ (وہ نہیں سُنا گیا)۔
اور کبھی ماضی مثبت کے شروع میں لا بڑھا کر ماضی منفی بناتے ہیں۔ اس کے لیے ان تین شرطوں میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے:

(۱) لا دوسرے ماضی کے ساتھ مکرر ہو۔ جیسے: فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کی نہ نماز پڑھی)۔
(۲) ماضی مقامِ دعا میں آئے۔ جیسے: لَا اَهْلَكَهُمُ اللّٰهُ (خدا انھیں ہلاک نہ کرے)۔
(۳) ماضی جوابِ قسم بنے۔ جیسے: وَ اللّٰهِ لَا شَرِبْتُ (خدا کی قسم میں نے نہیں پیا)۔

گردان فعل ماضی منفی معروف ومجہول

صیغہ		معروف	معنیٰ	وزن	مجہول	معنیٰ
مذکر غائب	واحد	مَافَعَلَ	اُس (ایک مذکر) نے نہیں کیا	مَافُعِلَ	مَاظُلِمَ	اس ایک (مذکر) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلَا	اُن دو (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلَا	مَاظُلِمَا	ان دو (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلُوْا	اُن سب (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلُوْا	مَاظُلِمُوْا	ان سب (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مؤنث غائب	واحد	مَافَعَلَتْ	اُس (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلَتْ	مَاظُلِمَتْ	اس (ایک مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلَتَا	اُن دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلَتَا	مَاظُلِمَتَا	اُن دو (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْنَ	مَاظُلِمْنَ	اُن سب (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مذکر حاضر	واحد	مَافَعَلْتَ	تو (ایک مذکر) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتَ	مَاظُلِمْتَ	تجھ (ایک مذکر) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلْتُمَا	تم دو (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمَا	مَاظُلِمْتُمَا	تم دو (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْتُمْ	تم سب (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمْ	مَاظُلِمْتُمْ	تم سب (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مؤنث حاضر	واحد	مَافَعَلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتِ	مَاظُلِمْتِ	تجھ (ایک مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمَا	مَاظُلِمْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُنَّ	مَاظُلِمْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	مَافَعَلْتُ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُ	مَاظُلِمْتُ	مجھ ایک (مذکر، یا مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ وجمع	مَافَعَلْنَا	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں یا سب مذکر، یا سب مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْنَا	مَاظُلِمْنَا	ہم دو (مذکروں، یا مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا ہم سب (مذکروں، یا مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا

تمرین

(۱) نیچے لکھے گئے مصادر سے فعل ماضی منفی معروف کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی معروف واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی معروف واحد غائب اور معنیٰ
اَلْخُرُوْجُ (ن) نکلنا	مَا خَرَجَ۔ وہ نہیں نکلا	اَلْفَهْمُ (س) سمجھنا	مَا فَهِمَ۔ اس نے نہیں سمجھا
اَلْجُلُوْسُ (ض) بیٹھنا	مَا جَلَسَ۔ وہ نہیں بیٹھا	اَلْعِلْمُ (س) جاننا	مَا عَلِمَ۔ اس نے نہیں جانا
اَلْغَسْلُ (ض) دھونا	مَا غَسَلَ۔ اس نے نہیں دھویا	اَلذَّهَابُ (ف) جانا	مَا ذَهَبَ۔ وہ نہیں گیا

(۲) درج ذیل مصادر سے فعل ماضی منفی مجہول کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی مجہول واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی مجہول واحد غائب اور معنیٰ
اَلْمَغْفِرَةُ (ض) بخشنا	مَا غُفِرَ۔ وہ نہیں بخشا گیا	اَلدَّفْعُ (ف) دور کرنا	مَا دُفِعَ۔ وہ نہیں دور کیا گیا
اَلْحَمْلُ (ض) اٹھانا، لے جانا	مَا حُمِلَ۔ وہ نہیں اٹھایا گیا	اَلْمَنْعُ (ف) روکنا	مَا مُنِعَ۔ وہ نہیں روکا گیا
اَلْكَسْرُ (ض) توڑنا	مَا كُسِرَ۔ وہ نہیں توڑا گیا	اَلرَّفْعُ (ف) اٹھانا	مَا رُفِعَ۔ وہ نہیں اٹھایا گیا

(۳) مندرجہ ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

مَا خَرَجْنَ • مَا جَلَسُوْا • مَا غَسَلْتِ • مَا ذَهَبْتُ • مَا عَلِمَا • مَا فَهِمَ • مَا تَرَكْتَ • مَا رَفَعْتُمَا • مَا مَنَعْتُنَّ • مَا دَفَعْنَا • مَا كَسَرْتُمَا • مَا حَمَلْتَا • مَا بَعُدْتُمْ • مَا قَرُبَتْ • مَا رُفِعْتُنَّ • مَا نُصِرْتُمْ • مَا ظُلِمَتْ • مَا مُنِعُوْا • مَا دُفِعْتُمَا • مَا رُفِعْنَا • مَا كُسِرَ • مَا حُمِلَا • مَا غُفِرْنَ • مَا عُلِمَتْ • مَا حُمِلْتِ • مَا جُرِحْتُ • مَا تُرِكْتُمَا • مَا نُصِرْنَا •

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

میں نے مدد کی • اس (مؤنث) نے لکھا • ان دو (مذکروں) نے توڑا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • میں نے نہیں کیا • تو سوار ہوا • وہ دونوں نہیں بیٹھیں • تم سب نے نہیں سمجھا • وہ سب نہیں پہچانے گئے • تم دونوں نہیں مارے گئے • وہ نہیں نکلی • اس (مذکر) نے ظلم نہیں کیا • ہم نہیں روکے گئے • تم دونوں نہیں پہچانی گئیں • تو سوار نہیں ہوئی • وہ سب زخمی نہیں کی گئیں • تم سب نہیں بخشی گئیں • وہ سب چلے گئے • وہ دونوں قریب ہوئے • تم دونوں نہیں مارے گئے • وہ نہیں سمجھا گیا • تو نہیں روکی گئی • وہ دونوں دور ہوئیں • تو نے نہیں ڈھونڈھا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • تم سب نہیں نکلے • ہم نہیں چھوڑے گئے •

درس ⑦

فعلِ مضارع کی تعریف پہلے پڑھ چکے۔ اب یہاں اس کے بنانے کا قاعدہ بیان کیا جاتا ہے۔

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع فعلِ ماضی سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کا پہلا حرف ساکن کر کے اس سے پہلے علامتِ مضارع لائیں، پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، جمع متکلم) میں آخری حرف کو ضمہ دیں اور سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں ''نون اعرابی'' بڑھا دیں۔ فعل مضارع بن جائے گا۔

علامت مضارع چار ہیں: أ، ت، ي، ن جن کا مجموعہ أَتَيْنَ ہے۔

ان علامتوں میں **ي** چار صیغوں کے لیے، **ت** آٹھ صیغوں کے لیے، **ا** ایک صیغہ کے لیے اور **ن** ایک صیغہ کے لیے ہے۔ تفصیل نیچے دیکھیں۔

گردان فعل مضارع مثبت معروف

واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ	
یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ	مذکر	غائب
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ	مؤنث	غائب
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	مذکر	حاضر
تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ	مؤنث	حاضر
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ		مذکر ومؤنث	متکلم

نوٹ

دراصل یہ صرف گیارہ صیغے ہیں جو چودہ (بلکہ اٹھارہ) صیغوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔
تَفْعَلُ دو صیغوں کی جگہ- تَفْعَلَانِ تین صیغوں کی جگہ-اَفْعَلُ دو صیغوں کی جگہ- نَفْعَلُ چار صیغوں کی جگہ-باقی سات کلمات ایک ایک جگہ۔

پہچانیں:

یَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ	ان صیغوں میں فاعل کی ضمیریں پوشیدہ ہیں۔اور یہ ضمیر بارز اور نون اعرابی سے خالی ہیں۔
یَفْعَلَانِ - تَفْعَلَانِ - یَفْعَلُوْنَ - تَفْعَلُوْنَ - تَفْعَلِیْنَ	ان صیغوں کے آخر میں رفع کے بدلے نون اعرابی ہے اور ن سے پہلے (ا-و-ی) ضمیر بارز ہیں، وہی فاعل ہیں۔
یَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ	ان کے آخر میں نون بنائی ہے جو ہر حال میں برقرار رہتا ہے، وہی ضمیر بھی ہے۔

آگے مزید تفصیل دیکھیں اور غور کر کے ذہن نشیں کریں:

صیغہ			لفظ	علامات				
				حرف مضارع	ضمیر فاعل		نون	
					بارز	مستتر	اعرابی	بنائی
غائب	مذکر	واحد	یَفْعَلُ	ی	—	ھو	—	—
		تثنیہ	یَفْعَلَانِ	ی	ا	—	مکسور	—
		جمع	یَفْعَلُوْنَ	ی	و	—	مفتوح	—
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	ت	—	ھي	—	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	یَفْعَلْنَ	ی	ن	—		مفتوح
حاضر	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	ت	—	اَنْتَ	—	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	تَفْعَلُوْنَ	ت	و	—	مفتوح	—
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِیْنَ	ت	ی	—	مفتوح	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	تَفْعَلْنَ	ت	ن	—	—	مفتوح
متکلم	مذکر ومؤنث	واحد	اَفْعَلُ	ا	—	اَنَا	—	—
		تثنیہ وجمع	نَفْعَلُ	ن	—	نَحْنُ	—	—

گردان فعلِ مضارع مثبت معروف

گردان			معنیٔ حال	معنیٔ استقبال	صیغہ		
یَفعَلُ	یَفعِلُ	یَفعُلُ	وہ کرتا ہے	وہ کرے گا	واحد	مذکر	غائب
یَفعَلاَنِ	یَفعِلاَنِ	یَفعُلاَنِ	وہ دونوں کرتے ہیں	وہ دونوں کریں گے	تثنیہ	//	//
یَفعَلُونَ	یَفعِلُونَ	یَفعُلُونَ	وہ سب کرتے ہیں	وہ سب کریں گے	جمع	//	//
تَفعَلُ	تَفعِلُ	تَفعُلُ	وہ کرتی ہے	وہ کرے گی	واحد	مؤنث	//
تَفعَلاَنِ	تَفعِلاَنِ	تَفعُلاَنِ	وہ دونوں کرتی ہیں	وہ دونوں کریں گی	تثنیہ	//	//
یَفعَلْنَ	یَفعِلْنَ	یَفعُلْنَ	وہ سب کرتی ہیں	وہ سب کریں گی	جمع	//	//
تَفعَلُ	تَفعِلُ	تَفعُلُ	تو کرتا ہے	تو کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
تَفعَلاَنِ	تَفعِلاَنِ	تَفعُلاَنِ	تم دونوں کرتے ہو	تم دونوں کرو گے	تثنیہ	//	//
تَفعَلُونَ	تَفعِلُونَ	تَفعُلُونَ	تم سب کرتے ہو	تم سب کرو گے	جمع	//	//
تَفعَلِینَ	تَفعِلِینَ	تَفعُلِینَ	تو کرتی ہے	تو کرے گی	واحد	مؤنث	//
تَفعَلاَنِ	تَفعِلاَنِ	تَفعُلاَنِ	تم دونوں کرتی ہو	تم دونوں کرو گی	تثنیہ	//	//
تَفعَلْنَ	تَفعِلْنَ	تَفعُلْنَ	تم سب کرتی ہو	تم سب کرو گی	جمع	//	//
أَفعَلُ	أَفعِلُ	أَفعُلُ	میں کرتا ہوں/ میں کرتی ہوں	میں کروں گا/ میں کروں گی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
نَفعَلُ	نَفعِلُ	نَفعُلُ	ہم کرتے ہیں/ ہم کرتی ہیں	ہم کریں گے/ ہم کریں گی	تثنیہ و جمع	//	//

آپ کو یاد ہوگا کہ فعلِ ماضی کی طرح فعلِ مضارع میں بھی ”عین کلمہ“ کبھی مضموم، کبھی مفتوح اور کبھی مکسور ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی گردان بھی تینوں طرح لکھی گئی ہے، تاکہ یاد کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس گردان میں غور کرنے سے چند باتیں خوب واضح ہو جاتی ہیں:

❶ **ی** چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

صیغہ	واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	جمع مؤنث غائب
مثال	یَفعَلُ	یَفعَلاَنِ	یَفعَلُونَ	یَفعَلْنَ

❷ **ت** آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

صیغہ مع مثال	واحد	تثنیہ	جمع	
	تَفعَلُ	تَفعَلاَنِ	—	مؤنث غائب
	تَفعَلُ	تَفعَلاَنِ	تَفعَلُونَ	مذکر حاضر
	تَفعَلِینَ	تَفعَلاَنِ	تَفعَلْنَ	مؤنث حاضر

❸ أ ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے: واحد متکلم-أَفْعَلُ۔

❹ ن بھی ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے: جمع متکلم-نَفْعَلُ۔

❺ پانچ صیغوں میں آخری حرف مضموم ہوتا ہے:

صیغہ	واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثال	يَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	أَفْعَلُ	نَفْعَلُ

❻ چار صیغوں کے آخر میں ''نون مکسور'' اور تین صیغوں کے آخر میں ''نونِ مفتوح'' کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح میں **نونِ اعرابی** کہتے ہیں۔

صیغہ	تثنیہ مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مذکر غائب	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر
مثال	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلِيْنَ

❼ دو صیغوں میں ماضی کی طرح نون باقی رہتا ہے: جمع مؤنث غائب (يَفْعَلْنَ) اور جمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ)۔ اس کو اصطلاح میں **نونِ ضمیر**، یا **نونِ بنائی** کہتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ ''نونِ ضمیر'' ہمیشہ باقی رہتا ہے اور ''نونِ اعرابی'' بعض حالتوں میں گر جاتا ہے۔ اس کا تفصیلی بیان إن شآء اللہ تعالی آگے آئے گا۔

تمرین

(۱) فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بتائیے اور گردان سنائیے۔

(۲) فعل مضارع کی کون سی علامت کس صیغہ کے لیے آتی ہے؟ مثالوں کی روشنی میں تفصیل سے بتائیے۔

(۳) کن صیغوں میں ''نون اعرابی'' لاتے ہیں اور کن صیغوں میں ''نون ضمیر''؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۴) درج ذیل مصادر سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر	معنیٰ	ماضی واحد مذکر غائب	معنیٰ	مضارع واحد مذکر غائب	معنیٰ حال	معنیٰ استقبال
اَلْكِتَابَةُ (ن)	لکھنا	كَتَبَ	اس نے لکھا	يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے	وہ لکھے گا
اَلْقِرَاءَةُ (ف)	پڑھنا	قَرَأَ	اس نے پڑھا	يَقْرَأُ	وہ پڑھتا ہے	وہ پڑھے گا
اَلْأَكْلُ (ن)	کھانا	أَكَلَ	اس نے کھایا	يَأْكُلُ	وہ کھاتا ہے	وہ کھائے گا
اَلشُّرْبُ (س)	پینا	شَرِبَ	اس نے پیا	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے	وہ پیے گا
اَلصَّبْرُ (ض)	صبر کرنا	صَبَرَ	اس نے صبر کیا	يَصْبِرُ	وہ صبر کرتا ہے	وہ صبر کرے گا
اَلرُّجُوْعُ (ض)	لوٹنا	رَجَعَ	وہ لوٹا	يَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے	وہ لوٹے گا

(۵) نیچے لکھے گئے افعال کا ترجمہ کیجیے اور صیغے بتائیے۔

يَشْرَبُوْنَ • تَصْبِرُوْنَ • يَرْجِعْنَ • تَذْهَبْنَ • تَقْرَأُ • تَكْتُبِيْنَ • أَشْرَبُ • تَصْبِرَانِ • نَرْجِعُ • يَأْكُلَانِ • تَكْتُبَانِ • تَأْكُلُ • يَقْرَأُ • يَعُدْنَ •

تَقْطَعُوْنَ • يَفْهَمَانِ • تَظْلِمَانِ • تَقْرُبْنَ • نَمْنَعُ • تَطْلُبِيْنَ • يَغْسِلُ • أَحْمِلُ • دَفَعْنَ • جَلَسْتُ • رَكِبْتِ • دَخَلُوْا • كَتَبْتُ • رَجَعْتُمْ • حَفِظْتُمَا • حُبِسْنَا • غَسَلْتُنَّ •

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم نے لکھا • انھوں نے پڑھا • وہ دو (مذکر) کھاتے ہیں • تم لوگ حفاظت کرتے ہو • وہ سب کھاتے ہیں • میں صبر کرتا ہوں • تو پڑھے گی • وہ سب لکھیں گی • وہ روکتا ہے • تم سب جاتی ہو • وہ دونوں کاٹیں گی • تو کھائے گا • تم دونوں لکھتے ہو • ہم سمجھتے ہیں • وہ کھائے گی • وہ دونوں پڑھیں گی • اس نے لکھا • تم لوگوں نے پڑھا • تم دو (مذکروں) نے کھایا • ان دو (مؤنثوں) نے صبر کیا • وہ گئی • تو دور ہوا • ان دو (مذکروں) نے توڑا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • تو سوار ہوئی • میں لوٹا • تم سب قید کی گئیں • تم دونوں زخمی کی گئیں •

درس ⑧

فعلِ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع مجہول فعلِ مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں اگر اس پر ضمہ، یا کسرہ ہو، ورنہ ویسے ہی رہنے دیں اور لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ دیں مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے يَكْتُبُ سے يُكْتَبُ[1] • يَحْبِسُ سے يُحْبَسُ[2] • يَمْنَعُ سے يُمْنَعُ[3]۔

گردان فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُفْعَلُ وہ کیا جاتا ہے/ وہ کیا جائے گا	يُفْعَلَانِ وہ دو کیے جاتے ہیں/ وہ دو کیے جائیں گے	يُفْعَلُوْنَ وہ سب کیے جاتے ہیں/ وہ سب کیے جائیں گے
مؤنث غائب	تُفْعَلُ وہ کی جاتی ہے/ وہ کی جائے گی	تُفْعَلَانِ وہ دو کی جاتی ہیں/ وہ دو کی جائیں گی	يُفْعَلْنَ وہ سب کی جاتی ہیں/ وہ سب کی جائیں گی
مذکر حاضر	تُفْعَلُ تو کیا جاتا ہے/ تو کیا جائے گا	تُفْعَلَانِ تم دو کیے جاتے ہو/ تم دو کیے جاؤ گے	تُفْعَلُوْنَ تم سب کیے جاتے ہو/ تم سب کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	تُفْعَلِيْنَ تو کی جاتی ہے/ تو کی جائے گی	تُفْعَلَانِ تم دو کی جاتی ہو/ تم دو کی جاؤ گی	تُفْعَلْنَ تم سب کی جاتی ہو/ تم سب کی جاؤ گی
متکلم	أُفْعَلُ میں کیا جاتا ہوں/ میں کی جاتی ہوں میں کیا جاؤں گا/ میں کی جاؤں گی	نُفْعَلُ ہم کیے جاتے ہیں/ ہم کی جاتی ہیں ہم کیے جائیں گے/ ہم کی جائیں گی	

(۱) وہ لکھا جاتا ہے/ وہ لکھا جائے گا۔ (۲) وہ قید کیا جاتا ہے/ وہ قید کیا جائے گا۔ (۳) وہ روکا جاتا ہے/ وہ روکا جائے گا۔

تمرین

(۱) فعلِ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) نیچے لکھے گئے مصادر سے فعل ماضی مجہول اور فعل مضارع مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سنائیے۔

مصدر	معنی	ماضی واحد مذکر غائب	معنی	مضارع واحد مذکر غائب	معنی حال	معنی استقبال
النَّفخُ (ن)	پھونکنا	نُفِخَ	وہ پھونکا گیا	یُنفَخُ	وہ پھونکا جاتا ہے	وہ پھونکا جائے گا
النَّظَرُ (ن)	دیکھنا	نُظِرَ	وہ دیکھا گیا	یُنظَرُ	وہ دیکھا جاتا ہے	وہ دیکھا جائے گا
الفَتحُ (ف)	کھولنا	فُتِحَ	وہ کھولا گیا	یُفتَحُ	وہ کھولا جاتا ہے	وہ کھولا جائے گا
المَدحُ (ف)	تعریف کرنا	مُدِحَ	وہ تعریف کیا گیا	یُمدَحُ	وہ تعریف کیا جاتا ہے	وہ تعریف کیا جائے گا
الضَّربُ (ض)	مارنا	ضُرِبَ	وہ مارا گیا	یُضرَبُ	وہ مارا جاتا ہے	وہ مارا جائے گا
السَّمعُ (س)	سننا	سُمِعَ	وہ سنا گیا	یُسمَعُ	وہ سنا جاتا ہے	وہ سنا جائے گا

(۳) مندرجہ ذیل کلمات میں صیغوں کی نشان دہی کیجیے اور ترجمہ سنائیے۔

تُمدَحِینَ • یُضرَبنَ • تُسمَعنَ • یُفتَحَانِ • یُنفَخُ • تُنظَرَانِ • نُعرَفُ • أُظلَمُ • یُغفَرُونَ • تُطلَبُونَ • تُحبَسُ • یُعبَدُونَ • یُقطَعنَ • تَنظُرُونَ • تَمدَحنَ • قَطَعُوا • ذَهَبنَا • رَفَعتُمَا • غُفِرتُنَّ • رُفِعنَ • مَا طَلَبُوا • مَا جَلَسنَا • مَا تَرَکتِ • مَا نُصِرتُ • مَا کَتَبتُم •

(۴) ان جملوں کی عربی بنائیے۔

تم سب (مذکروں) کی تعریف کی جائے گی • ان دو (مذکروں) کو مارا جائے گا • وہ پھونکا جائے گا • تو دیکھی جائے گی • ان سب (مذکروں) کو زخمی کیا جائے گا • تم دو (مؤنثوں) کو چھوڑ دیا جائے گا • میری مدد کی جاتی ہے • تم دو (مذکروں) پر ظلم کیا جاتا ہے • وہ قید کی جاتی ہے • تو بخشا جاتا ہے • تم سب (مؤنثوں) کو چھوڑ دیا جاتا ہے • ہم لوگوں کی حفاظت کی جاتی ہے • وہ دونوں لکھتی ہیں • وہ سب کھاتی ہیں • میں کھولتا ہوں • تو کھاتا ہے • وہ لوگ دیکھتے ہیں • ہم لوگ صبر کرتے ہیں • وہ پڑھتی ہے • تم دونوں پیتے ہو • وہ سب جانتی ہیں • تم سب روکتی ہو • تو گئی • وہ دونوں نکلیں • تم دو (مؤنثوں) نے پہچانا • ان دو (مذکروں) نے مارا • تم سب (مؤنثوں) نے کھایا • وہ گیا •

درس ⑨

فعلِ مضارع منفی بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں حرفِ نفی لَا - یا - مَا کا اضافہ کر دیں۔ جیسے یَفعِلُ سے لَا یَفعِلُ، مَا یَفعِلُ (وہ نہیں کرتا ہے/ وہ نہیں کرے گا) اور یُفعَلُ سے لَا یُفعَلُ، مَا یُفعَلُ (وہ نہیں کیا جاتا ہے/ وہ نہیں کیا جائے گا)

گردان فعل مضارع منفی معروف ومجہول

	صیغہ	معروف	معنی حال	معنی استقبال	مجہول	معنی حال	معنی استقبال
مذکر غائب	واحد	لَایَفْعَلُ	وہ نہیں کرتا ہے	وہ نہیں کرے گا	لَایُفْعَلُ	وہ نہیں کیا جاتا ہے	وہ نہیں کیا جائے گا
	تثنیہ	لَایَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتے ہیں	وہ دونوں نہیں کریں گے	لَایُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کیے جاتے ہیں	وہ دونوں نہیں کیے جائیں گے
	جمع	لَایَفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کرتے ہیں	وہ سب نہیں کریں گے	لَایُفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کیے جاتے ہیں	وہ سب نہیں کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَاتَفْعَلُ	وہ نہیں کرتی ہے	وہ نہیں کرے گی	لَاتُفْعَلُ	وہ نہیں کی جاتی ہے	وہ نہیں کی جائے گی
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتی ہیں	وہ دونوں نہیں کریں گی	لَاتُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کی جاتی ہیں	وہ دونوں نہیں کی جائیں گی
	جمع	لَایَفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کرتی ہیں	وہ سب نہیں کریں گی	لَایُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی جاتی ہیں	وہ سب نہیں کی جائیں گی
مذکر حاضر	واحد	لَاتَفْعَلُ	تو نہیں کرتا ہے	تو نہیں کرے گا	لَاتُفْعَلُ	تو نہیں کیا جاتا ہے	تو نہیں کیا جائے گا
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتے ہو	تم دونوں نہیں کرو گے	لَاتُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کیے جاتے ہو	تم دونوں نہیں کیے جاؤ گے
	جمع	لَاتَفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کرتے ہو	تم سب نہیں کرو گے	لَاتُفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کیے جاتے ہو	تم سب نہیں کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَاتَفْعَلِیْنَ	تو نہیں کرتی ہے	تو نہیں کرے گی	لَاتُفْعَلِیْنَ	تو نہیں کی جاتی ہے	تو نہیں کی جائے گی
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتی ہو	تم دونوں نہیں کرو گی	لَاتُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کی جاتی ہو	تم دونوں نہیں کی جاؤ گی
	جمع	لَاتَفْعَلْنَ	تم سب نہیں کرتی ہو	تم سب نہیں کرو گی	لَاتُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی جاتی ہو	تم سب نہیں کی جاؤ گی
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَااَفْعَلُ	میں نہیں کرتا ہوں میں نہیں کرتی ہوں	میں نہیں کروں گا میں نہیں کروں گی	لَااُفْعَلُ	میں نہیں کیا جاتا ہوں میں نہیں کی جاتی ہوں	میں نہیں کیا جاؤں گا میں نہیں کی جاؤں گی
	تثنیہ وجمع	لَانَفْعَلُ	ہم نہیں کرتے ہیں ہم نہیں کرتی ہیں	ہم نہیں کریں گے ہم نہیں کریں گی	لَانُفْعَلُ	ہم نہیں کیے جاتے ہیں ہم نہیں کی جاتی ہیں	ہم سب نہیں کیے جائیں گے ہم سب نہیں کی جائیں گی

تمرین

(۱) اَلْقِرَاءَةُ، اَلْمَعْرِفَةُ، اَلتَّرْكُ، اَلْجَرْحُ ـــــ اِن چاروں میں پہلے مصدر سے ماضی مثبت معروف، دوسرے سے ماضی مثبت مجہول، تیسرے سے ماضی منفی معروف اور چوتھے سے ماضی منفی مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۲) اَلْكِتَابَةُ، اَلْأَكْلُ، اَلضَّرْبُ، اَلْحَبْسُ ـــــ ان میں پہلے مصدر سے مضارع مثبت معروف، دوسرے سے مضارع مثبت مجہول، تیسرے سے مضارع منفی معروف اور چوتھے سے مضارع منفی مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۳) افعال اور صیغے پہچانیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

يَدْخُلُوْنَ • لَاتَرْكَبْنَ • مَاجَرِحْنَ • فَهِمْنَا • لَاتُحْبَسُوْنَ • مَايُفْتَحُ • لَااَقْرَأُ وَلَااَكْتُبُ • لَااُتْرَكُ • لَانُطْلَبِيْنَ • لَاتُنْصَرُ • رَجَعْنَا • لَايَشْرَبَانِ • جَلَسْتُمَا • لَاتَذْهَبَانِ • مَا عَلِمُوْا • تُرِكْتُنَّ • حُبِسْنَ • نُمْدَحُ • تُغْفَرُوْنَ • يَقْرُبُ • مَارَجَعْتُ • مَامُنِعْتِ • مَاقَرَأْتَ • تَعْرِفِيْنَ • مَامُدِحَا • دُفِعْنَا • تُضْرَبَانِ • لَاتَخْرُجَانِ •

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

تم دونوں نہیں پڑھتی ہو • وہ دونوں نہیں لکھتی ہیں • تم سب قید نہیں کی جاؤ گی • وہ سب جائیں گے • ان دو (مذکروں) نے نہیں پڑھا • تم

دو (مذکروں) نے نہیں لکھا • میں روکی جاتی ہوں • تو دیکھتا ہے • تم لوگوں نے سمجھا • اُس نے نہیں سمجھا • اس (مؤنث) کی تعریف کی جائے گی • تو نہیں زخمی کی گئی • ان سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی • ہم سب کی تعریف نہیں کی جائے گی • وہ نہیں اٹھایا گیا • ہم کو نہیں مارا گیا • وہ گئی • تو قید کیا گیا • میں نے صبر کیا • تو پہچانی گئی • وہ دونوں لوٹتی ہیں • تم سب (مذکروں) کو نہیں چھوڑا جائے گا • وہ دونوں نہیں جائیں گے • تم سب اٹھائے جاؤ گے۔

درس ⑩

نفی تاکید بہ لَن: فعل مضارِع معروف، یا مجہول کے شروع میں حرفِ لَنْ لگادیں تو وہ نفی تاکید بہ لَنْ معروف، یا مجہول ہوجائے گا۔

لَنْ کا عمل: لَنْ پانچ صیغوں واحد مذکر غائب (یَفْعَلُ) واحد مؤنث غائب (تَفْعَلُ) واحد مذکر حاضر (تَفْعَلُ) واحد متکلم (أَفْعَلُ) اور جمع متکلم (نَفْعَلُ) کے آخر کو نصب دیتا ہے اور جہاں جہاں نونِ اعرابی ہو گرا دیتا ہے اور جمع مؤنث غائب (یَفْعَلْنَ) وجمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ) میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور معنی کے اعتبار سے لَنْ کا عمل یہ ہے کہ وہ فعلِ مضارِع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرتا ہے اور اس کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع معروف ومجہول

صیغہ		معروف	معنی	مجہول	معنی	لَنْ کا عمل
واحد		لَنْ یَّفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا	لَن یُّفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ		لَنْ یَّفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے	لَن یُّفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	نونِ اعرابی کو گرادیا
جمع		لَنْ یَّفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے	لَن یُّفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کیے جائیں گے	نونِ اعرابی کو گرادیا
واحد		لَنْ تَفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گی	لَنْ تُفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کی جائے گی	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ تُفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کی جائیں گی	نونِ اعرابی کو گرادیا
جمع		لَنْ یَّفْعَلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ یُّفْعَلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کی جائیں گی	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
واحد		لَنْ تَفْعَلَ	تو ہرگز نہیں کرے گا	لَنْ تُفْعَلَ	تو ہرگز نہیں کیا جائے گا	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کروگے	لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	نون اعرابی کو گرادیا
جمع		لَنْ تَفْعَلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کروگے	لَنْ تُفْعَلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	نونِ اعرابی کو گرادیا
واحد		لَنْ تَفْعَلِیْ	تو ہرگز نہیں کرے گی	لَنْ تُفْعَلِیْ	تو ہرگز نہیں کی جائے گی	نون اعرابی کو گرادیا
تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کروگی	لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	نون اعرابی کو گرادیا
جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کروگی	لَنْ تُفْعَلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کی جاؤ گی	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
واحد		لَنْ أَفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا میں ہرگز نہیں کروں گی	لَنْ أُفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ہرگز نہیں کی جاؤں گی	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ وجمع		لَنْ نَفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ نُفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کیے جائیں گے ہم ہرگز نہیں کی جائیں گی	آخری حرف کو نصب دیا

تمرین

(۱) لَن جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بتائیے۔

(۲) درج ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔

مصدر	معنی	واحد غائب معروف	معنی	مصدر	معنی	واحد غائب مجہول	معنی
القُدُوْمُ (س)	آنا	لَن یَّقْدَمَ	وہ ہرگز نہیں آئے گا	القَتْلُ (ن)	قتل کرنا	لَن یُّقْتَلَ	وہ ہرگز نہیں قتل کیا جائے گا
النُّزُوْلُ (ض)	اترنا	لَن یَّنْزِلَ	وہ ہرگز نہیں اترے گا	المَعْرِفَۃُ (ض)	پہچاننا	لَن یُّعْرَفَ	وہ ہرگز نہیں پہچانا جائے گا
البُلُوْغُ (ن)	پہنچنا	لَن یَّبْلُغَ	وہ ہرگز نہیں پہنچے گا	المَنْعُ (ف)	روکنا	لَن یُّمْنَعَ	وہ ہرگز نہیں روکا جائے گا

(۳) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَن یَّبْلُغْنَ • لَن نُّقْتَلَ • لَنْ تَنْزِلَا • لَنْ تُعْرَفْنَ • لَنْ تَقْدَمُوْا • لَن یَّاْکُلُوْا • طَلَبْتَ • لَنْ تُقْتَلِيْ • لَنْ تُمْنَعَ • لَنْ تَنْظُرْنَ • لَن یَّشْرَبَ • طُلِمْتُمَا • لَنْ تَذْھَبَ • لَنْ اُدْفَعَ • لَن یُّجْرَحَا • لَنْ تَجْلِسِيْ • لَنْ تُمْدَحَا • لَنْ یُّحْبَسُوْا • لَن یُّضْرَبْنَ • لَنْ یَکْتُبَا • لَنْ اَرْجِعَ • مَافَهِمْتِ • لَایَبْعُدُ • لَنْ تُطْلَبُوْا • لَایُنْصَرُ • صَبَرْتُنَّ •

(۴) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

تو ہرگز نہیں آئے گا • وہ سب ہرگز نہیں پہنچیں گے • وہ ہرگز نہیں اترے گی • وہ سب ہرگز قتل نہیں کیے جائیں گے • وہ سب ہرگز نہیں روکی جائیں گی • وہ دونوں ہرگز نہیں پہچانے جائیں گے • میں ہرگز نہیں جاؤں گا • تو ہرگز نہیں کھائے گی • ہم ہرگز قید نہیں کیے جائیں گے • تو ہرگز نہیں چھوڑا جائے گا • وہ سب لکھتے ہیں • ہم لوگ پڑھتے ہیں • وہ دونوں آئے • وہ سب گئیں • تم دونوں ہرگز نہیں روکے جاؤ گے • تو ہرگز نہیں ماری جائے گی • میں ہرگز دور نہیں کیا جاؤں گا • تم سب ہرگز نہیں مارے جاؤ گے • تم سب ہرگز نہیں ڈھونڈھی جاؤ گی • وہ دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گے • وہ دونوں ہرگز نہیں کھائیں گی • ہم ہرگز نہیں روکیں گے • تم سب ہرگز نہیں سمجھو گی • تم سب ہرگز نہیں بیٹھو گے • وہ سب گئیں • تم لوگ آرہے ہو • تو سمجھی • وہ نہیں لوٹی •

درس ⑪

نفی جحد بہ لَمْ: فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کے شروع میں حرفِ لَمْ لگا دیں تو وہ نفی جحد بہ لَمْ (معروف، یا مجہول) ہو جائے گا۔

لَمْ کا عمل: لَمْ پانچ صیغوں واحد مذکر غائب (یَفْعَلُ) واحد مؤنث غائب (تَفْعَلُ) واحد مذکر حاضر (تَفْعَلُ) واحد متکلم (أَفْعَلُ) اور جمع متکلم (نَفْعَلُ) کے آخر میں اگر حرفِ علّت نہ ہو تو جزم کرتا ہے، اور اگر حرفِ علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَخْشَ[۱] اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے۔ اور جمع مؤنث غائب (یَفْعَلْنَ) و جمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ) میں کچھ عمل نہیں کرتا ــــ اور معنی کے اعتبار سے لَمْ کا عمل یہ ہے کہ وہ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

حروف علّت تین ہیں: واو، الف، ي۔ جن کا مجموعہ واي ہے۔

(۱) مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب "یَدْعُوْ، یَرْمِيْ اور یَخْشٰی" تھا۔ جب لَمْ داخل ہوا تو اس نے پہلی مثال سے حرف علت واو، دوسری مثال سے حرف علت ي اور تیسری مثال سے حرف علت الف کو گرا دیا۔۱۲

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف و مجہول

صیغہ		معروف	معنی	مجہول	معنی	لَمْ کا عمل
مذکر غائب	واحد	لَمْ یَفْعَلْ	اُس (ایک مذکر) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلْ	وہ نہیں کیا گیا	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ یَفْعَلَا	اُن دو (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کیے گئے	نونِ اعرابی کو گرا دیا
	جمع	لَمْ یَفْعَلُوْا	اُن سب (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلُوْا	وہ سب نہیں کیے گئے	نونِ اعرابی کو گرا دیا
مؤنث غائب	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	اُس (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْ	وہ نہیں کی گئی	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	اُن دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کی گئیں	نونِ اعرابی کو گرا دیا
	جمع	لَمْ یَفْعَلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی گئیں	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
مذکر حاضر	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	تو (ایک مذکر) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْ	تو نہیں کیا گیا	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کیے گئے	نون اعرابی کو گرا دیا
	جمع	لَمْ تَفْعَلُوْا	تم سب (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلُوْا	تم سب نہیں کیے گئے	نون اعرابی کو گرا دیا
مؤنث حاضر	واحد	لَمْ تَفْعَلِيْ	تو (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلِيْ	تو نہیں کی گئی	نون اعرابی کو گرا دیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کی گئیں	نون اعرابی کو گرا دیا
	جمع	لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی گئیں	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	لَمْ أَفْعَلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ أُفْعَلْ	میں نہیں کیا گیا/ میں نہیں کی گئی	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ و جمع	لَمْ نَفْعَلْ	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں — سب مذکروں، یا سب مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ نُفْعَلْ	ہم نہیں کیے گئے/ ہم نہیں کی گئیں	آخری حرف کو جزم دیا

تمرین

(۱) لَمْ جب فعلِ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) مندرجہ ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے نفی جحد بہ لَمْ در فعلِ مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

مصدر	معنی	واحد غائب معروف	معنی	مصدر	معنی	واحد غائب مجہول	معنی
الرُّقُوْدُ (ن)	سونا	لَمْ یَرْقُدْ	وہ نہیں سویا	البَعْثُ (ف)	بھیجنا	لَمْ یُبْعَثْ	وہ نہیں بھیجا گیا
الطَّبْخُ (ف)	پکانا	لَمْ یَطْبَخْ	اس نے نہیں پکایا	الرَّزْقُ (ن)	روزی دینا	لَمْ یُرْزَقْ	اس کو روزی نہیں دی گئی
الشَّهَادَةُ (س)	گواہی دینا	لَمْ یَشْهَدْ	اس نے گواہی نہیں دی	الحَبْسُ (ض)	قید کرنا	لَمْ یُحْبَسْ	وہ نہیں قید کیا گیا

(۳) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَمْ يَرْقُدْنَ • لَمْ تَطْبَخْنَ • لَمْ تُبْعَثِيْ • لَمْ تُرْزَقُوْا • لَمْ يُحْبَسُوْا • لَمْ تَشْهَدَا • لَمْ أُبْعَثْ • لَمْ يَرْقُدْ • لَمْ تُرْزَقَا • لَمْ نَشْهَدْ • لَمْ نُحْبَسْ • لَمْ تَطْبَخِيْ • لَنْ يُمْنَعَا • لَاتَنْظُرُوْنَ • لَا اَقْتُلُ • فَتَحْنَا • يَرْجِعَانِ • مَاذَهَبُوْا • لَايَطْلُبُ • مَاعَلِمْتَ • غُفِرْتُنَّ • قَرَأْتَ • كَتَبْنَا • لَمْ يُضْرَبْنَ • لَنْ نَشْرَبَ • لَمْ نُمْدَحْ • مَا نُصِرْتِ • لَنْ تَبْلُغَ •

(۴) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔ (ماضی منفی کی جگہ نفی جحد بہ لَمْ کا استعمال کریں)۔

میں نہیں بھیجا گیا • تو نہیں سوئی • تم سب (مؤنث) نے نہیں پکایا • ان دو (مذکروں) کو قید نہیں کیا گیا • ہم سب نے گواہی نہیں دی • ان سب (مؤنث) کو روزی نہیں دی گئی • ان سب (مذکروں) کو قتل نہیں کیا گیا • تم سب (مذکروں) نے نہیں کھایا • میں نے نہیں پیا • وہ نہیں پہچانی گئی • تو نہیں مارا گیا • وہ دونوں نہیں گئیں • تم دو (مؤنث) نے نہیں سنا • وہ دونوں نہیں پہچانی گئیں • وہ ہرگز نہیں ڈھونڈھا جائے گا • تم دونوں ہرگز نہیں بھیجے جاؤ گے • ہم ہرگز دور نہیں کیے جائیں گے • وہ قریب ہوگا • تو دور ہوگا • وہ دونوں چھوڑی جائیں گی • تم سب پہچانے جاؤ گے • وہ نہیں کھائے گی • تو نہیں اٹھائی جائے گی • تم دونوں نہیں پڑھو گے • تم سب قید نہیں کی جاؤ گی • وہ سب ہرگز نہیں لکھیں گی • تم دونوں ہرگز نہیں بھیجی جاؤ گی • وہ دونوں ہرگز نہیں بیٹھیں گی •

درس ⑫

لام تاکید بانون تاکید: فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کے شروع میں ''لام تاکید'' اور آخر میں ''نون تاکید'' لگادیں، لام تاکید بانون تاکید (معروف، یا مجہول) ہو جائے گا۔

لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) نون ثقیلہ (۲) نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مُشدَّد کو کہتے ہیں اور وہ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اگر اس سے پہلے الف ہو تو مکسور ہوتا ہے، ورنہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ • لَيَفْعَلَانِّ۔

نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں اور وہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

نون ثقیلہ ونون خفیفہ دونوں تاکید کا فائدہ دیتے ہیں اور فعل مضارع کو زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

فعل مضارع میں نون ثقیلہ کا اثر: (۱) پانچ صیغوں میں لام کلمہ مفتوح ہوگا۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

(۲) جہاں جہاں نون اعرابی ہے گر جائے گا۔ وہ کل سات صیغے ہیں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر (غائب وحاضر) اور ایک واحد مؤنث حاضر۔

(۳) جمع مذکر غائب وجمع مذکر حاضر کے صیغے سے واو گر جائے گا اور اس سے پہلے والے حرف کا ''ضمہ'' باقی رہے گا، تاکہ معلوم ہو کہ یہاں سے واو حذف ہے۔ جیسے لَيَفْعَلُنَّ • لَتَفْعَلُنَّ۔

(۴) واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ي گر جائے گی اور اس سے پہلے والے حرف کا ''کسرہ'' باقی رہے گا، تاکہ معلوم ہو کہ یہاں سے ي حذف ہے۔ جیسے لَتَفْعَلِنَّ۔

(۵) جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں **نون ضمیر** کے بعد **الف فاصل** آئے گا، تاکہ تین نون ایک ساتھ جمع نہ ہوں۔ جیسے لَیَفْعَلْنَانِّ • لَتَفْعَلْنَانِّ۔

فعل مضارع میں نون خفیفہ کا اثر: نون خفیفہ کا حال نون ثقیلہ کی طرح ہی ہے، مگر یہ کہ نون خفیفہ اُن صیغوں کے ساتھ نہیں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے۔ اور وہ کل چھ صیغے ہیں: چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث (غائب و حاضر)۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف و مجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَیَفْعَلَنَّ	لَیَفْعِلَنَّ	لَیَفْعُلَنَّ	وہ ضرور کرے گا	لَیُفْعَلَنَّ	وہ ضرور کیا جائے گا
	تثنیہ	لَیَفْعَلَانِّ	لَیَفْعِلَانِّ	لَیَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گے	لَیُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کیے جائیں گے
	جمع	لَیَفْعَلُنَّ	لَیَفْعِلُنَّ	لَیَفْعُلُنَّ	وہ سب ضرور کریں گے	لَیُفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	وہ ضرور کرے گی	لَتُفْعَلَنَّ	وہ ضرور کی جائے گی
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گی	لَتُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کی جائیں گی
	جمع	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیَفْعِلْنَانِّ	لَیَفْعُلْنَانِّ	وہ سب ضرور کریں گی	لَیُفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور کی جائیں گی
مذکر حاضر	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	تو ضرور کرے گا	لَتُفْعَلَنَّ	تو ضرور کیا جائے گا
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گے	لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کیے جاؤ گے
	جمع	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعِلُنَّ	لَتَفْعُلُنَّ	تم سب ضرور کرو گے	لَتُفْعَلُنَّ	تم سب ضرور کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعِلِنَّ	لَتَفْعُلِنَّ	تو ضرور کرے گی	لَتُفْعَلِنَّ	تو ضرور کی جائے گی
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گی	لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کی جاؤ گی
	جمع	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعِلْنَانِّ	لَتَفْعُلْنَانِّ	تم سب ضرور کرو گی	لَتُفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور کی جاؤ گی
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	لَأَفْعَلَنَّ	لَأَفْعِلَنَّ	لَأَفْعُلَنَّ	میں ضرور کروں گا میں ضرور کروں گی	لَأُفْعَلَنَّ	میں ضرور کیا جاؤں گا میں ضرور کی جاؤں گی
	تثنیہ و جمع	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	لَنَفْعُلَنَّ	ہم ضرور کریں گے ہم ضرور کریں گی	لَنُفْعَلَنَّ	ہم ضرور کیے جائیں گے ہم ضرور کی جائیں گی

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف ومجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَیَفْعَلَنْ	لَیَفْعِلَنْ	لَیَفْعُلَنْ	وہ ضرور کرے گا	لَیُفْعَلَنْ	وہ ضرور کیا جائے گا
	جمع	لَیَفْعَلُنْ	لَیَفْعِلُنْ	لَیَفْعُلُنْ	وہ سب ضرور کریں گے	لَیُفْعَلُنْ	وہ سب ضرور کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعِلَنْ	لَتَفْعُلَنْ	وہ ضرور کرے گی	لَتُفْعَلَنْ	وہ ضرور کی جائے گی
مذکر حاضر	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعِلَنْ	لَتَفْعُلَنْ	تو ضرور کرے گا	لَتُفْعَلَنْ	تو ضرور کیا جائے گا
	جمع	لَتَفْعَلُنْ	لَتَفْعِلُنْ	لَتَفْعُلُنْ	تم سب ضرور کرو گے	لَتُفْعَلُنْ	تم سب ضرور کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَتَفْعَلِنْ	لَتَفْعِلِنْ	لَتَفْعُلِنْ	تو ضرور کرے گی	لَتُفْعَلِنْ	تو ضرور کی جائے گی
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَأَفْعَلَنْ	لَأَفْعِلَنْ	لَأَفْعُلَنْ	میں ضرور کروں گا/ میں ضرور کروں گی	لَأُفْعَلَنْ	میں ضرور کیا جاؤں گا/ میں ضرور کی جاؤں گی
	جمع	لَنَفْعَلَنْ	لَنَفْعِلَنْ	لَنَفْعُلَنْ	ہم ضرور کریں گے/ ہم ضرور کریں گی	لَنُفْعَلَنْ	ہم ضرور کیے جائیں گے/ ہم ضرور کی جائیں گی

تمرین

(۱) لام تاکید بانون تاکید در فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کیسے بناتے ہیں؟

(۲) نون تاکید ثقیلہ کسے کہتے ہیں اور فعل مضارع میں اس کا اثر کیا ہوتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۳) درج ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

مصدر	واحد غائب معروف	معنی	مصدر	واحد غائب مجہول	معنی
الکِذْبُ (ض)	لَیَکْذِبَنْ	وہ ضرور جھوٹ بولے گا	النَّشْرُ (ن)	لَیُنْشَرَنْ	وہ ضرور پھیلایا جائے گا
اللُّبْسُ (س)	لَیَلْبَسَنْ	وہ ضرور پہنے گا	السُّوالُ (ف)	لَیُسْئَلَنْ	اس سے ضرور پوچھا جائے گا
اللَّمْسُ (ن)	لَیَلْمُسَنْ	وہ ضرور چھوئے گا	اللَّدْغُ (ف)	لَیُلْدَغَنْ	اس کو ضرور ڈسا جائے گا

(۴) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَتُسْئَلُنَّ ۔ لَآلْبِسَنَّ ۔ لَتُلْدَغَنَّ ۔ لَیُنْشَرَنَّ ۔ لَنَلْمُسَنَّ ۔ لَتَذْهَبْنَانِّ ۔ لَتُرْزَقَانِّ ۔ لَتَطْبَخِنَّ ۔ لَتُبْعَثَنَّ ۔ لَنَدْفَعَنْ ۔ لَیَقْرَأْنْ ۔ لَیَکْتُبُنْ ۔ لَیَقْتُلْنَانِّ ۔ لَیُضْرَبَانِّ ۔ لَتَعْرِفُنْ ۔ لَتَأْکُلَنْ ۔ لَتَتْرُکَانِّ ۔ لَتَنْزِلِنْ ۔ لَیُمْنَعَنْ ۔ لَیَجْلِسْنَانِّ ۔ مَادَخَلُوْا ۔ یَعْلَمُوْنَ ۔ لَنْ یَّفْهَمْنَ ۔ لَمْ تَرْجِعْنَ ۔ اَکَلْتُنَّ ۔ بُعِثْتِ ۔ لَاتَکْتُبِیْنَ ۔ لَتَقْرُبُنْ ۔ لَنُرْزَقَنَّ ۔ لَأَطْلُبَنْ ۔ لَمْ یَنْظُرُوْا ۔ لَنْ یَّرْقُدَا ۔ حَفِظْتُمَا ۔ مَا عَلِمْتُمْ ۔

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔
وہ سب ضرور پہنچیں گے • تو ضرور جائے گی • تم سب ضرور قتل کی جاؤ گی • وہ ہرگز نہیں پڑھے گا • وہ دونوں ہرگز نہیں لکھیں گے • تو ضرور قید کیا جائے گا • وہ دونوں ضرور قتل کی جائیں گی • تم سب ضرور ڈسے جاؤ گے • تم دونوں ضرور پہنو گے • تم دونوں ضرور بھیجی جاؤ گی • وہ سب ضرور لوٹیں گے • میں ضرور سوؤں گا • ہم ہرگز نہیں روکی جائیں گی • میں ہرگز نہیں پڑھوں گی • ہم ضرور مارے جائیں گے • ان سب (مؤنثوں) نے مدد کی • ہم سب خاموش ہوئے • اس (ایک مؤنث) نے حفاظت نہیں کی • میں ظلم نہیں کروں گی • وہ سب بیٹھتے ہیں • تم دو (مؤنثوں) کی تعریف کی جائے گی • وہ دونوں قتل نہیں کی جائیں گی • تو ہرگز نہیں نکلے گی • تو ضرور کاٹے گا • وہ ہرگز نہیں قتل کیا جائے گا • میں ضرور پڑھوں گا • وہ دونوں نہیں بھیجے گئے • وہ سب ضرور آئیں گی • تم سب نہیں سمجھے • تم دونوں ہرگز مدد نہیں کرو گے •

درس ⑬

فعل امر: کتاب کے شروع میں فعل امر کی تعریف ہو چکی۔ اب یہاں فعل امر بنانے کا قاعدہ اور اس کی گردان لکھی جا رہی ہے۔

فعل امر کے صیغے فعل مضارع کے صیغوں سے بنائے جاتے ہیں، چوں کہ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ امر حاضر مجہول وامر غائب معروف ومجہول بنانے کے قاعدہ سے مختلف ہے، اس لیے دونوں قاعدے الگ الگ لکھے جا رہے ہیں۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: امر حاضر معروف فعلِ مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے، اس طرح کہ:

(۱) شروع سے علامت مضارع گرادیں اور آخر میں ساکن کریں، لیکن آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرادیں۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ • تَقِيْ سے قِ۔ یہ اس وقت ہے جب علامتِ مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہو۔ جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔

(۲) اور اگر علامتِ مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہو تو چوں کہ زبانِ عرب میں ساکن سے ابتدا نہیں ہوتی اس لیے شروع میں ہمزۂ وصل لائیں۔

(۳) اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں، ورنہ مکسور۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ـــ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ـــ تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ـــ اسی طرح تَدْعُوْ سے اُدْعُ ـــ تَرْمِيْ سے اِرْمِ ـــ تَخْشٰی سے اِخْشَ ـــ ان سب میں علامتِ مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے۔

تنبیہ: امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔ اور اگر آخری حرف، حرف علت ہو تو گر جاتا ہے۔ یہ حکم ہر جگہ ہے۔ امر حاضر ہو، یا غائب، یا متکلم، معروف ہو، یا مجہول، سب میں یہ قاعدہ جاری ہوگا۔

امر حاضر مجہول و امر غائب معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ''لام امر'' فعلِ مضارع کے شروع میں لائیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں اگر وہ حرف علت نہ ہو۔ جیسے

لِتُفْعَلْ • لِيَفْعَلْ • لِيُفْعَلْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیں۔ جیسے لِتَدْعَ • لِيَدْعُ • لِيَرْمِ • لِيَخْشَ • لِيُدْعَ • لِيُرْمَ، لِيُخْشَ۔

فعل امر میں بھی ''نون اعرابی'' گر جاتا ہے اور ''نون ضمیر'' باقی رہتا ہے۔ لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے، مگر جب اس سے پہلے ثُمَّ، واو، فا، میں سے کوئی حرف ہو تو ساکن ہوسکتا ہے۔ جیسے ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ[1] • فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ[2] • اور نون تاکید جس طرح مضارع کے ساتھ آتا ہے اسی طرح امر کے ساتھ بھی آتا ہے۔

گردان فعل امر معروف و مجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعِلْ	لِيَفْعُلْ	وہ (ایک مذکر) کرے	لِيُفْعَلْ	وہ (ایک مذکر) کیا جائے
	تثنیہ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعِلَا	لِيَفْعُلَا	وہ دو (مذکر) کریں	لِيُفْعَلَا	وہ دو (مذکر) کیے جائیں
	جمع	لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعِلُوْا	لِيَفْعُلُوْا	وہ سب (مذکر) کریں	لِيُفْعَلُوْا	وہ سب (مذکر) کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعِلْ	لِتَفْعُلْ	وہ (ایک مؤنث) کرے	لِتُفْعَلْ	وہ (ایک مؤنث) کی جائے
	تثنیہ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعِلَا	لِتَفْعُلَا	وہ دو (مؤنثیں) کریں	لِتُفْعَلَا	وہ دو (مؤنثیں) کی جائیں
	جمع	لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعِلْنَ	لِيَفْعُلْنَ	وہ سب (مؤنثیں) کریں	لِيُفْعَلْنَ	وہ سب (مؤنثیں) کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلْ	اِفْعِلْ	اُفْعُلْ	تو (ایک مذکر) کر	لِتُفْعَلْ	تو (ایک مذکر) کیا جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دو (مذکر) کرو	لِتُفْعَلَا	تم دو (مذکر) کیے جاؤ
	جمع	اِفْعَلُوْا	اِفْعِلُوْا	اُفْعُلُوْا	تم سب (مذکر) کرو	لِتُفْعَلُوْا	تم سب (مذکر) کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِيْ	اِفْعِلِيْ	اُفْعُلِيْ	تو (ایک مؤنث) کر	لِتُفْعَلِيْ	تو (ایک مؤنث) کی جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دو (مؤنثیں) کرو	لِتُفْعَلَا	تم دو (مؤنثیں) کی جاؤ
	جمع	اِفْعَلْنَ	اِفْعِلْنَ	اُفْعُلْنَ	تم سب (مؤنثیں) کرو	لِتُفْعَلْنَ	تم سب (مؤنثیں) کی جاؤ
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	لِأَفْعَلْ	لِأَفْعِلْ	لِأَفْعُلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) کروں	لِأُفْعَلْ	میں کیا جاؤں/ میں کی جاؤں
	تثنیہ و جمع	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعِلْ	لِنَفْعُلْ	ہم (دو، یا سب، مذکر، یا مؤنثیں) کریں	لِنُفْعَلْ	ہم کیے جائیں/ ہم کی جائیں

(۱) [الحج ۲۲- آیت ۲۹] پھر اپنا میل کچیل اتاریں۔ اور اپنی منتیں پوری کریں۔ (۲) [قریش ۱۰۶- آیت ۳] تو انھیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں۔

گردان فعل امر معروف ومجہول با نون تاکید ثقیلہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعِلَنَّ	لِيَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ضرور کرے	لِيُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	تثنیہ	لِيَفْعَلَانِّ	لِيَفْعِلَانِّ	لِيَفْعُلَانِّ	وہ دو (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلَانِّ	وہ دو (مذکر) ضرور کیے جائیں
	جمع	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعِلُنَّ	لِيَفْعُلُنَّ	وہ سب (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلُنَّ	وہ سب (مذکر) ضرور کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعِلَنَّ	لِتَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کرے	لِتُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
	تثنیہ	لِتَفْعَلَانِّ	لِتَفْعِلَانِّ	لِتَفْعُلَانِّ	وہ دو (مؤنثیں) ضرور کریں	لِتُفْعَلَانِّ	وہ دو (مؤنثیں) ضرور کی جائیں
	جمع	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيَفْعِلْنَانِّ	لِيَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (مؤنثیں) ضرور کریں	لِيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (مؤنثیں) ضرور کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلَنَّ	اِفْعِلَنَّ	اُفْعُلَنَّ	تو (ایک مذکر) ضرور کر	لِتُفْعَلَنَّ	تو (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (مذکر) ضرور کیے جاؤ
	جمع	اِفْعَلُنَّ	اِفْعِلُنَّ	اُفْعُلُنَّ	تم سب (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلُنَّ	تم سب (مذکر) ضرور کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِنَّ	اِفْعِلِنَّ	اُفْعُلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ضرور کر	لِتُفْعَلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (مؤنثیں) ضرور کرو	لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (مؤنثیں) ضرور کی جاؤ
	جمع	اِفْعَلْنَانِّ	اِفْعِلْنَانِّ	اُفْعُلْنَانِّ	تم سب (مؤنثیں) ضرور کرو	لِتُفْعَلْنَانِّ	تم سب (مؤنثیں) ضرور کی جاؤ
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعِلَنَّ	لِأَفْعُلَنَّ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) ضرور کروں	لِأُفْعَلَنَّ	میں ضرور کیا جاؤں/ میں ضرور کی جاؤں
	تثنیہ و جمع	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعِلَنَّ	لِنَفْعُلَنَّ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنثیں) ضرور کریں	لِنُفْعَلَنَّ	ہم ضرور کیے جائیں/ ہم ضرور کی جائیں

گردان فعل امر معروف ومجہول با نون تاکید خفیفہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلَنْ	لِيَفْعِلَنْ	لِيَفْعُلَنْ	وہ (ایک مذکر) ضرور کرے	لِيُفْعَلَنْ	وہ (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	جمع	لِيَفْعَلُنْ	لِيَفْعِلُنْ	لِيَفْعُلُنْ	وہ سب (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلُنْ	وہ سب (مذکر) ضرور کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلَنْ	لِتَفْعِلَنْ	لِتَفْعُلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کرے	لِتُفْعَلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلَنْ	اِفْعِلَنْ	اُفْعُلَنْ	تو (ایک مذکر) ضرور کر	لِتُفْعَلَنْ	تو (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	جمع	اِفْعَلُنْ	اِفْعِلُنْ	اُفْعُلُنْ	تم سب (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلُنْ	تم سب (مذکر) ضرور کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِنْ	اِفْعِلِنْ	اُفْعُلِنْ	تو (ایک مؤنث) ضرور کر	لِتُفْعَلِنْ	تو (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
مذکر و مؤنث متکلم	واحد	لِأَفْعَلَنْ	لِأَفْعِلَنْ	لِأَفْعُلَنْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) ضرور کروں	لِأُفْعَلَنْ	میں ضرور کیا جاؤں/ میں ضرور کی جاؤں
	تثنیہ و جمع	لِنَفْعَلَنْ	لِنَفْعِلَنْ	لِنَفْعُلَنْ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنثیں) ضرور کریں	لِنُفْعَلَنْ	ہم ضرور کیے جائیں/ ہم ضرور کی جائیں

تمرین

(۱) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) امر حاضر مجہول وامر غائب معروف ومجہول بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۳) الرُّکُوْبُ (س) • الخُرُوْجُ (ن) • الفَهْمُ (س) ـــــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ امر معروف، فعلِ امر معروف بانون ثقیلہ اور فعلِ امر معروف بانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔

(۴) القَتْلُ (ن) • البَعْثُ (ف) • الکَسْرُ (ض) ـــــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ امر مجہول، فعلِ امر مجہول بانون ثقیلہ اور فعلِ امر مجہول بانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۵) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

اِرْکَبِيْ • لِتُبْعَثْ • لِيُقْتَلَنَّ • لِيَکْسِرَنْ • لِيُقْطَعُنْ • اُبْعُدُوْا • اِذْهَبْنَ • لِأُنْظَرْ • لِتُلْدَغْنْ • اِجْلِسَنْ • لِيُمْدَحَانِّ • لِتُرْزَقُنْ • اِحْمِلَا • لِتُنْظَرُنْ • اِشْرَبَنَّ • لِيَخْرُجَانِّ • لِتُغْفَرَنْ • لِأَقْرَأَنْ • اِشْهَدْ • لِتُنْصَرَا • لِيَطْبَخْنَانِّ • لِتَضْرِبْنَانِّ • لِيَکْتُبُنَّ • لَمْ تَأْکُلِيْ • لَنْ يَّصْبِرُوْا • مَاقَطَعْنَ • مُنِعْتِ • لَا يَذْهَبْنَ • لَا تُعْرَفِيْنَ • مَاقَتَلْنَا • دَخَلْتُ • لَمْ يَلْبَسُوْا • لَا تَفْهَمْنَ • نَرْجِعُ • اِحْفَظْنَانِّ •

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

تو (ایک مذکر) سوار ہو • وہ سب (مؤنث) ضرور یاد کریں • وہ (ایک مذکر) ضرور بھیجا جائے • تو زخمی کی جائے • تم دو (مذکر) لکھو • وہ دو (مؤنث) پڑھیں • میں ضرور نکلوں • وہ (ایک مذکر) ضرور بیٹھے • وہ دونوں روکی جائیں • تم دونوں ضرور بھیجے جاؤ • وہ سب قتل کیے جائیں • تم سب ضرور زخمی کی جاؤ • تم سب (مذکر) صبر کرو • وہ دو (مذکر) ضرور آئیں • میں قید کی جاؤں • تم دو (مؤنث) ضرور جاؤ • وہ سب (مذکر) بیٹھیں • وہ (ایک مؤنث) ضرور کھائے • وہ دونوں روکے جائیں • وہ ضرور زخمی کی جائے • تو (ایک مؤنث) توڑ • تم سب (مؤنث) ضرور بیٹھو • وہ سب دیکھی جائیں • تم سب ضرور ڈسے جاؤ • ہم ہرگز نہیں بیٹھیں گی • تو ضرور جائے گی • وہ دور ہوتا ہے • ہم کاٹتے ہیں • وہ کھاتی ہیں • وہ دونوں نہیں بھیجی جائیں گی • تو (ایک مؤنث) نے لکھا • اس (ایک مؤنث) نے نہیں پڑھا •

درس ⑭

فعل نہی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) • لَا تَذْهَبْ (تو مت جا)۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعلِ مضارع کے شروع میں لائے نہی (لَا) لگا دیں۔ لائے نہی فعلِ مضارع میں وہی عمل کرتا ہے جو حرفِ لَمْ کرتا ہے۔ یعنی (۱) پانچ صیغوں کے آخر میں جزم کرتا ہے اگر وہ حرفِ علت نہ ہو۔ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لَا تَدْعُ • لَا تَرْمِ • لَا تَخْشَ۔ (۲) جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے۔ (۳) اور دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وجمع مؤنث حاضر) میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ فعلِ مضارع کی طرح فعلِ نہی کے ساتھ بھی آتا ہے۔

گردان فعل نہی معروف ومجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَا یَفْعَلْ	لَا یَفْعِلْ	لَا یَفْعُلْ	وہ (ایک مذکر) نہ کرے	لَا یُفْعَلْ	وہ (ایک مذکر) نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَا یَفْعَلَا	لَا یَفْعِلَا	لَا یَفْعُلَا	وہ دو (مذکر) نہ کریں	لَا یُفْعَلَا	وہ دو (مذکر) نہ کیے جائیں
	جمع	لَا یَفْعَلُوْا	لَا یَفْعِلُوْا	لَا یَفْعُلُوْا	وہ سب (مذکر) نہ کریں	لَا یُفْعَلُوْا	وہ سب (مذکر) نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعِلْ	لَا تَفْعُلْ	وہ (ایک مؤنث) نہ کرے	لَا تُفْعَلْ	وہ (ایک مؤنث) نہ کی جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	وہ دو (مؤنث) نہ کریں	لَا تُفْعَلَا	وہ دو (مؤنث) نہ کی جائیں
	جمع	لَا یَفْعَلْنَ	لَا یَفْعِلْنَ	لَا یَفْعُلْنَ	وہ سب (مؤنث) نہ کریں	لَا یُفْعَلْنَ	وہ سب (مؤنث) نہ کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعِلْ	لَا تَفْعُلْ	تو (ایک مذکر) مت کر	لَا تُفْعَلْ	تو (ایک مذکر) نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	تم دو (مذکر) مت کرو	لَا تُفْعَلَا	تم دو (مذکر) نہ کیے جاؤ
	جمع	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعِلُوْا	لَا تَفْعُلُوْا	تم سب (مذکر) مت کرو	لَا تُفْعَلُوْا	تم سب (مذکر) نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَا تَفْعَلِیْ	لَا تَفْعِلِیْ	لَا تَفْعُلِیْ	تو (ایک مؤنث) مت کر	لَا تُفْعَلِیْ	تو (ایک مؤنث) نہ کی جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعِلَا	لَا تَفْعُلَا	تم دو (مؤنث) مت کرو	لَا تُفْعَلَا	تم دو (مؤنث) نہ کی جاؤ
	جمع	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعِلْنَ	لَا تَفْعُلْنَ	تم سب (مؤنث) مت کرو	لَا تُفْعَلْنَ	تم سب (مؤنث) نہ کی جاؤ
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَا أَفْعَلْ	لَا أَفْعِلْ	لَا أَفْعُلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نہ کروں	لَا أُفْعَلْ	میں نہ کیا جاؤں/ میں نہ کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لَا نَفْعَلْ	لَا نَفْعِلْ	لَا نَفْعُلْ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنث) نہ کریں	لَا نُفْعَلْ	ہم نہ کیے جائیں/ ہم نہ کی جائیں

گردان فعل نہی معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَایَفْعَلَنَّ	لَایَفْعِلَنَّ	لَایَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کرے	لَایُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَایَفْعَلَانِّ	لَایَفْعِلَانِّ	لَایَفْعُلَانِّ	وہ دو (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَایُفْعَلَانِّ	وہ دو (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
	جمع	لَایَفْعَلُنَّ	لَایَفْعِلُنَّ	لَایَفْعُلُنَّ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَایُفْعَلُنَّ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَاتَفْعَلَنَّ	لَاتَفْعِلَنَّ	لَاتَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کرے	لَاتُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتَفْعِلَانِّ	لَاتَفْعُلَانِّ	وہ دو (مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَاتُفْعَلَانِّ	وہ دو (مؤنث) ہرگز نہ کی جائیں
	جمع	لَایَفْعَلْنَانِّ	لَایَفْعِلْنَانِّ	لَایَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَایُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (مؤنث) ہرگز نہ کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	لَاتَفْعَلَنَّ	لَاتَفْعِلَنَّ	لَاتَفْعُلَنَّ	تو (ایک مذکر) ہرگز مت کر	لَاتُفْعَلَنَّ	تو (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتَفْعِلَانِّ	لَاتَفْعُلَانِّ	تم دو (مذکر) ہرگز مت کرو	لَاتُفْعَلَانِّ	تم دو (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
	جمع	لَاتَفْعَلُنَّ	لَاتَفْعِلُنَّ	لَاتَفْعُلُنَّ	تم سب (مذکر) ہرگز مت کرو	لَاتُفْعَلُنَّ	تم سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَاتَفْعَلِنَّ	لَاتَفْعِلِنَّ	لَاتَفْعُلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کر	لَاتُفْعَلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتَفْعِلَانِّ	لَاتَفْعُلَانِّ	تم دو (مؤنث) ہرگز مت کرو	لَاتُفْعَلَانِّ	تم دو (مؤنث) ہرگز نہ کی جاؤ
	جمع	لَاتَفْعَلْنَانِّ	لَاتَفْعِلْنَانِّ	لَاتَفْعُلْنَانِّ	تم سب (مؤنث) ہرگز مت کرو	لَاتُفْعَلْنَانِّ	تم سب (مؤنث) ہرگز نہ کی جاؤ
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَاأَفْعَلَنَّ	لَاأَفْعِلَنَّ	لَاأَفْعُلَنَّ	میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) ہرگز نہ کروں	لَاأُفْعَلَنَّ	میں ہرگز نہ کیا جاؤں/ میں ہرگز نہ کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لَانَفْعَلَنَّ	لَانَفْعِلَنَّ	لَانَفْعُلَنَّ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَانُفْعَلَنَّ	ہم ہرگز نہ کیے جائیں/ ہم ہرگز نہ کی جائیں

گردان فعل نہی معروف ومجہول بانون تاکید خفیفہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَایَفْعَلَنْ	لَایَفْعِلَنْ	لَایَفْعُلَنْ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کرے	لَایُفْعَلَنْ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	جمع	لَایَفْعَلُنْ	لَایَفْعِلُنْ	لَایَفْعُلُنْ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَایُفْعَلُنْ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَاتَفْعَلَنْ	لَاتَفْعِلَنْ	لَاتَفْعُلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کرے	لَاتُفْعَلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
مذکر حاضر	واحد	لَاتَفْعَلَنْ	لَاتَفْعِلَنْ	لَاتَفْعُلَنْ	تو (ایک مذکر) ہرگز مت کر	لَاتُفْعَلَنْ	تو (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	جمع	لَاتَفْعَلُنْ	لَاتَفْعِلُنْ	لَاتَفْعُلُنْ	تم سب (مذکر) ہرگز مت کرو	لَاتُفْعَلُنْ	تم سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَاتَفْعَلِنْ	لَاتَفْعِلِنْ	لَاتَفْعُلِنْ	تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کر	لَاتُفْعَلِنْ	تو (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَاأَفْعَلَنْ	لَاأَفْعِلَنْ	لَاأَفْعُلَنْ	میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) ہرگز نہ کروں	لَاأُفْعَلَنْ	میں ہرگز نہ کیا جاؤں/ میں ہرگز نہ کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لَانَفْعَلَنْ	لَانَفْعِلَنْ	لَانَفْعُلَنْ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَانُفْعَلَنْ	ہم ہرگز نہ کیے جائیں/ ہم ہرگز نہ کی جائیں

تمرین

(۱) فعلِ نہی کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ بھی بتائیے۔

(۲) "لائے نہی" فعلِ مضارع میں کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۳) اَلْكِتَابَةُ (ن) • اَلْقِرَاءَةُ (ف) • اَلْعِلْمُ (س) ـــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ نہی معروف، فعلِ نہی معروف بانون ثقیلہ وبانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۴) اَلْمَنْعُ (ف) • اَلْحَبْسُ (ض) • اَلرِّزْقُ (ن) ـــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ نہی مجہول، فعلِ نہی مجہول بانون ثقیلہ وبانون خفیفہ کی گردان کیجیے اور معنی بتائیے۔

(۵) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَاتَمْنَعُوْا • لَاتَحْبِسْنَ • لَايُرْزَقَا • لَا تُجْرَحَا • لَاتُتْرَكْ • لَايُلْدَغْ • لَاتَعْلَمِيْ • لَايُطْبَخَنَّ • لَايُشْهَدَنَانِّ • لَاتُبْعَثَنَّ • لَاتُعْرَفْنَانِّ • لَاتَلْبَسْنَ • لَانُقْتَلَنْ • لَاتُحْبَسِنْ • لَاأَدْفَعْ • لَايُكْسَرْنَ • لَايُظْلَمُوْا • لَا تُنْظَرَانِّ • لَايُطْلَبُنَّ • لَايَشْرَبَانِّ • لَاأُدْخَلَنَّ • لَاتُقْتَلِنَّ • لَاتَغْسِلْ • لَاتُظْلَمُنَّ • لَاتَذْهَبَانِّ • بَعُدْنَ • لَمْ تَرْقُدْنَ • لَايَنْشُرُوْنَ • لَنْ تُسْئَلَ • مَانَزَلُوْا • لَمْ يُنْصَرَا • لَاأُضْرَبَنَّ • لَتُكْتُبُنَّ • لَيَذْهَبْنَانِّ •

(۶) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ ایک (مذکر) نہ پڑھے • وہ سب (مؤنث) نہ سنیں • تم دونوں قید نہ کی جاؤ • تو روکا نہ جائے • میں دور نہ کی جاؤں • تم سب دیکھے نہ جاؤ • وہ دو (مذکر) نہ سمجھیں • وہ دو (مؤنث) نہ توڑیں • ہم نہ مارے جائیں • تو نہ پہچانی جائے • وہ (ایک مؤنث) نہ لکھے • وہ سب (مذکر) نہ کھائیں • تم سب زخمی نہ کی جاؤ • وہ ہرگز نہ بھیجا جائے • تو (ایک مذکر) ہرگز مت پی • وہ سب ہرگز قتل نہ کی جائیں • تم دو (مذکر) ہرگز مت جاؤ • وہ سب ہرگز نہ روکے جائیں • تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کاٹ • وہ گئی • تم دونوں آرہے ہو • اس (ایک مذکر) نے نہیں لکھا • وہ دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گی • وہ نہیں روکا گیا • تم ضرور پہچانے جاؤ گے • وہ دونوں زخمی نہ کیے جائیں • وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ ڈھونڈھے •

درس ⑮

فارسی میں ماضی کی چھ قسمیں آتی ہیں اور مضارع کے علاوہ حال و مستقبل کے مستقل صیغے بھی ہوتے ہیں۔

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
اقسام	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	ماضی احتمالی	ماضی تمنائی
مثالیں	گفت	گفتہ است	گفتہ بود	می گفت	گفتہ باشد	گفتے
معنی	اس نے کہا	اس نے کہا ہے	اس نے کہا تھا	وہ کہتا تھا	اس نے کہا ہوگا	کاش وہ کہتا

مضارع - جیسے گوید (وہ کہتا ہے، یا کہے گا)۔ حال: می گوید (وہ کہتا ہے)۔ مستقبل: خواہد گفت (وہ کہے گا)۔

عربی زبان میں مضارع ہی کا صیغہ حال واستقبال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور بات چیت میں قرینے کی مدد سے حال، یا مستقبل کی تعیین کی جاتی ہے۔ کبھی بعض الفاظ مضارع کے ساتھ لگا دیے جاتے ہیں جن سے وہ حال، یا مستقبل کے لیے خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے إِنِّيْ لَأُكْرِمُكَ (بے شک میں تمھاری عزت کرتا ہوں) • سَوْفَ أُسَافِرُ (میں کچھ زمانہ بعد سفر کروں گا) • سَأَذْهَبُ (میں جلد ہی جاؤں گا)۔

فارسی کی طرح ماضی کی چھ قسموں کا معنی ادا کرنے کے لیے عربی میں بھی کچھ الفاظ لگا دیے جاتے ہیں جن سے وہ معانی ادا ہو جاتے ہیں۔ لیکن عربی میں فعل کی دراصل تین ہی قسمیں ہیں: ماضی، مضارع، امر حاضر معروف۔ باقی

افعال انھیں سے بنائے جاتے ہیں۔اس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔
اب تک آپ نے جو پڑھا وہ فعل ماضی کی ایک قسم "ماضی مطلق" تھی، اس طرح اس کی پانچ قسمیں اور ہیں:
ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی۔
ماضی قریب وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد بڑھادیں، ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا ہے)
ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھادیں، ماضی بعید بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا تھا)۔ ماضی کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہیں گے۔ تنہا کَانَ کی گردان اس طرح ہے:
کَانَ، کَانَا، کَانُوْا، کَانَتْ، کَانَتَا، کُنَّ، کُنْتَ، کُنْتُمَا، کُنْتُمْ، کُنْتِ، کُنْتُمَا، کُنْتُنَّ، کُنْتُ، کُنَّا۔
ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں مسلسل کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھادیں، ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے یَفْعَلُ سے کَانَ یَفْعَلُ (وہ کرتا تھا)۔
ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھادیں، ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا ہوگا)۔
ماضی تمنائی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو بھی سمجھی جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْتَمَا بڑھادیں، ماضی تمنائی بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش اس نے کیا ہوتا)۔
گردان ماضی قریب مثبت معروف: قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلَا، قَدْ فَعَلُوْا، قَدْ فَعَلَتْ، قَدْفَعَلَتَا، قَدْ فَعَلْنَ، قَدْ فَعَلْتَ، قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُمْ، قَدْ فَعَلْتِ، قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُنَّ، قَدْ فَعَلْتُ، قَدْ فَعَلْنَا۔
گردان ماضی قریب مثبت مجہول: قَدْ فُعِلَ، قَدْ فُعِلَا، قَدْ فُعِلُوْا، قَدْ فُعِلَتْ، قَدْفُعِلَتَا، قَدْ فُعِلْنَ، قَدْ فُعِلْتَ، قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُمْ، قَدْ فُعِلْتِ، قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُنَّ، قَدْ فُعِلْتُ، قَدْ فُعِلْنَا۔
گردان ماضی قریب منفی معروف: قَدْ مَافَعَلَ، قَدْ مَافَعَلَا، قَدْ مَافَعَلُوْا، قَدْ مَافَعَلَتْ، قَدْ مَافَعَلَتَا، قَدْ مَافَعَلْنَ، قَدْ مَافَعَلْتَ، قَدْمَافَعَلْتُمَا، قَدْ مَافَعَلْتُمْ، قَدْ مَافَعَلْتِ، قَدْ مَافَعَلْتُمَا، قَدْ مَافَعَلْتُنَّ، قَدْ مَافَعَلْتُ، قَدْ مَافَعَلْنَا۔
گردان ماضی قریب منفی مجہول: قَدْ مَافُعِلَ، قَدْ مَافُعِلَا، قَدْ مَافُعِلُوْا، قَدْ مَافُعِلَتْ، قَدْ مَافُعِلَتَا، قَدْ مَافُعِلْنَ، قَدْ مَافُعِلْتَ، قَدْ مَافُعِلْتُمَا، قَدْ مَافُعِلْتُمْ، قَدْ مَافُعِلْتِ، قَدْ مَافُعِلْتُمَا، قَدْ مَافُعِلْتُنَّ، قَدْ مَافُعِلْتُ، قَدْ مَافُعِلْنَا۔

گردان ماضی بعید مثبت معروف: كَانَ فَعَلَ، كَانَا فَعَلَا، كَانُوْا فَعَلُوْا، كَانَتْ فَعَلَتْ، كَانَتَا فَعَلَتَا، كُنَّ فَعَلْنَ، كُنْتَ فَعَلْتَ، كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ، كُنْتِ فَعَلْتِ، كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ، كُنْتُ فَعَلْتُ، كُنَّا فَعَلْنَا.

گردان ماضی بعید مثبت مجهول: كَانَ فُعِلَ، كَانَا فُعِلَا، كَانُوْا فُعِلُوْا، كَانَتْ فُعِلَتْ، كَانَتَا فُعِلَتَا، كُنَّ فُعِلْنَ، كُنْتَ فُعِلْتَ، كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ، كُنْتِ فُعِلْتِ، كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ، كُنْتُ فُعِلْتُ، كُنَّا فُعِلْنَا.

گردان ماضی بعید منفی معروف: مَاكَانَ فَعَلَ، مَاكَانَا فَعَلَا، مَاكَانُوْا فَعَلُوْا، مَاكَانَتْ فَعَلَتْ، مَاكَانَتَا فَعَلَتَا، مَاكُنَّ فَعَلْنَ، مَاكُنْتَ فَعَلْتَ، مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، مَاكُنْتُمْ فَعَلْتُمْ، مَاكُنْتِ فَعَلْتِ، مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، مَاكُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ، مَاكُنْتُ فَعَلْتُ، مَاكُنَّا فَعَلْنَا.

گردان ماضی بعید منفی مجهول: مَاكَانَ فُعِلَ، مَاكَانَا فُعِلَا، مَاكَانُوْا فُعِلُوْا، مَاكَانَتْ فُعِلَتْ، مَاكَانَتَا فُعِلَتَا، مَاكُنَّ فُعِلْنَ، مَاكُنْتَ فُعِلْتَ، مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، مَاكُنْتُمْ فُعِلْتُمْ، مَاكُنْتِ فُعِلْتِ، مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، مَاكُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ، مَاكُنْتُ فُعِلْتُ، مَاكُنَّا فُعِلْنَا.

گردان ماضی استمراری مثبت معروف: كَانَ يَفْعَلُ، كَانَا يَفْعَلَانِ، كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ، كَانَتْ تَفْعَلُ، كَانَتَا تَفْعَلَانِ، كُنَّ يَفْعَلْنَ، كُنْتَ تَفْعَلُ، كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ، كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ، كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ، كُنْتُ أَفْعَلُ، كُنَّا نَفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری مثبت مجهول: كَانَ يُفْعَلُ، كَانَا يُفْعَلَانِ، كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ، كَانَتْ تُفْعَلُ، كَانَتَا تُفْعَلَانِ، كُنَّ يُفْعَلْنَ، كُنْتَ تُفْعَلُ، كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ، كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ، كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ، كُنْتُ أُفْعَلُ، كُنَّا نُفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری منفی معروف: مَاكَانَ يَفْعَلُ، مَاكَانَا يَفْعَلَانِ، مَاكَانُوْا يَفْعَلُوْنَ، مَاكَانَتْ تَفْعَلُ، مَاكَانَتَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنَّ يَفْعَلْنَ، مَاكُنْتَ تَفْعَلُ، مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ، مَاكُنْتِ تَفْعَلِيْنَ، مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ، مَاكُنْتُ أَفْعَلُ، مَا كُنَّا نَفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری منفی مجهول: مَاكَانَ يُفْعَلُ، مَاكَانَا يُفْعَلَانِ، مَاكَانُوْا يُفْعَلُوْنَ، مَاكَانَتْ تُفْعَلُ، مَاكَانَتَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنَّ يُفْعَلْنَ، مَاكُنْتَ تُفْعَلُ، مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ، مَاكُنْتِ تُفْعَلِيْنَ، مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ، مَاكُنْتُ أُفْعَلُ، مَاكُنَّا نُفْعَلُ.

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف: لَعَلَّمَافَعَلَ، لَعَلَّمَافَعَلَا، لَعَلَّمَافَعَلُوْا، لَعَلَّمَافَعَلَتْ، لَعَلَّمَافَعَلَتَا، لَعَلَّمَافَعَلْنَ، لَعَلَّمَافَعَلْتَ، لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَافَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَافَعَلْتِ، لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَافَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَافَعَلْتُ، لَعَلَّمَافَعَلْنَا.

گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول: لَعَلَّمَافُعِلَ، لَعَلَّمَافُعِلَا، لَعَلَّمَافُعِلُوْا، لَعَلَّمَافُعِلَتْ، لَعَلَّمَافُعِلَتَا، لَعَلَّمَافُعِلْنَ، لَعَلَّمَافُعِلْتَ، لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَافُعِلْتُمْ، لَعَلَّمَافُعِلْتِ، لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَافُعِلْتُنَّ، لَعَلَّمَافُعِلْتُ، لَعَلَّمَافُعِلْنَا.

گردان ماضی احتمالی منفی معروف: لَعَلَّمَامَافَعَلَ، لَعَلَّمَامَافَعَلَا، لَعَلَّمَامَافَعَلُوْا، لَعَلَّمَامَافَعَلَتْ، لَعَلَّمَامَافَعَلَتَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْنَ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتَ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتِ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُ، لَعَلَّمَامَافَعَلْنَا.

گردان ماضی احتمالی منفی مجہول: لَعَلَّمَامَافُعِلَ، لَعَلَّمَامَافُعِلَا، لَعَلَّمَامَافُعِلُوْا، لَعَلَّمَامَافُعِلَتْ، لَعَلَّمَامَافُعِلَتَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْنَ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتَ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمْ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتِ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُنَّ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُ، لَعَلَّمَامَافُعِلْنَا.

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف: لَيْتَمَافَعَلَ، لَيْتَمَافَعَلَا، لَيْتَمَافَعَلُوْا، لَيْتَمَافَعَلَتْ، لَيْتَمَافَعَلَتَا، لَيْتَمَافَعَلْنَ، لَيْتَمَافَعَلْتَ، لَيْتَمَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَافَعَلْتُمْ، لَيْتَمَافَعَلْتِ، لَيْتَمَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَافَعَلْتُنَّ، لَيْتَمَافَعَلْتُ، لَيْتَمَافَعَلْنَا.

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَيْتَمَافُعِلَ، لَيْتَمَافُعِلَا، لَيْتَمَافُعِلُوْا، لَيْتَمَافُعِلَتْ، لَيْتَمَافُعِلَتَا، لَيْتَمَافُعِلْنَ، لَيْتَمَافُعِلْتَ، لَيْتَمَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَافُعِلْتُمْ، لَيْتَمَافُعِلْتِ، لَيْتَمَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَافُعِلْتُنَّ، لَيْتَمَافُعِلْتُ، لَيْتَمَافُعِلْنَا.

گردان ماضی تمنائی منفی معروف: لَيْتَمَامَافَعَلَ، لَيْتَمَامَافَعَلَا، لَيْتَمَامَافَعَلُوْا، لَيْتَمَامَافَعَلَتْ، لَيْتَمَامَافَعَلَتَا، لَيْتَمَامَافَعَلْنَ، لَيْتَمَامَافَعَلْتَ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمْ، لَيْتَمَامَافَعَلْتِ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَامَافَعَلْتُنَّ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُ، لَيْتَمَامَافَعَلْنَا.

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول: لَيْتَمَامَافُعِلَ، لَيْتَمَامَافُعِلَا، لَيْتَمَامَافُعِلُوْا، لَيْتَمَامَافُعِلَتْ، لَيْتَمَامَافُعِلَتَا، لَيْتَمَامَافُعِلْنَ، لَيْتَمَامَافُعِلْتَ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمْ، لَيْتَمَامَافُعِلْتِ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَامَافُعِلْتُنَّ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُ، لَيْتَمَامَافُعِلْنَا.

تمرین

(۱) فعل ماضی کی آخری پانچ قسموں کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) مندرجہ ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

لَيْتَمَا مَا حُبِسُوْا • ذَهَبْتُمْ • قَدْ قَرُبْتُنَّ • مَا بَعُدْنَ • لَعَلَّمَا حَفِظْنَا • كَانَا رَكِبَا • مَا جَلَسْتُمَا • فَهِمْتَا • كَانَتْ خَرَجَتْ • لَيْتَمَا غَسَلْتِ • قَدْ عَلِمْتُ • لَعَلَّمَا دَفَعْتَ • كَانَ يَفْعَلُ • قَدْ مَا قُطِعَتْ • مَا كُنَّا عُرِفْنَا • لَيْتَمَا مَا طُلِبْتُنَّ • لَعَلَّمَا مَا جُرِحْتُمْ • مَا تُرِكْنَ • مُنِعُوْا • مَا كُسِرَتْ • قَدْ حَمَلَا • كَانَ غُفِرَ • كَانَتَا ذَهَبَتَا • لَعَلَّمَا عَلِمْتَ • لَيْتَمَا فَهِمْتِ • قَدْ مَا ظَلَمْتُمَا •

(۳) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ داخل ہوئی ہے • وہ سوار ہوا تھا • کاش تو دور رہتا • تو ایک (مؤنث) نے دھویا ہوگا • میں نے حفاظت کی • ہم سب نے توڑا ہوگا • تم سب روکی گئی ہوں گی • تم سب بخشے گئے ہوگے • کاش ان سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی ہوتی • وہ سب خاموش رہے تھے • وہ دونوں نزدیک ہوئے • وہ دونوں دور ہوئیں • تم دونوں نکلے تھے • تم دونوں گئی تھیں • وہ زخمی نہیں کیا گیا تھا • وہ ڈھونڈی نہیں گئی تھی • تو پہچانا گیا ہوگا • تو بخشی نہیں گئی ہوگی • کاش میں سوار نہ ہوا ہوتا • کاش میں گئی ہوتی • وہ دونوں دور کیے گئے ہیں • وہ دونوں بیٹھی نہیں ہیں • تم سب (مؤنثوں) نے لکھا تھا • ہم نے مدد کی ہوگی •

درس ⑯

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے ایسی ذات معلوم ہو جس کے ساتھ فعل بطور صفت قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) • سَامِعٌ (سننے والا)۔

بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب سے اسم فاعل صیغہ واحد مذکر بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کر کے ''فاکلمہ'' کو فتحہ دیں اور ''عین کلمہ'' پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دیں اور فاکلمہ و عین کلمہ کے درمیان ''الف فاعل'' لائیں اور ''لام کلمہ'' کو تنوین دیں۔ جیسے یَکْتُبُ سے کَاتِبٌ (لکھنے والا) • یَعْرِفُ سے عَارِفٌ (پہچاننے والا) • یَذْهَبُ سے ذَاهِبٌ (جانے والا)۔

اور اس کے آخر میں ''تاے تانیث'' لگا دیں تو اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث بن جائے گا۔ جیسے کَاتِبٌ سے کَاتِبَةٌ (لکھنے والی) ـــــ اور تثنیہ بنانا چاہیں تو واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور- یا- یاے ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیں۔ جیسے کَاتِبَانِ • کَاتِبَيْنِ • کَاتِبَتَانِ • کَاتِبَتَيْنِ۔

اور جمع مذکر بنانا چاہیں تو واحد مذکر کے آخر میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح -یا- یاے ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگا دیں۔ جیسے کَاتِبُوْنَ • کَاتِبِيْنَ۔

اور جمع مؤنث بنانا چاہیں تو واحد مؤنث کے آخر سے تاے تانیث حذف کر کے الف اور ت لگا دیں۔ جیسے کَاتِبَاتٌ۔

گردان اسم فاعل

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
فَاعِلٌ	واحد	ایک کرنے والا	فَاعِلَةٌ	واحد	ایک کرنے والی
فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ	تثنیہ	دو کرنے والے	فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَيْنِ	تثنیہ	دو کرنے والیاں
فَاعِلُوْنَ فَاعِلِيْنَ	جمع	سب کرنے والے	فَاعِلَاتٌ	جمع	سب کرنے والیاں

اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل مضارع مجہول سے بنا ہو اور اس سے ایسی ذات معلوم ہو جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔ یعنی وہ ذات جس پر ضرب واقع ہوئی۔

بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب سے اسم مفعول صیغہ واحد مذکر بنتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کر کے ''میم مفتوح'' شروع میں لائیں اور عین کلمہ کو ''ضمہ'' دیں اور عین کلمہ ولام کلمہ کے درمیان ''واو مفعول'' لائیں اور لام کلمہ کو ''تنوین'' دیں۔ جیسے یُفعَلُ سے مَفعُولٌ (کیا ہوا) • یُعلَمُ سے مَعلُومٌ (جانا ہوا) ـــــ اور اسم مفعول کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ وہی ہے جو اسم فاعل کے باقی صیغوں کے بنانے کا ہے۔

یادرہے کہ جو افعال لازم ہوتے ہیں ان سے مجہول نہیں آتا، اس لیے ان سے اسم مفعول بھی نہیں آتا ہے۔

گردان اسم مفعول

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
مَفعُولٌ	واحد	ایک کیا ہوا	مَفعُولَۃٌ	واحد	ایک کی ہوئی
مَفعُولَانِ مَفعُولَینِ	تثنیہ	دو کیے ہوئے	مَفعُولَتَانِ مَفعُولَتَینِ	تثنیہ	دو کی ہوئیں
مَفعُولُونَ مَفعُولِینَ	جمع	سب کیے ہوئے	مَفعُولَاتٌ	جمع	سب کی ہوئیں

اسم ظرف وہ اسم ہے جو فعل مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے کام کی جگہ، یا وقت معلوم ہو۔ اس کے دو اوزان ہیں: (۱) مَفعَلٌ جیسے مَنصَرٌ (مدد کی جگہ، یا وقت)۔ (۲) مَفعِلٌ جیسے مَضرِبٌ (مارنے کی جگہ، یا وقت)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم ظرف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کر کے ''میم مفتوح'' شروع میں لائیں اور عین کلمہ مضموم ہو تو اسے فتحہ دیں، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دیں اور لام کلمہ کو ''تنوین'' دیں۔ جیسے یَقتُلُ سے مَقتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ، یا وقت) • یَنزِلُ سے مَنزِلٌ (اترنے کی جگہ، یا وقت) • یَسمَعُ سے مَسمَعٌ (سننے کی جگہ، یا وقت)۔

فائدہ: جس فعل میں لام کلمہ حرف علت ہو اس سے اسم ظرف مطلقاً مَفعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے یَدعُوُ سے مَدعیٰ • یَرمِي سے مَرمیٰ۔ اور جس میں فا کلمہ حرف علت ہو اس کا اسم ظرف مطلقاً مَفعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے یَعِدُ سے مَوعِدٌ • یَقَعُ سے مَوقِعٌ ـــــ اور جس میں لام کلمہ، یا فا کلمہ حرف علت نہ ہو، اس کا عین کلمہ اگر مکسور ہو تو اسم ظرف مَفعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مَجلِسٌ، ورنہ مَفعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مَخرَجٌ • مَطبَخٌ۔

کبھی اس قاعدے کے خلاف غیر مکسور العین سے بھی اسم ظرف مکسور العین آتا ہے۔ جیسے مَسجِدٌ • مَشرِقٌ • مَغرِبٌ • مَنسِکٌ • مَطلِعٌ • مَجزِرٌ وغیرہ۔ لیکن قاعدے کے مطابق یہ کلمات مَفعَلٌ (مفتوح العین) کے وزن پر بھی آتے ہیں۔

گردان اسم ظرف

صیغہ	واحد		تثنیہ		جمع
گردان	مَفْعَلٌ	مَفْعِلٌ	مَفْعَلَانِ مَفْعَلَیْنِ	مَفْعِلَانِ مَفْعِلَیْنِ	مَفَاعِلُ
معنی	کرنے کی ایک جگہ، یا کرنے کا ایک وقت		کرنے کی دو جگہیں، یا کرنے کے دو وقت		کرنے کی بہت سی جگہیں یا کرنے کے بہت سے وقت

اسم آلہ وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے کسی کام کا واسطہ، یا آلہ سمجھا جائے۔

اس کے تین اوزان ہیں:

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا آلہ، یعنی سوئی)۔ (۲) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِرْوَحَۃٌ (ہوا کا واسطہ، یعنی پنکھا)۔ مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ، یعنی کنجی)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم آلہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کر کے "میم مکسور" شروع میں لائیں اور عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔ یہ پہلا وزن ہے۔

اگر لام کلمہ کے بعد تا بڑھا دیں تو یہ اسم آلہ کا دوسرا وزن ہوگا۔ جیسے مِفْعَلَۃٌ۔ اور اگر آخر میں تا نہ بڑھائیں بلکہ عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کر دیں تو یہ اسم آلہ کا تیسرا وزن ہوگا۔ جیسے مِفْعَالٌ۔

گردان اسم آلہ

گردان			صیغہ	معنی
مِفْعَلٌ (۱)	مِفْعَلَۃٌ (۲)	مِفْعَالٌ (۳)	واحد	کرنے کا ایک آلہ
مِفْعَلَانِ مِفْعَلَیْنِ	مِفْعَلَتَانِ مِفْعَلَتَیْنِ	مِفْعَالَانِ مِفْعَالَیْنِ	تثنیہ	کرنے کے دو آلے
مَفَاعِلُ	مَفَاعِلُ	مَفَاعِیْلُ	جمع	کرنے کے بہت سے آلے

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو فعل مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ فاعل میں مصدر کا معنی دوسرے سے زیادہ ہے ــــ اسم تفضیل واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور واحد مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر۔ جیسے خَلِیْلٌ أَعْلَمُ مِنْ سَعِیْدٍ (خلیل سعید سے زیادہ جانتا ہے)۔ فَاطِمَۃُ فُضْلَی النِّسَاءِ (فاطمہ تمام عورتوں سے زیادہ فضل والی ہے)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم تفضیل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صیغہ واحد مذکر کے لیے علامتِ مضارع حذف کر کے "ہمزۂ اسم تفضیل" شروع میں لائیں، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو فتحہ دیں اور

لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے یَنْصُرُ سے اَنْصَرُ • یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ • یَسْمَعُ سے اَسْمَعُ۔

اور واحد مؤنث کا صیغہ بنانے کے لیے علامت مضارع حذف کرکے فا کلمہ کو ''ضمہ'' دیں، عین کلمہ کو ساکن کریں، لام کلمہ کو فتحہ دیں اور اس کے بعد ''الف مقصورہ'' بڑھادیں۔ جیسے یَنْصُرُ سے نُصْرَیٰ • یَضْرِبُ سے ضُرْبیٰ • یَسْمَعُ سے سُمْعَیٰ۔

گردان اسم تفضیل

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
أَفْعَلُ	واحد	ایک زیادہ کرنے والا	فُعْلَیٰ	واحد	ایک زیادہ کرنے والی
أَفْعَلَانِ أَفْعَلَیْنِ	تثنیہ	دوزیادہ کرنے والے	فُعْلَیَانِ فُعْلَیَیْنِ	تثنیہ	دوزیادہ کرنے والیاں
أَفْعَلُوْنَ أَفْعَلِیْنَ أَفَاعِلُ	جمع	بہت سے زیادہ کرنے والے	فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ	جمع	بہت سی زیادہ کرنے والیاں

تمرین

(۱) اسم فاعل کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثال کے ساتھ بیان کیجیے۔
(۲) اسم مفعول کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثال کے ساتھ سنائیے۔
(۳) اسم ظرف کی تعریف، بنانے کا قاعدہ اور اوزان کی تفصیل (فائدہ) مثالوں کے ساتھ سنائیے۔
(۴) اسم آلہ کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ تفصیل سے سنائیے۔
(۵) اسم تفضیل کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ تفصیل سے سنائیے۔
(۶) یَنْصُرُ • یَطْلُبُ • یَکْتُبُ • یَغْسِلُ • یَعْرِفُ • یَضْرِبُ • یَحْفَظُ • یَفْهَمُ • یَعْلَمُ • یَمْدَحُ • یَبْعَثُ • یَطْبَخُ ـــ ان افعال میں ہر ایک سے اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔
(۷) اسما، افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

اَقَارِبُ • نُظْرَیٰ • مَنَازِلُ • مَرْجِعٌ • مَشْرُوْبَاتٌ • طَالِبَتَانِ • مِضْرَابٌ • مِکْسَرٌ • اَمْنَعُ • ظُلْمَیَانِ • مِحْفَظَةٌ • مَکَاتِیْبُ • مَنْظَرَانِ • مَنْصُوْرُوْنَ • مَکْتُوْبَتَانِ • مِنْشَرَانِ • مِفْتَاحَانِ • حُبْسَیَاتٌ • طُلَّبٌ • اَبْعَدَانِ • مَعْلُوْمَةٌ • قَادِمٌ • رَاقِدَاتٌ • شَارِبُوْنَ • مِرْوَحَتَانِ • مَمْلُوْحٌ • ذَاهِبَةٌ • مَکْسُوْرَانِ • عَارِفَانِ • لَمْ یَضْرِبْنَ • لَنْ تَشْرَبْنَ • مَاذَهَبْنَا • لَتَعْلَمُنَّ • لِیَحْفَظُوْا • عَرَفْتُ • لَاتَنْزِلَنَّ • فَتَحْتُ • لَایَکْتُبَانِ • لَاتُرْزَقُوْنَ • لِیَجْلِسْنَانِّ •

(۸) عربی بنائیے۔

دو پوچھنے والے • کئی پینے والیاں • ایک سمجھا ہوا • دو پہچانی ہوئی عورتیں • بیٹھنے کی ایک جگہ • داخل ہونے کی بہت سی جگہیں • کاٹنے کے دو آلے • ایک زیادہ پڑھنے والی • دو زیادہ لکھنے والے • قتل کرنے کے بہت سے آلے • دو بخشے ہوئے • ایک قید کی ہوئی • ایک روکنے والی • ایک نکلنے والا • دو ڈھونڈنے والیاں • لکھنے کی دو جگہیں • بہت سے زیادہ مدد کرنے والے • پھونکنے کا ایک آلہ • بہت سے ظلم کرنے والے • بہت سی روکی ہوئی عورتیں • ایک زیادہ تعریف کرنے والا • بہت سی زیادہ سننے والیاں • بہت سے پہچانے ہوئے • دو زیادہ مدد کرنے والیاں • وہ سب ڈسے گئے • تو ہرگز نہیں جائے گا • وہ ضرور پکائے گی • تو ہرگز مت مار • وہ سب بھیجی گئیں • تم دو (مؤنثوں) نے لکھا • ان دو (مذکروں) نے پڑھا • میں قید کی گئی • وہ جھوٹ بولتا ہے • وہ دونوں ہرگز نہیں بیٹھیں گی •

باب دوم

درس ⑰

فعل متصرف وہ فعل ہے جس سے ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے کَتَبَ۔ قَرَأَ۔ سَمِعَ۔ ضَرَبَ۔ کَرُمَ وغیرہ۔

اسمِ مشتق وہ اسم ہے جو فعل سے بنایا گیا ہو۔ جیسے نَاصِرٌ۔ مَنْصُورٌ۔ مَنْصَرٌ۔ مِنْصَرٌ۔ اَنْصَرُ وغیرہ۔

مصدر وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا ہونا، یا کرنا معلوم ہو اور اس کے اردو ترجمہ کے آخر میں نا آئے۔ جیسے الکِتَابَۃُ (لکھنا)۔ القِرَاءَۃُ (پڑھنا)۔ النَّصرُ (مدد کرنا)۔ الکَرَامَۃُ (شریف ہونا، بزرگ ہونا)۔

افعال متصرفہ، اسمائے مشتقہ اور مصادر کی حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: (۱) ثلاثی (۲) رباعی۔

ثلاثی وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ تین ہوں۔ جیسے نَصَرَ۔ اِسْتَنْصَرَ۔

رباعی وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ چار ہوں۔ جیسے دَحْرَجَ۔ تَدَحْرَجَ۔

پھر ثلاثی و رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: (۱) مجرد (۲) مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد وہ ثلاثی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ نَاصِرٌ۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ثلاثی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے قَاتَلَ۔ یُقَاتِلُ۔ مُقَاتِلٌ۔

رباعی مجرد وہ رباعی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے بَعْثَرَ۔ یُبَعْثِرُ۔ مُبَعْثِرٌ۔

رباعی مزید فیہ وہ رباعی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے تَسَرْبَلَ۔ یَتَسَرْبَلُ۔ مُتَسَرْبِلٌ۔

یاد رہے کہ افعال متصرفہ، اسمائے مشتقہ اور مصادر کا مجرد، یا مزید فیہ ہونا ان کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب سے معلوم ہوتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائدہ سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر کو بھی **مجرد** کہا جاتا ہے اور اگر اس میں کوئی حرف زائد ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر کو بھی **مزید فیہ** کہا جاتا ہے۔ جیسے کَتَبَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد ہے تو اس سے مضارع یَکْتُبُ، امر اُکْتُبْ، نہی لَاتَکْتُبْ، اسم فاعل کَاتِبٌ، اسم مفعول مَکْتُوبٌ، اسم ظرف مَکْتَبٌ، اسم آلہ مِکْتَبٌ، اسم تفضیل اَکْتَبُ اور مصدر الکِتَابَۃُ وغیرہ کو بھی ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے اگرچہ ان میں تین سے زائد حروف بھی ہیں ـــــ اور بَعْثَرَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب رباعی مجرد ہے تو

مضارع يُبَعْثِرُ، اسمِ فاعل مُبَعْثِرٌ اور مصدر اَلْبَعْثَرَةُ وغیرہ کو بھی "رباعی مجرد" کہا جاتا ہے۔

اسی طرح جَاهَدَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ ہے تو مضارع يُجَاهِدُ، اسم فاعل مُجَاهِدٌ اور مصدر الجِهَادُ وغیرہ کو بھی "ثلاثی مزید فیہ" کہا جاتا ہے ـــــ اور تَسَرْبَلَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب رباعی مزید فیہ ہے تو مضارع يَتَسَرْبَلُ، اسم فاعل مُتَسَرْبِلٌ، مصدر التَّسَرْبُلُ وغیرہ کو بھی "رباعی مزید فیہ" کہا جاتا ہے۔

فنِ صرف کے ماہرین نے "حروفِ اصلیہ" اور "حروفِ زائدہ" کی پہچان کے لیے ف، ع، ل کو معیار و میزان مقرر کیا ہے۔

حروف اصلیه ان حروف کو کہا جاتا ہے جو ف، یا ع، یا ل کی جگہ ہوتے ہیں۔ حروف اصلیہ کو **مادّہ** بھی کہتے ہیں۔

حروف زائدہ ان حروف کو کہا جاتا ہے جو ف، یا ع، یا ل میں سے کسی کی جگہ نہیں ہوتے ہیں۔ جیسے فَاعَلَ کے وزن پر جَاهَدَ اور تَفَعْلَلَ کے وزن پر تَسَرْبَلَ ـــــ پہلی مثال میں الف اور دوسری مثال میں تا زائد ہے اور باقی حروفِ اصلیہ ہیں۔

جو حرف ف کی جگہ ہو اس کو **فا کلمه** کہتے ہیں۔ اور جو حرف ع کی جگہ ہو اس کو **عین کلمه** کہتے ہیں۔ اور جو حرف ل کی جگہ ہو اس کو **لام کلمه** کہتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ کے وزن پر خَرَجَ، اس میں خ فا کلمہ، ر عین کلمہ اور ج لام کلمہ ہے۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شاذ۔

مطرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن بہت زیادہ آتا ہے۔ **شاذ** وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن بہت کم آتا ہے۔

مطرد کے پانچ ابواب ہیں:

پہلا باب فَعَلَ يَفْعُلُ کے وزن پر۔ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر فتحہ اور مضارع میں عین پر ضمہ۔ **مصدر**: النَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ (مدد کرنا)۔

گردان: نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا (فَهُوَ) نَاصِرٌ - وَ - نُصِرَ يُنْصَرُ، نَصْرًا (فَهُوَ) مَنْصُوْرٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْصُرْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ، و الْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَ مِنْصَرَةٌ وَ مِنْصَارٌ، وَ تَثْنِيَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ، وَ الْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَ مَنَاصِرُ وَ مَنَاصِيْرُ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ، وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى، وَتَثْنِيَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَ نُصْرَيَانِ، وَ الْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَ اَنَاصِرُ، وَ نُصَرٌ وَ نُصْرَيَاتٌ۔

فائدہ: اس گردان میں ماضی، مضارع، امر اور نہی کے صرف ایک ایک صیغے ہیں۔ ان کو مکمل گردانیں تو سب کے چودہ چودہ صیغے ہوں گے۔ اختصار کی وجہ سے اس طرح کی گردان کو اصطلاح میں **صرف صغیر** کہا جاتا

ہے۔اوراس سے پہلے تمام صیغوں پر مشتمل جوگردانیں آپ نے پڑھی ہیں انھیں **صرف کبیر** کہا جاتا ہے۔

اس ”صرف صغیر“ کو کچھ اور مختصر کیا جاسکتا ہے۔مثلاً وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ کے بعد یوں کہیں:

الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَ مِنْصَرَةٌ وَ مِنْصَارٌ، وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ انصر۔

اس میں اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کا بھی صرف ایک ایک صیغہ ہے۔ باقی صیغے پڑھی ہوئی تفصیلی گردانوں کے انداز پر پورے کر سکتے ہیں۔جیسے ماضی، مضارع وغیرہ کی گردان پوری کر سکتے ہیں۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: الطَّلَبُ (ڈھونڈنا)۔ الدُّخُوْلُ (داخل ہونا)۔ القَتْلُ (مارڈالنا)۔ العِبَادَةُ (پرستش کرنا)۔ الکِتَابَةُ (لکھنا)۔

دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ کے وزن پر۔جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ **علامت:** ماضی میں عین پر فتحہ اور مضارع میں عین پر کسرہ۔ **مصدر** : الضَّرْبُ وَ الضَّرْبَةُ (مارنا، زمین پر چلنا، مثل بیان کرنا)۔

گردان: ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا (فَهُوَ) ضَارِبٌ -وَ- ضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا، (فَهُوَ) مَضْرُوْبٌ الْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ وَ مِضْرَبَةٌ وَ مِضْرَابٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَضْرَبُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: الغَسْلُ (دھلنا)۔ الظُّلْمُ (ظلم کرنا)۔ الفَصْلُ (جدا کرنا)۔ الغَلَبُ (غلبہ کرنا، غالب ہونا)۔ المَعْرِفَةُ (پہچانا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی ”صرف کبیر“ سنائیں۔

تمرین

(۱) فعلِ متصرف، اسم مشتق اور مصدر کی تعریف کیجیے اور مثال بھی دیجیے۔

(۲) مجرد و مزید فیہ اور حروف اصلیہ و حروف زائدہ کی پہچان کا طریقہ بتائیے اور مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

طَلَبْتُم۔ تُعْرفِينَ۔ ادخلوا۔ مُكْتَبٌ۔ اَغلبونَ۔ ظالمانِ۔ مِقْتَلَتَانِ۔ لاتَظلمي۔ مَعروفانِ۔ غُسِلتُ۔ مَفصلان۔ لاتتركا اكتبن۔ لايَطلبونَ۔ مَنْصُوْرٌ۔ اَظالِمُ۔ مَغالِبُ۔ تاركون۔ لن تُتركوا۔ لم نَفصل۔ محبوسَة۔ كاذِبٌ۔ أسكتُ۔ أكلنا۔ مَخرَجٌ مِكسَرٌ۔ لاتجلِسُ۔ أَنفخُ۔ ادخلُ۔

(۴) مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیے۔

وہ داخل ہوئی۔ تو لکھتا ہے۔ دو قتل کیے ہوئے۔ بہت سے پہچاننے والے۔ دھلنے کی بہت سی جگہیں۔ جدا کرنے کا ایک آلہ۔ ایک زیادہ لکھنے والی۔ وہ سب عبادت کرتے ہیں۔ تم دو (مؤنثیں) ظلم نہ کرو۔ تو (ایک مذکر) پہچان۔ تو غالب ہوئی۔ تو (ایک مؤنث) عبادت کر۔ غالب ہونے والے۔ دھلا ہوا۔ تم سب (مؤنثیں) ظلم نہ کرو۔ داخل ہونے کی بہت سی جگہیں۔ ایک زیادہ کھانے والا۔ جدا کرنے کی دو جگہیں۔ ہرگز نہیں لوٹے گا۔ وہ ضرور بیٹھے گا۔

درس ⑱

تیسرا باب فَعِلَ یَفعَلُ کے وزن پر۔ جیسے سَمِعَ یَسمَعُ۔ **علامت:** ماضی میں عین پر کسرہ اور مضارع میں عین پر فتحہ۔ **مصدر:** السَّمْعُ وَ السَّمَاعُ (سننا، کان لگانا)۔

گردان: سَمِعَ، یَسمَعُ، سَمْعًا (فَهُوَ) سَامِعٌ ۔ وَ۔ سُمِعَ، یُسمَعُ، سَمْعًا (فَهُوَ) مَسمُوْعٌ، الأمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسمَعْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَسمَعٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِسمَعٌ وَ مِسمَعَةٌ و مِسمَاعٌ، أفعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: العِلْمُ (جاننا)● الفَهْمُ (سمجھنا)● الحِفْظُ (حفاظت کرنا)● الشَّهادَۃُ (گواہی دینا)● الحَمْدُ (تعریف کرنا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی پوری گردان کریں۔

چوتھا باب فَعَلَ یَفعَلُ کے وزن پر۔ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔ **علامت:** ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر فتحہ۔ یاد رہے کہ جو فعل اس وزن پر آتا ہے اس کا عین کلمہ، یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہوتا ہے۔ **حروف حلقی** چھ ہیں: ہمزہ، ھا، عین، حا، غین، خا۔

سوال: رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَابیٰ اس وزن پر ہیں، لیکن ان میں عین کلمہ، یا لام کلمہ حرف حلقی نہیں ہے۔

جواب: یہ شاذ ہے، یعنی قانونِ صرفی کے خلاف ہے، لیکن استعمال کے موافق ہے اس لیے اس کو ''شاذ مقبول'' کہا جاتا ہے[1]۔ **مصدر**: الفَتْحُ (کھولنا)۔

گردان: فَتَحَ، یَفْتَحُ، فَتْحًا (فَهُوَ) فاتِحٌ ۔ وَ۔ فُتِحَ، یُفْتَحُ، فَتْحًا (فَهُوَ) مَفْتُوْحٌ، الأمْرُ مِنه اِفْتَحْ، وَالنَّهْيُ عَنه لَا تَفْتَحْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ وَ مِفْتَحَةٌ وَ مِفْتَاحٌ، اَفعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْتَحُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: الْمَنْعُ (روکنا)● الصِّبْغُ (رنگنا)● الرَّهْنُ (رہن رکھنا)● السَّلْخُ (کھال کھینچنا)● القَطْعُ (کاٹنا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی پوری گردان کریں۔

پانچواں باب فَعُلَ یَفعُلُ کے وزن پر۔ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔ **علامت:** ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر ضمہ۔ یہ باب لازم ہے اور اس سے اسم فاعل اکثر فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ **مصدر**: الْکَرَمُ وَ الْکَرَامَةُ (بزرگ ہونا)۔

---

(۱) شاذ کی تین قسمیں ہیں: ۱- قانون کے موافق اور استعمال کے خلاف ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجَدٌ۔ ۲- قانون کے خلاف اور استعمال کے موافق ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجِدٌ۔ ۳- قانون اور استعمال دونوں کے خلاف ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجُدٌ ـــــ ان میں پہلی دونوں قسمیں ''شاذ مقبول'' کہلاتی ہیں اور کلامِ فصیح میں آتی ہیں۔ اور تیسری قسم ''شاذ مردود'' ہے۔

گردان: کَرُمَ، یَکْرُمُ، کَرَمًا وَ کَرَامَةً (فَهُوَ) کَرِیْمٌ، اَلْاَمْرُمِنْهُ اُکْرُمْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَکْرُمْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَکْرَم، وَ الْاٰلَةُ مِنه مِکْرَمٌ وَ مِکْرَمَةٌ وَ مِکْرَامٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَکْرَمُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: اللُّطفُ وَ اللَّطَافَةُ (پاکیزہ ہونا) • الْقُرْبُ (نزدیک ہونا) • الْبُعْدُ (دور ہونا) • اَلْکَثْرَةُ (زیادہ ہونا) • الصُّعُوْبَةُ (مشکل ہونا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی "صرف کبیر" سنائیں۔

تمرین

(۱) مطرد کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

نَحمد • فُتحتُ • بَعدتِ • یَقطعنَ • شاهدتان • ممنوعة • اَلطفون • مِحفظة • مَصبغان • لاتَسلخوا • فهمتَ • مُنعن • اُلطفا • تُحفَظین • اِحفظنَ • لاتقربُ • یُفهمان • مَسامع • صُبغی • مِقطعان • کثیر • محمود •

(۳) عربی بنائیے۔

بہت سی رنگنے والیاں • گواہی دینے کی دو جگہیں • ان دو (مذکروں) نے حفاظت کی • وہ مشکل ہوگا • ایک کھال کھینچا ہوا • دو زیادہ سمجھنے والے • سننے کے بہت سے آلے • تم سب (مذکر) قریب مت ہو • ایک رنگی ہوئی • تو (ایک مؤنث) تعریف کر • وہ قتل کی گئی • دور کنے والے • تم دونوں سنے جاتے ہو • ایک زیادہ لکھنے والی • تو طلب کیا گیا • وہ دونوں عبادت کرتے ہیں • ہم نے گواہی دی • کھال کھینچنے کے دو آلے • عبادت کرنے کا ایک وقت • تو (ایک مذکر) پہچان • تم سب (مؤنث) مت سنو • میں ڈھونڈھا جاتا ہوں •

درس ⑲

شاذ کے تین⁽¹⁾ ابواب ہیں:

پہلا باب فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر۔ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔ **علامت:** ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر کسرہ۔ **مصدر:** اَلْحَسْبُ وَ الْحِسْبَانُ (گمان کرنا)۔

گردان: حَسِبَ، یَحْسِبُ، حَسْبًا وَ حِسْبَانًا (فَهُوَ) حَاسِبٌ - وَ- حُسِبَ، یُحْسَبُ، حَسْبًا وَ حِسْبَانًا (فَهُوَ) مَحْسُوْبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ، وَ النَّهْیُ عَنْهُ لَاتَحْسِبْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ وَ مِحْسَبَةٌ وَ مِحْسَابٌ۔ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَحْسَبُ۔

فائدہ: صحیح سے صرف دو مصادر اس وزن پر آتے ہیں، ایک کی گردان اوپر لکھ دی گئی ہے اور دوسری گردان آپ خود کر لیں۔ مصدر ہے: النَّعِمُ وَ النَّعْمَةُ (خوش عیش ہونا)۔

---

(۱) منشعب کے مصنف ملاحمزہ بدایونی نے منشعب میں اسی طرح بیان کیا ہے۔ لیکن محققین کے نزدیک شاذ صرف ایک باب (حَسِبَ، یَحْسِبُ) ہے۔ اور باقی دو ابواب (فَضِلَ یَفْضُلُ اور کَادَ یَکَادُ) مستقل باب نہیں ہیں، بلکہ ان میں تداخل ہے۔ یعنی ماضی ایک باب سے لیا گیا ہے اور مضارع کسی دوسرے باب سے، پھر دونوں کو ملا کر ایک باب بنا دیا گیا ہے۔

ہاں! معتل سے چند مصادر اس وزن پر آتے ہیں۔ جیسے وَمِقَ يَمِقُ (دوست رکھنا)• وَفِقَ يَفِقُ (موافق ہونا)• وَرِثَ يَرِثُ (وارث ہونا) وغیرہ۔

اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف۔

(۱) **صحیح** وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ، یا حرف علت، یا دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے فَهِمَ (اس نے سمجھا)• عَلِمَ (اس نے جانا)•

(۲) **مہموز** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔ اگر وہ ہمزہ فا کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموزِ فا** کہتے ہیں۔ جیسے أَمَرَ (اس نے حکم دیا)۔ اور اگر عین کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموزِ عین** کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ (اس نے پوچھا)۔ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموزِ لام** کہتے ہیں۔ جیسے قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

(۳) **معتل** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرفِ علت ہو۔ اگر ایک حرفِ علت ہو تو وہ یا تو فا کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **مُعتلِ فا** اور **مثال** کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)• یا عین کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **معتلِ عین** اور **اجوف** کہتے ہیں۔ جیسے بَاعَ (اس نے بیچا)• یا لام کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **معتلِ لام** اور **ناقص** کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا (اس نے بلایا)۔

اور اگر دو حرفِ علت ہوں تو وہ دونوں یا تو متصل ہوں گے، یا منفصل ہوں گے۔ اگر متصل ہوں تو اسے **لفیف مقرون** کہتے ہیں۔ جیسے طَوَیٰ (اس نے لپیٹا)۔ اور منفصل ہوں تو اسے **لفیف مفروق** کہتے ہیں۔ جیسے وَقَیٰ (اس نے حفاظت کی)۔

(۴) **مضاعف** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے فَرَّ (وہ بھاگا)• زَلْزَلَ (وہ بھونچال لایا)۔

دوسرا باب: فَعِلَ يَفْعُلُ کے وزن پر۔ جیسے فَضِلَ يَفْضُلُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر کسرہ اور مضارع میں عین پر ضمہ۔ **مصدر**: اَلْفَضْلُ (زیادہ ہونا، غلبہ کرنا)۔

گردان: فَضِلَ، يَفْضُلُ، فَضْلًا (فَهُوَ) فَاضِلٌ - وَ- فُضِلَ، يُفْضَلُ، فَضْلًا (فَهُوَ) مَفْضُوْلٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ اُفْضُلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَفْضُلْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْضَلٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْضَلٌ وَ مِفْضَلَةٌ وَ مِفْضَالٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْضَلُ۔

فائدہ: اس وزن پر صحیح سے صرف فَضِلَ يَفْضُلُ ہے۔ اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ حَضِرَ يَحْضُرُ اور نَعِمَ يَنْعُمُ بھی اسی باب سے ہیں۔

تیسرا باب فَعُلَ يَفْعَلُ کے وزن پر۔ جیسے كَادَ يَكَادُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر ضمہ اور مضارع میں عین پر فتحہ۔ **مصدر**: اَلْكَوْدُ وَ الْكَيْدُوْدَةُ (چاہنا، نزدیک ہونا)۔

گردان: كَادَ[1]، يَكَادُ[2]، كَوْدًا وَ كَيْدُوْدَةً[3] (فَهُوَ) كَائِدٌ[4] -وَ- كِيْدَ[5]، يُكَادُ[6]، كَوْدًا وَ كَيْدُوْدَةً (فَهُوَ) مَكُوْدٌ[7]، اَلْاَمْرُ مِنْهُ كَدْ[8]، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكَدْ[9]، الظَّرْفُ مِنْهُ مَكَادٌ[10]، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِكْوَدٌ[11]، وَ مِكْوَدَةٌ وَ مِكْوَادٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْوَدُ۔

تمرین

(۱) شاذ کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف کی تعریف کیجیے اور مثالیں بھی دیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

يَحسِبُوْنَ • لاتَنعِمَا • لَاتَنْعُمِي • حَضِرْنَ • كَادُوْا • اَكَاوِدُ • مَفضولتان • نَاعِمَاتٌ • احسِبُوْا • مَفضل • مِفضلانِ • لطيف • مرفوعة • فُتِحتُ • يَشربنَ • ادخلِي • تُظلَم • مِقطعة • مَشهدان • اعلمون • تُرزقُوْنَ • قُتلنا •

(۴) عربی بنائیے۔

وہ نزدیک ہوئی • تو لوٹا • تو قید کی گئی • وہ سوار ہوا • دو رنگے ہوئے • ایک پہننے والی • کئی پکانے والیاں • پھونکنے کا ایک آلہ • نکلنے کی بہت سی جگہیں • دو زیادہ سمجھنے والے • آنے کا ایک وقت • سننے کے چند آلے • کئی زیادہ جاننے والے • لکھی ہوئی • تو (ایک مذکر) سوار ہو • تو (ایک مؤنث) گواہی دے • تم سب (مذکر) قتل مت کرو • تم سب (مؤنثیں) مت لکھو • وہ سب دور کی جاتی ہیں • وہ سب مارے جائیں گے • تو پڑھے گا • میں سنوں گا •

درس ۲۰

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُلحَق (۲) غیر مُلحَق، اس کو "مُطلَق" بھی کہتے ہیں۔

الحاق کا لغوی معنی ہے: ایک شے کو دوسری شے سے ملانا۔ اور اصطلاحی معنی ہے: ثلاثی میں ایک، یا زیادہ حرف بڑھا کر اس کو رباعی مجرد، یا مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا۔

مُلحَق وہ ثلاثی ہے جو کسی حرف کے بڑھنے سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور اس میں بابِ ملحق بہ کے علاوہ کوئی دوسرا معنی نہ ہو۔ یعنی اس میں باب ملحق بہ کی خاصیات کے علاوہ کوئی دوسری خاصیت نہ پائی جائے۔ خاصیت

---

(۱) كَادَ اصل میں كَوِدَ تھا۔ واو متحرک اور اس سے پہلے فتحہ تھا، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا گیا۔ (۲) يَكَادُ اصل میں يَكْوَدُ تھا۔ واو متحرک اور اس سے پہلے حرف صحیح ساکن تھا، اس لیے واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر واو جو اصل میں متحرک تھا اب ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گیا۔ (۳) كَيْدُوْدَةً اصل میں كَيْوَدُوْدَةً تھا۔ واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، پہلا حرف ساکن تھا اس لیے واو کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کر دیا، پھر تخفیف کے لیے ایک یا کو حذف کر دیا كَيْدُوْدَةً ہو گیا۔ (۴) كَائِدٌ اصل میں كَاوِدٌ تھا۔ واو الفِ زائد کے بعد پڑا، اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ كَائِدٌ ہو گیا۔ (۵) كِيْدَ اصل میں كُوِدَ تھا۔ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور اس کی حرکت دور کر دی، پھر ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا۔ كِيْدَ ہو گیا۔ (۶) يُكَادُ: اس میں يَكَادُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ (۷) مَكُوْدٌ اصل میں مَكْوُوْدٌ تھا۔ واو پر ضمہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ایک کو حذف کر دیا۔ مَكُوْدٌ ہو گیا۔ (۸) كَدْ اصل میں اِكْوَدْ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدے سے واو الف ہو گیا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت باقی نہ رہی اس لیے ہمزہ بھی حذف ہو گیا۔ كَدْ بن گیا۔ (۹) لَاتَكَدْ اصل میں لَاتَكْوَدْ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدہ سے واو الف ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ لَاتَكَدْ ہو گیا۔ (۱۰) مَكَادٌ اصل میں مَكْوَدٌ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدہ سے واو الف ہو گیا۔ (۱۱) مِكْوَدٌ: اس میں بھی يَكَادُ والا قاعدہ جاری ہو کر مِكَادٌ ہونا چاہیے تھا، لیکن چوں کہ اسم آلہ کا اصل وزن مِفْعَالٌ ہے اور باقی دونوں اوزان اس کی فرع ہیں۔ یہاں مِكْوَادٌ میں واو الف نہیں ہوا، کیوں کہ وہ مدہ زائدہ سے پہلے ہے، تو باقی اوزان میں بھی واو کو الف نہیں کیا گیا تا کہ اصل وزن کی موافقت رہے۔

ہی کو **معنیٰ باب** بھی کہتے ہیں۔ (ابواب کی خاصیات کا بیان اگلی کتابوں میں آئے گا)۔ جیسے جَلْبَبَ جو پہلے جَلَبَ تھا، ایک با کے اضافہ سے رباعی مجرد (فَعْلَلَ) کے وزن پر ہوگیا۔ اور رباعی مجرد کا ایک معنی الباسِ ماخذ (ماخذ پہنانا) ہے جو جَلْبَبَ کے اندر موجود ہے، کیوں کہ اس کا معنی ہے: چادر پہنانا۔ اوراس کے علاوہ دوسرا معنی اس میں نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ملحق برباعی مجرد ہے۔

الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق کا مصدر ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو، لہٰذا جَلْبَبَ، دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہے، کیوں کہ اس کا مصدر جَلْبَبَۃٌ، دَحْرَجَۃٌ کے موافق ہے۔

الحاق کی غرض یہ ہے کہ جو معاملہ مُلحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے، وہی معاملہ ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے۔ مثلاً اسما میں تکسیر وتصغیر کا معاملہ اور افعال میں درستی وزن وسجع کا معاملہ۔

مطلق وہ ثلاثی ہے جو کسی حرف کے بڑھنے سے رباعی کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے اجْتَنَبَ، یا رباعی کے وزن پر ہوجائے، مگر بابِ ملحق بہ کے علاوہ اس میں دوسرا معنی بھی ہو۔ جیسے اَکْرَمَ، کہ اس میں رباعی کے معنی وخاصیت کے علاوہ معانی بھی ہیں۔ جیسے تعدیہ (متعدی بنانا) وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق کا سمجھنا رباعی کے سمجھنے پر موقوف ہے اس لیے اس کا ذکر رباعی کے ذکر کے بعد ہوگا۔

ثلاثی مزید فیہ مطلق کی دو قسمیں ہیں: (۱) باہمزۂ وصل (۲) بے ہمزۂ وصل۔

باہمزۂ وصل کے نو ابواب ہیں:

پہلا باب اِفْتِعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلِاجْتِنَابُ (دور ہونا، ایک طرف ہونا، پرہیز کرنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاوعین کلمہ کے درمیان تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** اس باب سے لازم ومتعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: اِجْتَنَبَ، یَجْتَنِبُ، اِجْتِنَابًا، (فَهُوَ) مُجْتَنِبٌ - وَ- اُجْتُنِبَ، یُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا (فَهُوَ) مُجْتَنَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلِاقْتِبَاسُ (چننا، حاصل کرنا) • اَلِاقْتِنَاصُ (شکار کرنا) • اَلِالْتِمَاسُ (طلب کرنا) • اَلِاعْتِزَالُ (کنارہ کش ہونا) • اَلِاحْتِمَالُ (اٹھانا) • اَلِاخْتِطَافُ (اُچک لینا)۔

✿ افتعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم دس مصادر اور ان کے اسم فاعل واسم مفعول لکھیں۔

دوسرا باب: اِسْتِفْعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلِاسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** اس باب سے بھی لازم ومتعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: اِسْتَنْصَرَ، یَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَارًا، (فَهُوَ) مُسْتَنْصِرٌ - وَ- اُسْتُنْصِرَ، یُسْتَنْصَرُ، اِسْتِنْصَارًا (فَهُوَ) مُسْتَنْصَرٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا) • اَلْاِسْتِفْسَارُ (وضاحت چاہنا) • اَلْاِسْتِنْفَارُ (بھاگنا، بھگانا) • اَلْاِسْتِخْلَافُ (خلیفہ بنانا) • اَلْاِسْتِمْتَاعُ (نفع اٹھانا)۔

✿ استفعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پانچ مصادر اور ان کے اسم فاعل واسم مفعول لکھیں۔

تمرین

(۱) ملحق ومطلق کی تعریف کیجیے اور مثال بھی دیجیے۔

(۲) الحاق کا لغوی واصطلاحی معنی بتائیے اور اس کی شرط وغرض بھی واضح کیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

اِسْتَغْفِرْ • یَلْتَمِسُونَ • مُقْتَبَسَات • اجْتَنَبْتَ • مَااقْتَنَصْتِ • مَاالْتَمِسْتُ • بُعِثْتُ • مَجْلِسٌ • اَبعدون • لَاتعتزلا • مُحْتَمِلَةٌ • یُخْتَطَفْنَ • لَاتَسْتَنْصِرُونَ • لَاتُرْزَقُونَ • لَمْ تَسْتَغْفِرِي • لن اَسْتَفْسِر • لَيَسْتَخْلِفَانِّ • مِحْفَظَتَان • لن نُمْدَح • لم یُغْفَرا •

(۴) عربی بنائیے۔

وہ دونوں خلیفہ بنائے گئے • تم دونوں نہیں بھگائے گئے • ہم دونوں نفع اٹھاتے ہیں • وہ سب بخشش نہیں چاہتی ہیں • تو (ایک مؤنث) اچک لے • وہ دونوں ضرور طلب کریں گی • ان سب (مذکروں) نے شکار کیا • ان سب (مؤنثوں) کو نہیں چنا جائے گا • تم دو (مؤنثوں) کی مدد کی جائے گی • میں ہرگز نہیں روکا جاؤں گا • میں پہچانی جاؤں گی • میں ہرگز شکار نہیں کروں گی • پہچاننے کے دو آلے • زیادہ دھونے والیاں • تم سب (مؤنث) مت بھاگو • بہت سی مدد چاہنے والیاں • دو بھیجے ہوئے • لکھنے کی دو جگہیں •

درس (۲۱)

تیسرا باب اِنْفِعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب لازم ہے، یعنی جو فعل بھی اس وزن پر آئے گا وہ لازم ہوگا۔

گردان: اِنْفَطَرَ، یَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا (فَهُوَ) مُنْفَطِرٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْفَطِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر سنائیں: اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا) • اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا) • اَلْاِنْخِفَافُ (ہلکا ہونا) • اَلْاِنْشِعَابُ (شاخ در شاخ ہونا) • اَلْاِنْفِصَالُ (جدا ہونا)۔

✿ انفعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پانچ مصادر اور ان کے اسم فاعل لکھیں۔

چوتھا باب اِفْعِلَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کے بعد اسی جنس کا ایک حرف زائد ہونا، یعنی لام کلمہ کی تکرار۔ **فائدہ:** یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان: اِحْمَرَّ[1] یَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا (فَهُوَ) مُحْمَرٌّ، الْاَمْرُ[2] مِنْهُ اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرِّ، لَا تَحْمَرِرْ۔

---

(۱) اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا، یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا۔ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے۔ پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا اِحْمَرَّ، یَحْمَرُّ اور مُحْمَرٌّ ہو گیا۔ (۲) اس باب کے امر اور نہی میں تین صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ ادغام کے بعد آخری حرف کو فتحہ دیا جائے، کیوں کہ وہ اخف الحرکات ہے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ ادغام کے بعد آخری حرف کو کسرہ دیا جائے، کیوں کہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی دی جاتی ہے۔ اور تیسری صورت یہ ہے کہ ادغام نہ کیا جائے، بلکہ اصل پر باقی رکھا جائے۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) • اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) • اَلْاِغْبِرَارُ (غبار آلود ہونا) • اَلْاِبْلِقَاقُ (چتکبرا ہونا) • اَلْاِسْوِدَادُ (کالا ہونا)۔

پانچواں باب اِفْعِيْلَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِدْهِيْمَامُ (سیاہ ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد الف زائد ہونا اور لام کلمہ میں تکرار۔ **فائدہ**: یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان: اِدْهَامَّ[1]، يَدْهَامُّ، اِدْهِيمَامًا (فَهُوَ) مُدْهَامٌّ، اَلْاَمْرُ[2] مِنْهُ اِدْهَامَّ، اِدْهَامِّ، اِدْهَامِمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَامَّ، لَا تَدْهَامِّ، لَا تَدْهَامِمْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِسْمِيْرَارُ (گندم گوں ہونا) • اَلْاِكْمِيْتَاتُ (گھوڑے کا سرخ و سفید ہونا) • اَلْاِشْهِيْبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا) • اَلْاِصْحِيْرَارُ (گھاس خشک ہونا) • اَلْاِحْمِيْرَارُ (سرخ ہونا)۔

چھٹا باب اِفْعِيْعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِخْشِيْشَانُ (سخت کھردرا ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو پھر عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: اِخْشَوْشَنَ، يَخْشَوْشِنُ، اِخْشِيْشَانًا (فَهُوَ) مُخْشَوْشِنٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِخْرِيْرَاقُ (کپڑا پھٹنا) • اَلْاِخْلِيْلَاقُ (کپڑا پرانا ہونا) • اَلْاِمْلِيْلَاحُ (پانی کھارا ہونا) • اَلْاِحْدِيْدَابُ (کبڑا ہونا)۔

تمرین

(۱) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

اِحْلَوْدَبَا • ما املولَحَ • اَحمارُّ • لَایسمارون • ظُلمتِ • ما جُرحتَ • تُبعتُ • لانُقتل • لم تَنقلبي • لن يَنصرفن • لن تُضربن • لم تُنصروا • لَيكتبنانِّ • لتُدفعنان • اِصْفَرِر • اخضَرِّ • لاتنشعبُ • مُخرورِقَانِ • مُقتنصون • مكاتب •

(۲) عربی بنائیے۔

جدا ہونے والی • تم دو (مؤنث) غبار آلود نہ ہو • وہ سب سرخ ہوں گے • وہ زرد نہیں ہوگا • وہ دونوں کالے ہوں گے • وہ کبڑی نہیں ہوگی • وہ دونوں ضرور پلٹیں گی • وہ دونوں ہرگز نہیں بھاگیں گے • تو (ایک مؤنث) بخشش چاہ • وہ نہیں پوچھے جائیں گے • تو نہیں بھیجی جائے گی • میں ہرگز نہیں پہچانا جاؤں گا • بیٹھنے کی دو جگہیں • پکانے کے بہت سے آلے • دھوئی ہوئی •

درس ۲۲

ساتواں باب اِفْعِوَّال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (دوڑنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واوِ مُشدّد زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب بھی اکثر لغات کے اعتبار سے لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں ہے۔

---

(۱) اس باب کے ماضی، مضارع اور اسم فاعل میں ادغام کی وہی صورت ہے جو باب اِحْمَرَّ میں مذکور ہے۔ (۲) اس باب کے امر و نہی میں بھی وہ تین صورتیں ہیں جو باب اِحْمَرَّ کے امر و نہی میں بیان کی گئیں۔

گردان: اِجلَوَّذَ، یَجلَوِّذُ، اِجلِوَّاذًا (فَهُوَ) مُجلَوِّذٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِجلَوِّذْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلِاخْرِوَّاطُ (راستہ دراز ہونا، تیز چلنا،) • اَلِاعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا)۔

آٹھواں باب اِفَّاعُل کے وزن پر۔ جیسے اَلِاثَّاقُلُ (بھاری ہونا، اپنے آپ کو بھاری بنانا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاوعین کے درمیان الف زائد ہونا اور فاکلمہ کی تکرار۔

گردان: اِثَّاقَلَ، یَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا (فَهُوَ) مُثَّاقِلٌ، الْاَمْرُ مِنه اِثَّاقَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلِادَّارُكُ (پہنچنا، پہنچانا) • اَلِاسَّاقُطُ (پھل درخت سے گرنا)• اَلِاشَّابُهُ (ہم شکل ہونا) • اَلِاصَّالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

نواں باب اِفَّعُّل کے وزن پر۔ جیسے اَلِاطَّهُّرُ (پاک ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہونا اور فاوعین کلمہ کی تکرار، یعنی دونوں کا مشدد ہونا۔

گردان: اِطَّهَّرَ، یَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا (فَهُوَ) مُطَّهِّرٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ، وَ النَّهْيُ عنهُ لَا تَطَّهَّرْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلِازَّمُّلُ (کپڑا اوڑھنا) • اَلِاضَّرُّعُ (عاجزی کرنا) • اَلِاجَّنُّبُ (دور ہونا) • اَلِادَّكُّرُ (نصیحت قبول کرنا، یاد کرنا)۔

فائدہ: اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ تھا، تا کو ساکن کر کے فا سے بدل دیا گیا، اب دو حرف ایک طرح کے جمع ہوئے تو ایک کو دوسرے میں ملا دیا گیا، پھر شروع میں ہمزۂ وصل لایا گیا تا کہ ابتدا بہ سکون لازم نہ آئے، اس طرح سے تَفَاعُلٌ اِفَّاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اِفَّعُّلٌ ہو گیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے کل سات ابواب ہیں اور آخر کے دو ابواب ادغام کے بعد شروع میں ہمزۂ وصل آنے کی وجہ سے ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل میں شامل کر لیے گئے، ورنہ دراصل یہ ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل سے ہیں۔

تمرین

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟ علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

یَطَّهَّرْنَ • لَاتَجلَوِّذِي • اِصَّالَحَ • لَمْ یذَّكَّروا • لَن تَخروِّطَ • مَا اعلوِّطا • لاتثّاقلون • مُزَّمّلون • ادَّارَكتْ • لِيَشَّابهْنَ • ضُرِبْنَا • تُسمعين • مَاقُتِلتِ • لاتُلدَغ • مَجلسان • اَعلمان • مِنْشرةٌ • مَلبوسٌ •

(۳) عربی بنائیے۔

دو نصیحت قبول کرنے والے • عبادت کرنے کی بہت سی جگہیں • تم دو (مذکر) دوڑو • تو (ایک مؤنث) عاجزی نہ کر • وہ سب ضرور آپس میں صلح کریں گی • کاٹنے کے دو آلے • وہ ہرگز کپڑا نہیں اوڑھے گی • تم سب سیاہ ہو رہے ہو • وہ سرخ ہو گئی • تو مدد نہیں چاہتی ہے • میں نے شکار نہیں کیا • وہ جدا کی جائے گی • بہت سے زیادہ دیکھنے والے • میں روکا گیا •

درس ۲۳

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

پہلا باب اِفْعَال کے وزن پر۔ جیسے الْاِکْرَامُ (عزت کرنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہونا۔

گردان: أَکْرَمَ، یُکْرِمُ[1]، إِکْرَامًا (فَهُوَ) مُکْرِمٌ - وَ- أُکْرِمَ، یُکْرَمُ، إِکْرَامًا (فَهُوَ) مُکْرَمٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ أَکْرِمْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُکْرِمْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: الْإِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابعدار ہونا) • الْإِذْهَابُ (لے جانا) • الْإِعْلَانُ (اعلان کرنا، ظاہر کرنا) • الْإِکْمَالُ (پورا کرنا) • الْإِخْرَاجُ (نکالنا)۔

✿ افعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

دوسرا باب: تَفْعِیْل کے وزن پر۔ جیسے التَّصْرِیْفُ (پھیرنا)۔ **علامت**: ماضی میں عین کلمہ مُشدّد ہونا۔

گردان: صَرَّفَ، یُصَرِّفُ، تَصْرِیْفًا (فَهُوَ) مُصَرِّفٌ - وَ - صُرِّفَ، یُصَرَّفُ، تَصْرِیْفًا (فَهُوَ) مُصَرَّفٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: التَّکْذِیْبُ (جھٹلانا) • التَّقْدِیْمُ (آگے کرنا) • التَّمْکِیْنُ (جگہ دینا) • التَّعْظِیْمُ (تعظیم کرنا) • التَّعْجِیْلُ (جلدی کرنا)۔

✿ تفعیل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

تیسرا باب تَفَعُّل کے وزن پر۔ جیسے التَّقَبُّلُ (قبول کرنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا زائد ہونا اور عین کلمہ مُشدّد ہونا۔ **فائدہ**: باب تفعُّل، تفاعُل اور تفعلُل کے مضارع معروف اور نہی معروف میں جب شروع کلمہ میں دو تا جمع ہوں تو ایک تا کو حذف کرنا جائز ہے۔ لہذا مضارع تَتَقَبَّلُ اور نہی لَا تَتَقَبَّلُ کی جگہ تَقَبَّلُ اور لَا تَقَبَّلُ استعمال کر سکتے ہیں۔

گردان: تَقَبَّلَ، یَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، (فَهُوَ) مُتَقَبِّلٌ - وَ- تُقُبِّلَ، یُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا (فَهُوَ) مُتَقَبَّلٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: التَّفَکُّهُ (پھل کھانا) • التَّلَبُّثُ (دیر کرنا) • التَّعَجُّلُ (جلدی کرنا) • التَّبَسُّمُ (مسکرانا) • التَّعَلُّمُ (سیکھنا)۔

✿ تفعّل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے دس مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

---

(۱) یُکْرِمُ اصل میں یُؤَکْرِمُ تھا، واحد متکلم أُأَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہوئے تو دوسرا ہمزہ حذف کر دیا گیا، پھر اس کی موافقت میں تمام صیغوں سے ہمزہ حذف کر دیا گیا۔ لیکن جب امر حاضر بنایا جاتا ہے تو علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد وہ ہمزہ لوٹ آتا ہے، اس لیے اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں، بلکہ قطعی ہوتا ہے۔

چوتھا باب مُفَاعَلَۃٌ کے وزن پر۔ جیسے المُقَاتَلَۃُ وَ القِتَالُ (آپس میں لڑنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ کے بعد الف زائد ہونا۔

گردان: قَاتَلَ، یُقَاتِلُ، مُقَاتَلَۃً وَ قِتَالًا (فَھُوَ) مُقَاتِلٌ - وَ - قُوْتِلَ، یُقَاتَلُ، مُقَاتَلَۃً وَ قِتَالًا (فَھُوَ) مُقَاتَلٌ، الاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ، وَ النَّھْيُ عَنْهُ لَاتُقَاتِلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: المُعَاقَبَۃُ وَ العِقَابُ (عذاب کرنا) ● المُخَادَعَۃُ وَ الخِدَاعُ (فریب دینا) ● المُلَازَمَۃُ وَ اللِّزَامُ (لازم پکڑنا) ● المُبَارَکَۃُ (برکت دینا) المُجَالَسَۃُ (پاس بیٹھنا)۔

✿ مفاعلت کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل واسم مفعول لکھیں۔

پانچواں باب تَفَاعُل کے وزن پر۔ جیسے التَّقَابُلُ (ایک دوسرے کے سامنے ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا اور فاکلمہ کے بعد الف زائد ہونا۔

گردان: تَقَابَلَ، یَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، (فَھُوَ) مُتَقَابِلٌ - وَ - تُقُوْبِلَ، یُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا (فَھُوَ) مُتَقَابَلٌ، الاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ، وَ النَّھْيُ عَنْهُ لَا تَقَابَلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: التَّخَافُتُ (آہستہ گفتگو کرنا) ● التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) ● التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا) ● التَّبَاعُدُ (ایک دوسرے سے دور ہونا) ● التَّبَاغُضُ (آپس میں دشمنی کرنا)۔

✿ تفاعُل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے سات مصادر اور ان کے اسم فاعل واسم مفعول لکھیں۔

تمرین

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے تمام ابواب علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

تباغضنا ● لاتَباعدانِ ● یتفاخرن ● لم تتعارفا ● مَاتَخافَتنَ ● مُتقابلان ● لَاتُجالسوا ● لَیُقاتلنَ ● لن نُلازِمَ ● اِذھبي ● مُخرَجَۃٌ ● قَدِموا ● لَاتُعجِلنَ ● نُصرتِ ● اُدفَع ● ماکُسِرتُ ● لایُضرَبون ● مَنزِل ● مِفتاحان ● اُصبر ●

(۳) عربی بنائیے۔

دوزیادہ لکھنے والے ● کھایا ہوا ● دو مسکرانے والیاں ● تو (ایک مؤنث) نہ پھیر ● تم سب تعظیم کرو ● قتل کرنے کے بہت سے آلے ● ایک عبادت گاہ ● وہ ضرور اعلان کرے گی ● میں ہرگز قبول نہیں کروں گی ● وہ دونوں کپڑا اوڑھتی ہیں ● وہ دونوں جدا ہوئے ● وہ دونوں شکار نہیں کریں گے ● میں کپڑا نہیں ہوا ● وہ نہیں بھیجا گیا ● تو زخمی کی گئی ● وہ قید کی جائے گی ● تو نہیں روکا جائے گا ●

درس ۲۴

رباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَۃٌ کے وزن پر۔ جیسے البَعْثَرَۃُ (ابھارنا)۔ **علامت:** ماضی میں چار حروف اصلیہ ہونا اور کوئی حرف زائد نہ ہونا۔ **فائدہ:** اس باب سے لازم ومتعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: بَعْثَرَ، یُبَعْثِرُ، بَعْثَرَۃً (فَھُوَ) مُبَعْثِرٌ - وَ - بُعْثِرَ، یُبَعْثَرُ، بَعْثَرَۃً، (فَھُوَ) مُبَعْثَرٌ، الاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ، وَ النَّھْيُ عَنْهُ لَاتُبَعْثِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا) • اَلْعَسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا) • اَلْقَنْطَرَةُ (مال دار ہونا، پل باندھنا) • اَلزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا) • اَلتَّرْجَمَةُ (ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بتانا)۔

رباعی مزید فیه کی دو قسمیں ہیں: (۱) بے ہمزۂ وصل (۲) با ہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیه بے همزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ (کرتا پہننا)۔

علامت: ماضی میں چار حروف اصلیہ سے پہلے تا زائدہ ہونا۔ **فائده:** یہ باب لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَسَرْبَلَ، يَتَسَرْبَلُ، تَسَرْبُلًا (فَهُوَ) مُتَسَرْبِلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْبَلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلتَّدَحْرُجُ (لڑھکنا) • اَلتَّبَرْقُعُ (برقع پہننا) • اَلتَّمَقْهُرُ (مقہور ہونا) • اَلتَّزَنْدُقُ (بے دین ہونا) • اَلتَّبَخْتُرُ (ناز سے چلنا)۔

رباعی مزید فیه با همزۂ وصل کے دو ابواب ہیں:

پهلا باب اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ (بہت خوش ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا۔ **فائده:** یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

گردان: اِبْرَنْشَقَ، يَبْرَنْشِقُ، اِبْرِنْشَاقًا (فَهُوَ) مُبْرَنْشِقٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَبْرَنْشِقْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا) • اَلْاِبْلِنْدَاحُ (کشادہ ہونا) • اَلْاِسْلِنْطَاحُ (چت سونا) • اَلْاِعْرِنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)۔

دوسرا باب اِفْعِلَّالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہونا اور دوسرے لام کلمہ کا مشدد ہونا۔ **فائده:** یہ باب لازم ہے اور قرآن پاک میں آیا ہے[1]۔

گردان: اِقْشَعَرَّ[2]، يَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا (فَهُوَ) مُقْشَعِرٌّ، اَلْاَمْرُ[3] مِنْهُ اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِقْمِطْرَارُ (سخت ناخوش ہونا) • اَلْاِشْفِتْرَارُ (بکھرنا) • اَلْاِزْمِهْرَارُ (آنکھ سرخ ہونا، بہت ٹھنڈا ہونا) • اَلْاِسْمِهْرَارُ (کانٹے کا سخت ہونا) • اَلْاِشْمِخْرَارُ (بلند ہونا)۔ اَلْاِطْمِئْنَانُ (قرار پانا)۔

تمرین

(۱) رباعی مجرد و مزید فیہ کے تمام ابواب مثالوں کے ساتھ سنائیے اور ان کی علامتیں بھی بتائیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

لَمْ يَشْمَخِرُّوْا • اسلنطحتُ • مَاتَزَنْدَقَ • لاتتبرقعُ • نُعَسكِر • مُزعفِرة • لاتتبختَرْ • لن يَحرنجمنَ • لِيَتعارفانِ • مُقدَّمتانِ • كُذِّبتِ • لَا يُخرَجنَ • تعلَّمنَ • تُضربين • مَارُزِقتَ • أناصِرُ • مُفصلانِ • مِقطعةٌ • لن تُدفَع • لم تُعرَفِي •

---

(۱) قرآن پاک میں ہے: تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ [الزمر ۳۹- آیت ۲۳] اس سے بال کھڑے ہوجاتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ (۲) اِقْشَعَرَّ، يَقْشَعِرُّ اور مُقْشَعِرٌّ میں دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے۔ پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا۔ (۳) اس باب کے امر ونہی میں بھی وہ تینوں صورتیں جائز ہیں جو باب افعلال (احمرار) میں تفصیل سے مذکور ہیں اور اس گردان سے بھی ظاہر ہیں۔

(۳) عربی بنائیے۔

وہ خوش ہوئی • تو نازسے چلتی ہے • وہ دونوں چت نہیں سوتے ہیں • تو پاس نہیں بیٹھا • وہ ضرور جلدی کریں گے • وہ ہرگز نہیں سیکھیں گی • تم (دو مذکر) تعظیم کرو • تم سب (مؤنث) آپس میں دشمنی نہ کرو • ایک فریب دینے والی • تو نہیں نکالا گیا • تو پہچانی گئی • میں نہیں روکا جاؤں گا • ہم بھیجے جائیں گے • دو زیادہ لکھنے والے • کھولنے کے دو آلے • بہت سے دھلے ہوئے • لوٹنے کی ایک جگہ •

درس ۲۵

رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب ذکر کرنے کے بعد اب اس ثلاثی مزید کا ذکر کیا جاتا ہے جو کسی رباعی سے ملحق ہے۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید۔

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

پہلا باب فَعْلَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ (چادر پہنانا)۔ **علامت:** لام کلمہ کی تکرار، اس میں دوسرا لام کلمہ زائد ہوتا ہے۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: جَلْبَبَ، يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً (فَهُوَ) مُجَلْبِبٌ - وَ - جُلْبِبَ، يُجَلْبَبُ، جَلْبَبَةً، (فَهُوَ) مُجَلْبَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتُجَلْبِبْ۔

دوسرا باب فَعْنَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)۔ **علامت:** عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان نون زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: قَلْنَسَ، يُقَلْنِسُ، قَلْنَسَةً (فَهُوَ) مُقَلْنِسٌ - وَ - قُلْنِسَ، يُقَلْنَسُ، قَلْنَسَةً، (فَهُوَ) مُقَلْنَسٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْنِسْ۔

تیسرا باب فَوْعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ پہنانا)۔ **علامت:** فا کلمہ اور عین کلمہ کے درمیان واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: جَوْرَبَ، يُجَوْرِبُ، جَوْرَبَةً (فَهُوَ) مُجَوْرِبٌ - وَ - جُوْرِبَ، يُجَوْرَبُ، جَوْرَبَةً (فَهُوَ) مُجَوْرَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَوْرِبْ۔

چوتھا باب فَعْوَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (پائجامہ پہنانا)۔ **علامت:** عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: سَرْوَلَ، يُسَرْوِلُ، سَرْوَلَةً (فَهُوَ) مُسَرْوِلٌ - وَ - سُرْوِلَ، يُسَرْوَلُ، سَرْوَلَةً، (فَهُوَ) مُسَرْوَلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُسَرْوِلْ۔

پانچواں باب فَيْعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کے قمیص پہنانا)۔ **علامت:** فا کلمہ اور عین کلمہ کے درمیان یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں آیا ہے[1]۔

(۱) قرآن پاک میں ہے: لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ [الغاشیۃ ۸۸- آیت ۲۲] تم کچھ ان پر کڑوڑا نہیں (کہ جبر کرو)۔

گردان: خَیْعَلَ، یُخَیْعِلُ، خَیْعَلَۃً (فَھُوَ) مُخَیْعِلٌ - وَ - خُوْعِلَ، یُخَیْعَلُ، خَیْعَلَۃً (فَھُوَ) مُخَیْعَلٌ، اَلْأَمْرُ مِنْہُ خَیْعِلْ، وَ النَّھْيُ عَنْہُ لَاتُخَیْعِلْ۔

چھٹا باب فَعْیَلَۃٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلشَّرْیَفَۃُ (کھیت کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)۔ **علامت:** عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآنِ پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: شَرْیَفَ، یُشَرْیِفُ، شَرْیَفَۃً (فَھُوَ) مُشَرْیِفٌ - وَ - شُرْیِفَ، یُشَرْیَفُ، شَرْیَفَۃً (فَھُوَ) مُشَرْیَفٌ، اَلْأَمْرُ مِنْہُ شَرْیِفْ، والنَّھْيُ عَنْہُ لَاتُشَرْیِفْ۔

ساتواں باب فَعْلَاۃٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْقَلْسَاۃُ (ٹوپی پہنانا)۔ **علامت:** لام کلمہ کے بعد الف زائد ہونا جو یا سے بدل کر آیا ہو۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: قَلْسَی[1]، یُقَلْسِي[2]، قَلْسَاۃً[3] (فَھُوَ) مُقَلْسٍ[4] - وَ - قُلْسِيَ، یُقَلْسَی[5]، قَلْسَاۃً، (فَھُوَ) مُقَلْسًی[6]، اَلْأَمْرُ مِنْہُ قَلْسِ[7]، والنَّھْيُ عَنْہُ عَنْہُ لَا تُقَلْسِ۔

✿ ملحق برباعی مجرد کے مصادر: اَلشَّمْلَلَۃُ (جلدی کرنا) • اَلْحَوْقَلَۃُ (سخت بوڑھا ہونا، لاحول پڑھنا) • اَلْجَھْوَرَۃُ (آواز بلند کرنا) • اَلْھَیْمَنَۃُ (گواہ ہونا) • اَلصَّیْطَرَۃُ (مقرر ہونا) • اَلْجَزْیَلَۃُ (سونا چڑھانا) • اَلْجَعْبَاۃُ (پچھاڑنا) ــــ ان تمام مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں۔

تمرین

(۱) ملحق برباعی مجرد کے تمام ابواب علامتوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

لَن یُجلبِب • لاتُقلنِسین • لاتُجوربا • مُسرولتان • مَاخَیعلتُ • شَریَفوا • مُقَلسَاۃٌ • نُجھور • لم تُشریفن • ما ھیمنتُ • یُصیطران • جَعبیا • ماخُوِدعتا • یُعاقبن • لاتُقَدَّمن • کُذّبتَ • لَیُعسکِرُنّ • اَسلِمَنّ • مِفصالانِ • مَرْھنٌ • صُبَّرِیَاتٌ •

(۳) عربی بنائیے۔

وہ پچھاڑتے ہیں • وہ سونا نہیں چڑھاتی ہے • ان دو (مؤنثوں) نے آواز بلند نہیں کی • ان دو (مذکروں) نے جلدی کی • وہ سب ہرگز برقع نہیں پہنیں گی • وہ سب ضرور ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے • تم (دو مذکر) عاجزی کرو • تم سب (مؤنث) نہ دوڑو • تو نکالا گیا • تم سب جھٹلائے جاؤ گے • تو ٹوپی نہیں پہنائی گئی • میں نہیں جدا کیا جاؤں گا • بہت سے خوش ہونے والے • دو قتل کیے ہوئے • کھولنے کے دو آلے • ایک عبادت گاہ • ایک زیادہ صبر کرنے والی •

---

(۱) قَلْسَی اصل میں قَلْسَيَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف سے بدل گئی قَلْسَی ہوگیا۔ کیوں کہ قاعدہ ہے کہ جو واو - یا - یا متحرک ہو اور اس سے پہلے فتحہ ہو وہ واو اور یا الف سے بدل جائیں گے۔ (۲) یُقَلْسِي اصل میں یُقَلْسِيُ تھا۔ یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کردیا گیا، یُقَلْسِي ہوگیا۔ (۳) قَلْسَاۃً اصل میں قَلْسَیَۃً تھا۔ قَلْسَی والے قاعدہ سے یا الف ہوگئی۔ قَلْسَاۃً ہوگیا۔ (۴) مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِيٌ تھا۔ یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کیا، تو یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوا، یا گرگئی، مُقَلْسٍ ہوگیا۔ (۵) یُقَلْسَی اصل میں یُقَلْسَيُ تھا۔ قَلْسَی والے قاعدہ سے یا الف ہوگئی، یُقَلْسَی ہوگیا۔ (۶) مُقَلْسًی اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا۔ مُقَلْسٍ والے قاعدہ سے یا ساکن ہو کر گرگئی، مُقَلْسًی ہوگیا۔ (۷) قَلْسِ اصل میں قَلْسِيْ تھا۔ اور لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِيْ تھا۔ یا علامت جزم کی وجہ سے گرگئی قَلْسِ اور لَاتُقَلْسِ ہوگیا۔

درس ۲۶

ملحق برباعی مزید کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ، (تَفَعْلُلٌ، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل)۔ (۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ (اِفْعِنْلَالٌ، رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل)۔

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ ابواب ہیں:

پہلا باب تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ (چادر پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا زائد ہونا اور لام کلمہ مکرر ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَجَلْبَبَ، يَتَجَلْبَبُ، تَجَلْبُبًا (فَهُوَ) مُتَجَلْبِبٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَجَلْبَبْ۔

دوسرا باب تَفَعْنُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَقَلْنَسَ، يَتَقَلْنَسُ، تَقَلْنُسًا (فَهُوَ) مُتَقَلْنِسٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْنَسْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْنَسْ۔

تیسرا باب تَمَفْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ہونا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور میم زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب شاذ ہے۔

گردان: تَمَسْكَنَ، يَتَمَسْكَنُ، تَمَسْكُنًا (فَهُوَ) مُتَمَسْكِنٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَمَسْكَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَمَسْكَنْ۔

چوتھا باب تَفَعْلُتٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (خبیث ہونا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا زائد ہونا اور لام کلمہ کے بعد بھی تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب نادر ہے اور قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَعَفْرَتَ، يَتَعَفْرَتُ، تَعَفْرُتًا (فَهُوَ) مُتَعَفْرِتٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَعَفْرَتْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَعَفْرَتْ۔

پانچواں باب تَفَوْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پاتابہ پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَجَوْرَبَ، يَتَجَوْرَبُ، تَجَوْرُبًا (فَهُوَ) مُتَجَوْرِبٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَجَوْرَبْ۔

چھٹا باب تَفَعْوُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَسَرْوَلَ، يَتَسَرْوَلُ، تَسَرْوُلًا (فَهُوَ) مُتَسَرْوِلٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْوَلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْوَلْ۔

ساتواں باب تَفَيْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّخَيْعُلُ (بغیر آستین کے قمیص پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَخَيْعَلَ، يَتَخَيْعَلُ، تَخَيْعُلًا (فَهُوَ) مُتَخَيْعِلٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَخَيْعَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَخَيْعَلْ۔

آٹھواں باب تَفَعْلٍ کے وزن پر۔ اس کی اصل ہے: تَفَعْلُيٌ، یا کی موافقت میں لام کے ضمہ کو کسرہ سے

بدل دیا، پھر یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا، اب یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوا، یا گر گئی تَفَعُّلٍ ہوگیا۔ جیسے اَلتَّقَلْسِي[1] (ٹوپی پہننا)۔ **علامت**: فاکلمہ سے پہلے تا اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَقَلْسَىٰ، يَتَقَلْسَىٰ، تَقَلْسِيًا (فَهُوَ) مُتَقَلْسٍ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْسَ۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو ابواب ہیں: اور یہ دونوں قرآن پاک میں نہیں ہیں۔

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ (پیچھے ہٹنا، سینہ نکال کر چلنا)۔ **علامت**: فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا اور لام کلمہ مکرر ہونا۔

گردان: اِقْعَنْسَسَ، يَقْعَنْسِسُ، اِقْعِنْسَاسًا (فَهُوَ) مُقْعَنْسِسٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْعَنْسِسْ۔

دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)۔ **علامت**: فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ**: اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَايٌ تھا، یا الفِ زائد کے بعد طرف میں واقع ہوئی، ہمزہ سے بدل گئی اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

گردان: اِسْلَنْقَىٰ، يَسْلَنْقِي، اِسْلِنْقَاءً (فَهُوَ) مُسْلَنْقٍ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْلَنْقِ۔

✿ ملحق برباعی مزید کے مصادر: اَلتَّغَبْرُرُ (گرد آلود ہونا) ● اَلتَّمَنْدُلُ (رومال سے پونچھنا) ● اَلتَّكَوْثُرُ (زیادہ ہونا) ● اَلتَّدَهْوُرُ (رات گزرنا) ● اَلتَّعَيْهُرُ (بے سامان ہونا) ● اَلتَّشَيْطُنُ (نافرمان ہونا) ● اَلْاِعْرِنْكَاكُ (بال سیاہ ہونا) ● اَلْاِسْرِنْدَاءُ (آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا) ـــــ ان تمام مصادر سے "**صرف صغیر**" سنائیں۔

تمرین

(۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے کتنے ابواب ہیں؟ علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دونوں ابواب علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

اسْرَنْدَىٰ ● لن يتشيطنوا ● لم تتعيهرا ● يتمندلان ● لايتغبررنَ ● مَااسلنقتُ ● تَقْعَنْسِسِينَ ● لاتتعفرتا ● مُتجلبِبة ● لَن نجوربَنَّ ● تَسروَلِي ● مُجَلبَبٌ ● سُروِلتَ ● لَاتُخيعَلانِ ● مِصبغتانِ ● غُلِّبَ ● تُقدِّمون ● ماعُظِّمتَ ● مَطابخُ ● لن تُنصرَنَّ ● لمُخْرَجنَ ● أَعلَنوا ● أَسلِمُوا ●

(۴) عربی بنائیے۔

میں گئی ● میں لے جایا گیا ● ہم سب نکلے ● ہم دونوں نکالے گئے ● تو (ایک مذکر) نے پائجامہ نہیں پہنا ● تم دو (مذکروں) کو پائجامہ نہیں پہنایا گیا ● تو پائتابہ نہیں پہنتی ہے ● تم سب (مؤنثوں) کو پائتابہ نہیں پہنایا جائے گا ● وہ دونوں ضرور نافرمان ہوں گے ● وہ ہرگز پیچھے نہیں ہٹے گی ● تو (ایک مؤنث) خبیث نہ ہو ● تم سب (مذکر) ٹوپی پہنو ● بہت سے سونا چڑھانے والے ● قبول کی ہوئی ● بہت سی زیادہ صبر کرنے والیاں ● لکھنے کی دو جگہیں ● سننے کا آلہ ● ہم سب پڑھیں گے ●

✿✿✿✿✿

---

(۱) اس پر الف لام ہونے کی وجہ سے آخر میں تنوین نہیں آئی، اس لیے یا کو ساکن کرنے کے بعد اجتماع ساکنین نہیں ہوا اور یا باقی رہی۔

نقشۂ ابواب مع امثلہ

نقشۂ ابواب - مختصر

افعال متصرفہ

- ثلاثی
  - مجرد
    - مطرد ۵/باب
    - شاذ ۳/باب
  - مزید فیہ
    - مطلق
      - باہمزۂ وصل ۹/باب
      - بے ہمزۂ وصل ۵/باب
    - ملحق
      - برباعی مجرد ۷/باب
      - برباعی مزید فیہ
        - ملحق بہ تدحرج ۸/باب (بے ہمزۂ وصل)
        - ملحق بہ احرنجم ۲/باب (باہمزۂ وصل)
- رباعی
  - مجرد ایک باب
  - مزید فیہ
    - بے ہمزۂ وصل ایک باب
    - باہمزۂ وصل ۲/باب

کل ابواب ۴۳

ثلاثی مجرد مطرد ۵	شاذ ۳	ثلاثی مزید فیہ مطلق باہمزۂ وصل ۹	.....بے ہمزۂ وصل ۵	=۲۲
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ۷		ملحق برباعی مزید بے ہمزۂ وصل ۸	.....باہمزۂ وصل ۲	=۱۷+۲۲= ۳۹
رباعی مجرد ۱		رباعی مزید بے ہمزۂ وصل ۱	باہمزۂ وصل ۲	=۴+۳۹=۴۳

کل ابواب - مختصراً

ثلاثی مجرد ۵+۳=۸	ثلاثی مزید مطلق ۹+۵=۱۴	ثلاثی مزید ملحق ۷+۸+۲=۱۷	کل ثلاثی ۳۹
رباعی مجرد ۱	رباعی مزید بے ہمزۂ وصل ۱	....باہمزۂ وصل ۲=۴	کل رباعی ۴ ۴۳

فائدہ: ثلاثی مجرد مطرد، ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب کثیر الاستعمال ہیں۔ اور مذکورہ ابواب ثلاثی کا استعمال رباعی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے۔ ہاں! ثلاثی مزید فیہ ملحق کے ابواب کم، بلکہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

بحمدہ تعالیٰ یہ کتاب **دَرَاسَۃُ الصَّرف** ۱۱/رجب المرجب ۱۴۳۰ھ/ ۵/جولائی ۲۰۰۹ء بروز یک شنبہ مکمل ہوئی۔ رب تبارک وتعالیٰ اسے طلبہ کے لیے مفید سے مفید تر بنائے۔ اٰمِین بِجَاہِ حَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْمُ۔

ساجد علی مصباحی

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ

مصادر، ابواب اور معانی

مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی
السُّكُوتُ (ن)	خاموش رہنا	الْحَمْلُ (ض)	اٹھانا، لے جانا	الرُّقُودُ (ن)	سونا
الْحِفْظُ (س)	حفاظت کرنا-یاد کرنا	الْكَسْرُ (ض)	توڑنا	الطَّبْخُ (ف)	پکانا
الْقُرْبُ (ك)	نزدیک ہونا	الدَّفْعُ (ف)	دور کرنا	الشَّهَادَةُ (س)	گواہی دینا
الدُّخُولُ (ن)	داخل ہونا	الْمَنْعُ (ف)	روکنا	الْبَعْثُ (ف)	بھیجنا
الرُّكُوبُ (س)	سوار ہونا	الرَّفْعُ (ف)	اٹھانا	الرِّزْقُ (ن)	روزی دینا
الْبُعْدُ (ك)	دور ہونا	الْكِتَابَةُ (ن)	لکھنا	الْكِذْبُ (ض)	جھوٹ بولنا
التَّرْكُ (ن)	چھوڑنا	الْقِرَاءَةُ (ف)	پڑھنا	اللُّبْسُ (س)	پہننا
الْجَرْحُ (ف)	زخمی کرنا	الْأَكْلُ (ن)	کھانا	اللَّمْسُ (ن)	چھونا
الْمَعْرِفَةُ (ض)	پہچاننا	الشُّرْبُ (س)	پینا	النَّشْرُ (ن)	پھیلانا
الطَّلَبُ (ن)	ڈھونڈھنا	الصَّبْرُ (ض)	صبر کرنا	السُّوَالُ (ف)	پوچھنا
الْقَطْعُ (ف)	کاٹنا	الرُّجُوعُ (ض)	لوٹنا	اللَّدْغُ (ف)	ڈسنا
الْحَبْسُ (ض)	قید کرنا	النَّفْخُ (ن)	پھونکنا	الْعِبَادَةُ (ن)	پرستش کرنا
النَّصْرُ (ن)	مدد کرنا	النَّظَرُ (ن)	دیکھنا	الحَمْدُ (س)	تعریف کرنا
الظُّلْمُ (ض)	ظلم کرنا	الْفَتْحُ (ف)	کھولنا	الْفَصْلُ (ض)	جدا کرنا
الْخُرُوجُ (ن)	نکلنا	الْمَدْحُ (ف)	تعریف کرنا	الْغَلَبُ (ض)	غالب ہونا
الْجُلُوسُ (ض)	بیٹھنا	الضَّرْبُ (ض)	مارنا	الصِّبْغُ (ف)	رنگنا
الْغَسْلُ (ض)	دھونا	السَّمْعُ (س)	سننا	الرَّهْنُ (ف)	رہن رکھنا
الْفَهْمُ (س)	سمجھنا	الْقُدُومُ (س)	آنا	السَّلْخُ (ف)	کھال کھینچنا
الْعِلْمُ (س)	جاننا	النُّزُولُ (ض)	اترنا	الْكَرَمُ وَالْكَرَامَةُ (ك)	بزرگ ہونا
الذَّهَابُ (ف)	جانا	الْبُلُوغُ (ن)	پہنچنا	اللُّطْفُ وَ اللَّطَافَةُ (ك)	پاکیزہ ہونا
الْمَغْفِرَةُ (ض)	بخشنا	الْقَتْلُ (ن)	قتل کرنا	الصُّعُوبَةُ (ك)	مشکل ہونا

مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی
الْكَثْرَةُ (ك)	زیادہ ہونا	الْاِنْفِصَالُ	جدا ہونا	الْاِسَّاقُطُ	پھل درخت سے گرنا
الْحَسْبُ وَ الْحِسْبَانُ (ح)	گمان کرنا	الْاِحْمِرَارُ	سرخ ہونا	الْاِشَّابُهُ	ہم شکل ہونا
النُّعْمُ وَ النَّعْمَةُ (ح)	خوش عیش ہونا	الْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا	الْاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا
الْفَضْلُ (فَضِل)	زیادہ ہونا، غلبہ کرنا	الْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا	الْاِطَّهُرُ	پاک ہونا
الْكَوْدُ وَ الْكَيْدُودَةُ	نزدیک ہونا، چاہنا	الْاِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا	الْاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا
الْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	الْاِبْلِقَاقُ	چتکبرا ہونا	الْاِضَّرُّعُ	عاجزی کرنا
الْاِقْتِبَاسُ	چننا، حاصل کرنا	الْاِسْوِدَادُ	کالا ہونا	الْاِجَّنُّبُ	دور ہونا
الْاِقْتِنَاصُ	شکار کرنا	الْاِدْهِيمَامُ	سیاہ ہونا	الْاِذَّكُّرُ	نصیحت قبول کرنا، یاد کرنا
الْاِلْتِمَاسُ	طلب کرنا	الْاِسْمِيرَارُ	گندم گوں ہونا	الْاِكْرَامُ	عزت کرنا
الْاِعْتِزَالُ	ایک طرف ہونا	الْاِكْمِيتَاتُ	گھوڑے کا سرخ وسفید ہونا	الْاِسْلَامُ	مسلمان ہونا، تابعدار ہونا
الْاِحْتِمَالُ	اٹھانا	الْاِشْهِيبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا	الْاِذْهَابُ	لے جانا
الْاِخْتِطَافُ	اچک لینا	الْاِصْحِيرَارُ	گھاس خشک ہونا	الْاِعْلَانُ	اعلان کرنا، ظاہر کرنا
الْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	الْاِحْمِيرَارُ	سرخ ہونا	الْاِكْمَالُ	پورا کرنا
الْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	الْاِخْشِيشَانُ	سخت کھردرا ہونا	الْاِخْرَاجُ	نکالنا
الْاِسْتِفْسَارُ	وضاحت چاہنا	الْاِخْرِيرَاقُ	کپڑا پھٹنا	التَّصْرِيفُ	پھیرنا
الْاِسْتِنْفَارُ	بھاگنا، بھگانا	الْاِخْلِيلَاقُ	کپڑا پرانا ہونا	التَّكْذِيبُ	جھٹلانا
الْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا	الْاِمْلِيلَاحُ	پانی کھارا ہونا	التَّقْدِيمُ	آگے کرنا
الْاِسْتِمْتَاعُ	نفع اٹھانا	الْاِحْدِيدَابُ	کبڑا ہونا	التَّمْكِينُ	جگہ دینا
الْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	الْاِجْلِوَّاذُ	دوڑنا	التَّعْظِيمُ	تعظیم کرنا
الْاِنْصِرَافُ	لوٹنا	الْاِخْرِوَّاطُ	لکڑی چھیلنا	التَّعْجِيلُ	جلدی کرنا
الْاِنْقِلَابُ	پلٹنا	الْاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن سے لٹک کر سوار ہونا	التَّقَبُّلُ	قبول کرنا
الْاِنْخِفَافُ	ہلکا ہونا	الْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا، اپنے آپ کو بھاری بنانا	التَّفَكُّهُ	پھل کھانا
الْاِنْشِعَابُ	شاخ در شاخ ہونا	الْاِدَّارُكُ	پہنچنا، پہنچانا	التَّلَبُّثُ	دیر کرنا

مصادر، ابواب	معانی
التَّعَجُّلُ	جلدی کرنا
التَّبَسُّمُ	مسکرانا
التَّعَلُّمُ	سیکھنا
الْمُقَاتَلَۃُ وَالْقِتَالُ	آپس میں لڑنا
الْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ	عذاب کرنا
الْمُخَادَعَۃُ وَ الْخِدَاعُ	فریب دینا
الْمُلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ	لازم پکڑنا
الْمُبَارَکَۃُ	برکت دینا
الْمُجَالَسَۃُ	پاس بیٹھنا
التَّقَابُلُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا
التَّخَافُتُ	آہستہ گفتگو کرنا
التَّعَارُفُ	ایک دوسرے کو پہچاننا
التَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
التَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور ہونا
التَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
الْبَعْثَرَۃُ	ابھارنا
الدَّحْرَجَۃُ	لڑھکانا
الْعَسْکَرَۃُ	لشکر تیار کرنا
التَّرْجَمَۃُ	ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بتانا
الْقَنْطَرَۃُ	مال دار ہونا، پل باندھنا
الزَّعْفَرَۃُ	زعفران سے رنگنا
التَّسَرْبُلُ	کرتا پہننا
التَّدَحْرُجُ	لڑھکنا

مصادر، ابواب	معانی
التَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
التَّمَقْهُرُ	مقہور ہونا
التَّزَنْدُقُ	بے دین ہونا
التَّبَخْتُرُ	ناز سے چلنا
الْاِبْرِنْشَاقُ	بہت خوش ہونا
الْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
الْاِبْلِنْدَاحُ	کشادہ ہونا
الْاِسْلِنْطَاحُ	چت سونا
الْاِعْرِنْکَاسُ	بال سیاہ ہونا
الْاِقْشِعْرَارُ	رونگٹے کھڑے ہونا
الْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناخوش ہونا
الْاِشْفِتْرَارُ	بکھرنا
الْاِزْمِهْرَارُ	آنکھ سرخ ہونا، بہت ٹھنڈا ہونا
الْاِسْمِهْرَارُ	کانٹے کا سخت ہونا
الْاِشْمِخْرَارُ	بلند ہونا
الْاِطْمِئْنَانُ	قرار پانا
الْجَلْبَبَۃُ	چادر پہنانا
الْقَلْنَسَۃُ	ٹوپی پہنانا
الْجَوْرَبَۃُ	پائتابہ پہنانا
السَّرْوَلَۃُ	پائجامہ پہنانا
الْخَيْعَلَۃُ	بغیر آستین کے قمیص پہنانا
الشَّرْيَفَۃُ	کھیت کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا
الْقَلْسَاۃُ	ٹوپی پہنانا
الشَّمْلَلَۃُ	جلدی کرنا

مصادر، ابواب	معانی
الْحَوْقَلَۃُ	سخت بوڑھا ہونا، لاحول پڑھنا
الْجَهْوَرَۃُ	آواز بلند کرنا
الْهَيْمَنَۃُ	گواہ ہونا
الصَّيْطَرَۃُ	مقرر ہونا
الْجَزْيَلَۃُ	سونا چڑھانا
الْجَعْبَاۃُ	پچھاڑنا
اَلتَّجَلْبُبُ	چادر پہننا
اَلتَّقَلْنُسُ	ٹوپی پہننا
اَلتَّمَسْکُنُ	مسکین ہونا
اَلتَّعَفْرُتُ	خبیث ہونا
اَلتَّجَوْرُبُ	پائتابہ پہننا
اَلتَّسَرْوُلُ	پائجامہ پہننا
اَلتَّخَيْعُلُ	بغیر آستین کے قمیص پہننا
اَلتَّقَلْسِي	ٹوپی پہننا
الْاِقْعِنْسَاسُ	پیچھے ہٹنا، سینہ نکال کر چلنا
الْاِسْلِنْقَاءُ	چت لیٹنا
اَلتَّغَبْرُرُ	گرد آلود ہونا
اَلتَّمَنْدُلُ	رومال سے پونچھنا
اَلتَّکَوْثُرُ	زیادہ ہونا
اَلتَّدَهْوُرُ	رات گزرنا
اَلتَّعَيْهُرُ	بے سامان ہونا
اَلتَّشَيْطُنُ	نافرمان ہونا
الْاِعْرِنْکَاكُ	بال سیاہ ہونا
الْاِسْرِنْدَاءُ	آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا

تعارُفِ مصنّف ایک نظر میں

(بقلم خود)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام و نسب: ساجد علی بن حاجی لیاقت علی بن منگرو بن عظیم اللہ بن سیف اللہ انصاری۔

مولد و مسکن: موضع گُسیا، پوسٹ منہدوپار، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی۔

تاریخ پیدائش: ۵؍شعبان المعظم ۱۳۹۹ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۷۹ء۔

حصولِ تعلیم اور مدارس

۱۔ دارالعلوم اہلِ سنت عزیزیہ شمس العلوم، منہدوپار، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی۔

از ــــ ابتدا تا ختم قرآن پاک وابتدائی فارسی وغیرہ۔

۲۔ دارالعلوم اہلِ سنت تنویرالاسلام، امرڈوبھا، بکھرابازار، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی۔

از ــــ شوال المکرم ۱۴۱۰ھ/ مئی ۱۹۹۰ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۳ھ/ فروری ۱۹۹۳ء۔ (تین سال- درجۂ اعدادیہ، اولیٰ، ثانیہ)۔

۳۔ الجامعۃ الامجدیۃ الرضویۃ، گھوسی، ضلع مئو، یوپی۔

از ــــ شوال المکرم ۱۴۱۳ھ/ اپریل ۱۹۹۳ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۶ھ/ جنوری ۱۹۹۶ء۔ (تین سال- درجۂ ثالثہ، رابعہ، خامسہ)۔

۴۔ دارالعلوم اہلِ سنت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی۔

از ــــ شوال المکرم ۱۴۱۶ھ/ مارچ ۱۹۹۶ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ/ دسمبر ۱۹۹۸ء۔ (تین سال- درجۂ سادسہ، سابعہ، فضیلت)۔

اساتذۂ کرام

۱- ماسٹر عبدالمصطفیٰ کمالی (مرحوم) -۲- حضرت مولانا شرافت حسین سبحانی مصباحی۔ (اساتذۂ شمس العلوم، منہدوپار)۔

۱- مولانا محمد حنیف قادری (مرحوم) -۲- مولانا محمد محسن نظامی مصباحی -۳- مولانا محمد عیسیٰ رضوی -۴- مولانا امام علی قادری -۵- مولانا شبیر احمد اشرفی -۶- مولانا رحیم الدین نوری -۷- مولانا قاری محمد ظہور۔ (اساتذۂ تنویرالاسلام، امرڈوبھا)۔

۱- مفتی حبیب اللہ خاں مصباحی -۲- مولانا صدرالوری قادری مصباحی -۳- مولانا عبدالرحمٰن مصباحی -۴- مولانا آلِ مصطفیٰ مصباحی- ۵- مولانا علاءالمصطفیٰ قادری۔ (اساتذۂ جامعہ امجدیہ، گھوسی)۔

۱- محدث کبیر حضرت علامہ ضیاءالمصطفیٰ قادری مصباحی -۲- صدرالعلما حضرت علامہ محمد احمد مصباحی -۳- علامہ عبدالشکور مصباحی -۴- مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی -۵- مولانا اسرار احمد مصباحی -۶ - مولانا نصیرالدین مصباحی -۷- مولانا اعجاز احمد مصباحی ۸- مولانا عبدالحق رضوی مصباحی -۹- مفتی بدر عالم مصباحی -۱۰- مولانا شمس الہدیٰ مصباحی -۱۱- مولانا نفیس احمد مصباحی -۱۲- مولانا مقبول احمد مصباحی۔ (اساتذۂ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور)۔

تدریسی خدمات

۱۔ دارالعلوم وارثیہ، وشال کھنڈ۴، گومتی نگر، لکھنؤ، یوپی۔

از ــــ ۱۰؍شوال المکرم ۱۴۱۹ھ/ ۲۷؍جنوری ۱۹۹۹ء- بدھ -تا- ۸؍شوال المکرم ۱۴۲۲ھ/ ۲۴؍دسمبر ۲۰۰۱ء- پیر۔ (تین سال- بحیثیت نائب صدرالمدرسین)۔

۲ دار العلوم اہل سنّت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یو پی۔
از ۔۔ ۹ رشوال المکرم ۱۴۲۲ھ/ ۲۵ ردسمبر ۲۰۰۱ء۔ منگل۔ تا۔ ۸ رشوال المکرم ۱۴۲۴ھ/ ۳ ردسمبر ۲۰۰۳ء۔ بدھ۔
(دو سال۔ شعبۂ تربیت تدریس)۔

۳ دار العلوم اہلِ سنّت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یو پی۔
از ۔۔ ۹ رشوال المکرم ۱۴۲۴ھ/ دسمبر ۲۰۰۳ء ۔۔ جمعرات ۔تا۔ حال (بحیثیت مدرس نائب عالیہ)۔

اسناد

عربی فارسی بورڈ الہ آباد: ۱۔ عالم ۱۹۹۵ء۔ ۲۔ فاضل دینیات ۱۹۹۸ء۔ ۳۔ فاضل ادب ۲۰۰۰ء۔ ۴۔ منشی ۲۰۰۵ء۔ ۵۔ فاضل طب ۲۰۰۷ء۔

جامعہ اردو علی گڑھ: ۱۔ ادیب ماہر ۱۹۹۶ء۔ ۲۔ ادیب کامل ۱۹۹۷ء۔ ۳۔ معلم اردو ۱۹۹۸ء۔

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور: ۱۔ عالمیت ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء۔ ۲۔ فضیلت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔ ۳۔ تربیت تدریس ۱۴۲۴ھ/ ۲۰۰۳ء۔

بیعت وارادت: از تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری، بتاریخ ۱۷ رذی قعدہ ۱۴۳۰ھ/ ۶ رنومبر ۲۰۰۹ء بروز جمعہ مبارکہ۔

تصنیفات و تالیفات

(۱) اقامت کے وقت کھڑے ہونے کی تین صورتیں۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۲ھ/ جولائی ۲۰۰۱ء۔
(۲) شادی اور طرز زندگی۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۳ھ/ جون ۲۰۰۲ء۔ باہتمام انجمن طلبۂ دار العلوم وارثیہ لکھنؤ۔
(۳) فرہنگ الفاظ فارسی کی پہلی۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ/ جون ۲۰۰۳ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۴) فرہنگِ الفاظ فارسی کی دوسری۔ مطبوعہ باراول: جُمادیٰ الاولیٰ ۱۴۲۴ھ/ جولائی ۲۰۰۳ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۵) عظمتِ نماز۔ مطبوعہ باراول: جُمادیٰ الاولیٰ ۱۴۲۴ھ/ جولائی ۲۰۰۳ء۔ باہتمام المجمع النعمانی، کسیا، منہدوپار۔ سنت کبیر نگر۔
(۶) قواعد النحو۔ مطبوعہ باراول: رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ/ ستمبر ۲۰۰۹ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۷) دراسۃ الصرف۔ زیر طباعت، باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۸) مرضاۃ حل مرقاۃ۔ (حاشیۂ مرقات)۔ زیر طباعت، باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۹) حاشیۂ میزان الصرف۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۱۰) حاشیۂ منشعب۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۱۱) حاشیۂ المدیح النبوی۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۱۲) عظمت زکاۃ۔ زیر طباعت۔

مطبوعہ مقالات

(۱) الإمام أبو حنيفة و فقهه۔ (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔ جُمادیٰ الاخریٰ ۱۴۱۵ھ/ نومبر ۱۹۹۴ء۔
(۲) وجوه تكفير العلماء الديابنة (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔
(۳) كشف الحجاب عن مذهب بن عبد الوهاب (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔
(۴) نعتیہ شاعری اور اس کا مقام و مرتبہ۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، دسمبر ۱۹۹۹ء۔
(۵) امام احمد رضا نے دین حق کو زندگی بخشی۔ اعلیٰ حضرت نمبر، روز نامہ راشٹریہ سہارا اردو۔ لکھنؤ۔ ۲۰۰۱ء۔
(۶) دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا۔ دادامیاں نمبر، روز نامہ راشٹریہ سہارا اردو، لکھنؤ۔
(۷) بے نمازیوں کا دردناک انجام (قرآن و حدیث کی روشنی میں)۔ پہلی قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، جولائی ۲۰۰۳ء
(۸) بے نمازیوں کا دردناک انجام (واقعات کی روشنی میں)۔ دوسری قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اگست ۲۰۰۳ء۔

(۹) بے نمازیوں کا دردناک انجام (واقعات کی روشنی میں)۔ — تیسری قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، ستمبر ۲۰۰۳ء۔

(۱۰) امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی داستانِ حیات۔ — پہلی قسط۔ ماہ نامہ الجامعہ، روناہی، فیض آباد، دسمبر ۲۰۰۳ء۔

(۱۱) امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی داستانِ حیات۔ — دوسری قسط۔ ماہ نامہ الجامعہ، روناہی، فیض آباد، جنوری ۲۰۰۴ء۔

(۱۲) اولاد پر ماں باپ کے اسّی حقوق۔ — سہ ماہی جام حضوری، سریا شریف، اعظم گڑھ۔ جولائی تا ستمبر ۲۰۰۴ء۔

(۱۳) فضائلِ شب براءت۔ — سہ ماہی جام حضوری، سریا شریف، اعظم گڑھ۔ اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۴ء۔

(۱۴) امام احمد رضا کانفرنس ممبئی کی روداد۔ — ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ جون ۲۰۰۵ء۔

(۱۵) زکاۃ کی عظمت واہمیت۔ پہلی قسط۔ — ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء۔

(۱۶) زکاۃ کی عظمت واہمیت۔ دوسری قسط۔ — ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ نومبر ۲۰۰۵ء۔

(۱۷) مفتی اعظم کی کرامت وروحانیت۔ — جہانِ مفتی اعظم، رضا اکیڈمی، ممبئی۔ ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء۔

(۱۸) امام احمد رضا کی ملی واجتماعی ہدایات۔ — اعلیٰ حضرت نمبر، عالمی سہارا اردو، نئی دہلی۔ ۸/مارچ ۲۰۰۸ء۔

(۱۹) ترجمة صاحب المنتخب الحسامي۔ — مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۲۰) ترجمة صاحب النامي شرح الحسامي۔ — مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۲۱) تعارفِ مصنفِ مرقات۔ (علامہ محمد فضل امام خیر آبادی)۔ — مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

غیر مطبوعہ مقالات

مقالہ		تاریخ
(۱) اردو ادب کے فروغ میں بہارِ شریعت کا کردار۔	مکتوبہ	۱۸/اپریل ۱۹۹۶ء
(۲) ردِ وہابیہ میں علامہ فضل حق خیر آبادی اور ان کے معاصر علما کا کردار۔	مکتوبہ	۴/مئی ۱۹۹۷ء
(۳) حافظ الملة وحجه التاريخي۔ (عربی)	مکتوبہ	۲۵/اگست ۱۹۹۷ء
(۴) اسمٰعیل دہلوی کی تکفیر۔	مکتوبہ	۲۰/اپریل ۱۹۹۸ء
(۵) امکان کذب باری پر شبہات اور اس کے امتناع پر عقلی ونقلی دلائل۔	مکتوبہ	۲۴/اپریل ۱۹۹۸ء
(۶) دار العلوم وارثیہ اور اس کی تعلیمی سرگرمیاں۔	مکتوبہ	۱۷/جون ۱۹۹۹ء
(۷) صوبۂ گجرات کی ایک درخشندہ شخصیت (سید بابا معین الدین قادری)۔	مکتوبہ	۲۴/ستمبر ۲۰۰۱ء
(۸) بلبل ہند تصنیفات وتالیفات کے آئینے میں۔	مکتوبہ	۲۶/مارچ ۲۰۰۳ء
(۹) (تبصرہ) کشفِ بردہ شرح قصیدۂ بردہ از مولانا نفیس احمد مصباحی۔	مکتوبہ	۷/جون ۲۰۰۵ء
(۱۰) ماہ نامہ اشرفیہ اور اس کے اداریے۔	مکتوبہ	۶/اپریل ۲۰۰۶ء
(۱۱) حیاتِ غوث العالم ایک جائزہ۔	مکتوبہ	۲۳/جون ۲۰۰۹ء
(۱۲) حضرت نور العین اور بی بی سلطانہ خاتون۔	مکتوبہ	۲۴/جون ۲۰۰۹ء

(۱۳) اور مجلس شرعی جامعہ اشرفیہ، مبارک پور کے فقہی سیمیناروں کے لیے مختلف موضوعات پر ایک درجن سے زائد مقالات اور تلخیصات۔

ساجد علی مصباحی

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

۲۷/ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ/ ۱۶/نومبر ۲۰۰۹ء

فہرست مضامین دِرَاسَۃُ الصَّرْف

باب دوم

درس [۱۷] ص ۴۲-۴۴

درس [۱۸] ص ۴۵-۴۶

درس [۱۹] ص ۴۶-۴۸

درس [۲۰] ص ۴۸-۵۰